

جادو پر کاش

بے جادو کے ماشے کی فہری کتاب

کر چکے

دیکھنے سے عقل دنگ و حیران ہو تجر و شہد ہم انسان ہو
جب بھید اسکا بھو مین آئے دل شکستہ ہو بے یقین ہو جائے

جسکو

خوش غم و سرور کر تجی غلام نبی صاحب لازم واکھا نہ بنالینے

مرتب فرمایا

کیا خوب عزم و لوج طلسم کو لکھا کیا ہے عقل و کلیہ کو؟ ہم وصل و واسطہ
ہو نا شاہان کیا ہے۔ انکی توضیح کا بھی پوست کندہ اعلان کیا ہے
سر بادل ہلاؤ غیب خاطر کا ذریعہ ہے خوش طبعی و ہنسائے کا وسیلہ ہے

باقیام باوجود ہر دل بھارگو سہر شہادت

مطبع نامی منشئی نو کشتورین بخش ضعی چھا

بار چہارم ماہ اکتوبر ۱۳۲۵ء



کیونکہ نہ کون شمس خدا کی
گر عقیدہ زبان کو اذکر تا
اور عقل نہ اسکو دینا دگر
جب آس کا عطیہ یوں بھلا ہو
کاغذ ہو زین سیاہی دریا
اک شمس نہ محمد کا بیان ہو
جو چاہے وہ دم میں کر دکھائے
جو رعب کھین کھین ہے سایہ
منشکی ہے کھین کھین تر ہی ہے
ہر جب ہو کر شمس اک ہو چرا
ایسے ہی عجائب اسے غلامی

محمد ہے بایان و شمس لا یتما آس صاحب قدرت کے لائق ہو کہ جسے جان کو ایک
نچو فلسفات بنا کر طرہ طرح کے عجائبات کے پھل پھول سے زریا کیا عقل کو باغیان
بنایا تاکہ اسکی روشی اور پردہ رخ کا زمرہ دار ہو سانیسی ایسی عجیب المخلوقات و حیرت خیز
تسبیحات ہے کہ کہیں عقل بھی چاکر کھلاں جو آدمی کو اشرف المخلوقات بنا کر وہ داریں
عطا یزین کہ نہ بخوان کو خواب میں بھی برس نہیں - گو بہر نامک - چادو - صنعت

و غیرہ وغیرہ آدمی کی ایجاد میں مگر ان سب کا مخرج عربی ذات ہو عقل باریک بین اور فہم رسا
جنگہ ذریعہ سے علم اور بات ایجاد ہوا اور پونا ہی اسی قادر مطلق کی عطا میں جسکی تعریف
میں فاضل جہان اور جسکی حمد کوئی اور نہ بنا خواہی میں فرشتے خود عاجز رہے تو کہیے کہ یہ
احقر العباد خدا کی نزا و مسنی یہ غلام نبی کہیے بکھر خاندان دین دریدہ سے گئے -

حاشیہ نمبر اول بندہ محمد ان غلام نبی ساکن بودیاد ملازم سفری ڈاکچہ نہ مولف رسالہ
بندہ مست جرات القین و ناظرین عرض بردار ہو کہ علم کیمیا اور علم طبی کچھ ایسے ظاہر ایجاد و میں کہ اپنے
عالی کو کار خاندان قدرت کی عجیب و سرگردانے میں اور ایسے عجائبات و کلمات میں کہ دل بہے نہ جاتا
خود بخود قدرت کاملہ کے جوت انگیز کر مومن میں محذوق ہو جاتا ہو - دراصل ان ۵ سال میں جنہ
علم کیمیا اور طبی کا شوق کیا اور خوب ہی سعی و محنت کر کے کچھ حاصل کیا - حکیم ارسلططالیس کے تجربے - حکیم
فیثا خورش کے تجربے انکو آزمایا - حکیم بوعلی سینا کے مسائل طب کا تجربہ کیا - جسکو دیکھا پھر تاخیر دیکھا جسے
آزمایا عجیب نظر آیا - ہماری کتاب کے دیکھنے واسطے ایک یہ اعتراض کر گئے کہ حکماء و فکروہ باہ کے
تجربات اسکو کہاں سے ہاتھ لگے اور کیونکر آزمایا اسکا نامہ ہا راہ قول اور ہا راہ کتنا انکی نسلی
گرد گیا کہ شخص کسی علم کا استاد نہ لاجا ہو اسکے تجربے کا جیسا اس فن کی کتاب میں مذکور ہوتے ہیں
حکمت میں طب کی کتابوں میں بوعلی سینا اور جالینوس کے نسخے جگہ سے جگہ سے ہیں -

حاشیہ نمبر دوم ارسلططالیس یونان کے نہایت مشہور حکیموں سے تھا اسکندر اعظم کا
استاد و فاطون کا شاگرد تھا عیسوی سے ۳۲۲ سال پہلے ۲۲ برس کی عمر میں مرا - فیثا خورش
یونان کے خاندانوں اور محققوں سے تھا اسکی تصانیف علم طبی میں بہت ہیں - بوعلی سینا
یعنی بوعلی الحسین ابن سینا بڑا حکیم گذرا ہو اسکی مختلف تصانیف قریب ۳۰۰ کے
ہیں مختلفہ - ہمیں ۵ برس کی عمر میں مرا اور بعد ان علاقہ فارس میں مدفون ہوا -

و غیرہ خیر آدمی کی ایجاد میں گران سب کا منبع وہی ذات ہے۔ عقل باریک بین اور فہم رسا
 جسکے ذریعہ سے علم نادرات ایجاد ہوا اور جو تاہو اسی قادر مطلق کی عطا میں جسکی تعریف
 میں فاضل جہان اور جسکی حمد گوئی اور ثنا خوانی میں قریشے خود عاجز رہے تو کہیے کہ یہ
 احقر العباد خدائی نزا دہنی بہ غلام نبی کہیے کچھ خامد میں دریدہ سے کہے۔

حاشیہ نمبر اول بندہ پیران غلام نبی ساکن بودیہ غلام سفری ڈاکھی نہ مولت رسالہ
 سجد مست جوش القین و ناظرین عرض پر دوز کہ علم گمیا اور علم نبی کچھ ایسے ظاہر ایجاد میں کہ اپنے
 عامل کو کھانا قدرت کی محبوب میر کرد اسے میں اور ایسے عجائبات دکھائے ہیں کہ دل بہ نصیب
 خود بخود قدرت کا طے کے حیرت انگیز کرشموں میں محو ذوق ہو جاتا ہو۔ دراصل ان ۵ سال میں یعنی
 علم گمیا اور طبی کا ضوق کیا اور خوب ہی بھی طرح انکو دکھایا۔ حکیم ارسطاطالیس کے تجربے۔ حکیم
 فیثاغورث کے تجربے اسکوا لڑایا۔ حکیم بوعلی سینا کے مسائل طبیہ کا تجربہ کیا۔ دیکھا پرناسیر دیکھا جسے
 آڑ لایا عیب نظر آیا۔ بیماری کتاب کے دیکھنے واسطے ایک یہ اعراض کرینگے کہ علماء مذکورہ بالا کے
 تجربات اسکو کمان سے ہاتھ لگے اور کیونکر آڑا سا گمب لایا یہ قول اور چارایہ کمنائ کی تسلی
 اگر دیکھا کہ شخص کسی علم کا استاد نہ تھا تاہو اسکے تجربے کا بجا اس فن کی کتاب میں نہ کور ہوئے ہیں
 حکمت میں طب کی کتابوں میں ابوعلی سینا اور جالینوس کے نسخے بھروسہ پڑے ہیں۔

حاشیہ نمبر دوم ارسطاطالیس یونان کے نہایت مشہور حکیموں سے تھا سکندر اعظم کا
 استاد و فلاطون کا شاگرد تھا عیسائی سے ۲۶۲ سال پہلے ۲۳ برس کی عمر میں مرا۔ فیثاغورث
 یونان کے فاضل و اور متفنون سے تھا اسکی تصانیف علم طبی میں بہت ہیں۔ بوعلی سینا
 یعنی ابوعلی الحسین ابن سینا بڑا حکیم گذراہو اسکی مختلف تصانیف قریب ۴۰۰ کے
 ہیں مشہور ہیں۔ ۵ برس کی عمر میں مرا اور بعد ان علاقہ فارسی میں مدفن ہوا۔

علم طبی میں۔ ارسطاطالیس اور افلاطون کے مسائل بجا بجا مذکور ہیں۔ علم خرد و انات میں
 حکیم لیبٹاس کے تجربے درج ہیں غرض کہ جس کتاب کو دیکھیے انہیں قدیم استادوں کے
 جو اہرام چکے ہیں۔ لہذا ہر نسخے میں ان موجودین کمالات کے نسخوں کو جن میں کراڈ لایا گو
 اس عرصے میں کسی نے ہکونٹ اور باز کرکنا۔ کسی نے مہان تہی اور مدار می بتلایا۔ اور
 کسی نے ہوس جانا کسی نے بکر لیا کچھ اہم بیان کچھ اداریہ مد نظر تھا۔ رل کو کچھ اور ہی چاہا
 لگی ہوئی تھی اور چارو جانا ہو (تھا کہ لوگوں نے اسی طرح چلے آستانہ و پرناسیر لگا کر کیا کیا
 دیکھا۔ نشان حکیم کو پہاڑ سے گردایا۔ نظرا کو زہر دلوایا اور حکیم میناس کو جاسوس
 مبت کر قید کر دیا گروہ اسے ارادوں پر ثابت قرار دیا۔ مہر کربا عشت و موجد عجائبات
 ہوئے جسے ایک عالم فیضیاب ہو رہا ہو۔ ہم آخر میں ان عاقل کافیتہ الاشارہ کو مد نظر
 رکھ کر یہ کتاب مناسب سمجھتے ہیں بشرط

اگر صمد باب حکمت۔ بیشمار نادان	سجود آید شش باز سجد در گوش
--------------------------------	----------------------------

افلاطون ایچنزدادرا تھا غرض یونان کا رہنے والا تھا سقراط کا شاگرد تھا نہایت مشہور
 حکیم ہوا ۵۰ برس کی عمر میں عیسائی سے ۳۴۰ سال پہلے مرا۔
 حکیم میناس مصنف کتاب خواص کا جو حسین حیوانات اور نباتات کے اجزا کا خواص
 اس پر جاسوسی کی قیمت لگائی گئی تھی اور چند سزوں تک قید کیا گیا تھا۔
 نشان با شند یونان ایک نامی فصیح و بلیغ ہو رہا اسکے قولوں اور حکایتوں نے وحشیوں
 اور فلاطون کو انسان بنایا علیٰ سبب تقریباً ۴۰۰ برس پہلے ہوا غرض مقام واقعی میں لادہ بی
 کے الزام سے پہاڑ پر سے گر کر مارا گیا۔
 سقراط ذہن انسان کا غیر خواہ اور مہر تھا و متفنون پیدا ہوا علیٰ سبب ۴۰۰ برس پہلے
 برص کے الزام میں زہر دیکر مارا گیا۔

سبب تالیف کتاب ہذا

و کتاب ہمارے پانچ سال کے تجربات کا نتیجہ ہے۔ ان نادرجہ بات کے ہر اسے کے بچے نہ چھتے رات کو رات بھی اور دن کو دن۔ ہر وقت دیکھ بھی گئی تھی کہ کوئی اور بھی عہدہ لے رہا تھا اور ایک اخباری کہ عجیب فہم سے دیکھتے ہیں اور دن۔ رات ہوتی تو شبہ است تو آتش آڑتے ہیں دن ہوا تو علم نظر بند ہی بہت ناکام کی منت کرتے ہیں عہدہ رفتہ رفتہ اس فن کو ایسا سیکھا کہ کمال کر دکھایا۔ طلسمات و شعبات کو ایسا دوا ان کیا کہ جس سے ہوا تا شا کیل نظر آیا۔ قفل و سوا سی یعنی گور کو درخت سے زمین دہ مگر کیا آگے تو چابی بنگلے۔ الخضر ایک مدت اسی علم اندر چال میں صرف کر کے ہندوستان کے علم عجائبات کا ثبوت دیا۔ جس اور کتا ہون میں جو عجیب ذکر سن کر تے تھے بالمشاہدہ دیکھے۔ جن مٹا خون کو آگیا اور صبح پانچ گھنٹہ ایک کتاب میں درج کیا اور رفتہ رفتہ اسی طرح ایک مجموعہ ہو گیا۔ اب سبب اور شاد لالہ خضر رام ساکن موضع بڑا پندرہ شیعہ جات نہ ہر دلا کہ منی رام ساکن بودیا کے اس اقرار الہامی غلام شری غلام سہری دیکھا کہ انہا دو ملین شہر ہو دیا نہ اس کتاب کو جو عرصہ صد سال میں ایک مجموعہ ہو گئی تھی ترتیب و از مرتب کیا اور اجازت طبع دی کہ اور ہندوستانی بھائی بھی میرے ساتھ اٹھاؤں اور ہندو کو دعا سے خیرست یا در فرماؤں۔ اگر کہیں ہو یا غلطی ہو تو خوانی و وصلی کو کار فرما کر درگزر کریں کہ عذر خردان خطا و از بزرگان عطا۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>



مستندہ تہمت اور انگریزی ٹیٹل اور طلسم و جگہ وغیرہ وغیرہ ہوتے ہیں سب کا فضا کا خدایوں کی طبیعت کو خوشش کرنا اور شاخیں ہون کو حفظ دلانا ہوتا ہے اکثر دیکھ گیا کہ ٹیٹل و ان اور تا شاخا ہون میں انہی اور دن لگی کے لئے طرح طرح کی انٹھین اور سونگ دکھائے جاتے ہیں اور بعض کہا و تین ایسی ہوتی ہیں کہ جگہ سب کر دیا انھیں بیدار ہوتا ہو مگر سب کو دکھاتے ہیں تو انہیں آتی ہو اور طبیعت کو ایک گوند یا عورت خوشی کا ہر تا ہر مذہب سے اول شروع اس کتاب کا ایسے چند شخراست است کرتے ہیں اور کا غصہ کو ایسے اسبہ از سب ارقام سے جلوہ افروز کرتے ہیں۔

اول

و غفلت و دریا میں ٹیٹل کی پوری کھول دہم ان میں سے ایک کہیں جاتے دیکھتے اب دیکھتے کہ اس غفلت کو سنکر ہر ایک شخص بڑا تعجب مان جاوے گا کہ کیوں کر یہ شخص دریا میں اسقدر اوج میں ہوں ٹیٹل کو ہاتھ سے روک دیکھ گا اور ایک بھی ٹیٹل

دے جاسے دے گا۔ اور غریب پوچھا گیا تو معلوم ہوا کہ رشتہ اپنی بہن ایک کھیل کو نہ جانے
 لے گئے۔ باقی خواہ سب جلی جاویں۔

دیگر

ایک روز میرے ایک دوست نے بانوں یا بون میں مجھے جس کو کہا کہ ہم دو الگ کھانا
 میں کھا کر سو سکتے ہیں شے جو تعجب ہو کہ یہ طاق (جس کو اسی جگہ میں کہہ کر سو رہا ہے)
 جب اس سے پوچھا گیا تو وہ ہنسنا اور کہا کہ میں ایسے ہی جاؤ اور میں میں بہت پوچھتا ہوں
 وہ اسی قدر نہیں میں ناظر غلام آخر میں جب میں نے یہ کہا کہ پوچھنے کے علاوہ وہ نہیں آئے کہ
 افسانہ ہی جاری مانتا تھا مطلق یہ سنکر اسے جو اب دیا کہ آپ کیا سب اوروں کو کھانے کو
 شہر میں دو میرا مطلب یہ ہے کہ میں دو مال کو طاق میں رہ کر سو جاؤ اور یہ بیان کیا کہ
 میں خود طاق میں سو سکتا ہوں بلکہ یہ کہ دو مال کو طاق میں رہ کر سو سکتا ہوں میں سو
 کون بڑی بات ہے۔

دیگر

ہم دن کو ستارے دکھلا سکتے ہیں

جب کوئی شخص کہے گا اچھا میں دن میں ستارے دکھلاؤ تو تم وہ ستارے جو چل
 سکتے ہیں ہوتے ہیں اور جو ٹوٹی ہوئے غمیرہ میں کارا رہتے ہیں دکھلاؤ
 اگر وہ کہے کہ یہ کیا کچھ آسمان کے تارے دکھلاؤ تو تم یہ جواب دو کہ چلنے والے کے
 تھے یہ نہیں کہا تھا کہ آسمان کے تارے دکھلاؤ گئے۔

دیگر

کوڑہ مصری کی ڈالی یا بارادامہ جس پر کسی بھی کڑی کان کیڑے پر اچھو دو اور
 عدد مختلف افسانہ کی لوہیاں ملی اسی میں چار کھدو اب تم سب کے سر پر دو وہ ڈال
 مصری کی یا بارادامہ کا منہ اپنے منہ میں ڈالو اور دو گون سے پوچھو کہ ستارے کون ہیں

ٹوٹی کے بچے آئی یا سفر گئے لوگ عجیب ہوں گے کہ کہہ کر منہ میں سے شے ٹوٹی کے بچے
 آج اور کی جہوقت کوئی حاضرین جاسے کسی ٹوٹی کی طرف اشارہ کرے کہ اس ٹوٹی کے بچے
 وہ شے آج ادا دے تو تم اس ٹوٹی کو آٹھ گھر سے ادا کر رکھو اور کہو کہ وہ شے ٹوٹی
 کے بچے پر گھر میں ہے۔

دیگر

اکٹا محفل

کسی لوگ سے کہو کہ آؤ ہر تم کو آؤ اور آسمان کی سیر عجیب کرادیں کہ تم میرا
 وہ جاؤ۔ پھر اس کے بازوؤں کو بالکل سیدھا پھیلا کر ایک کٹڑی یا ہار دو اور تب اس کی
 (دھوئی کھول دو اب وہ کچھ نہیں کر سکتا
 کہہ کر دو غول ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔ پس شرم کے بارے وہ چہرہ بھاگتا پھرتا ہے
 جہوقت اس سے کہو کہ کیوں دیکھی آسمان کی عجیب سیر

دیگر

تاش کا محفل

چار دن غلام میز پر رکھ دو اور کہو کہ دیکھیے جناب یہ چار شخص تارے پاس لو کر ی کرنے
 آئے ہیں مگر صرف دو کو نوکر رکھیں اور دو باقی کو نکال دیں گے کیونکہ یہ اذ روئے ملک
 ناقابل ہیں۔ اگر کوئی حاضرین دریافت کرے کہ ان میں کیا عجیب ہے تو تم جواب دو
 کہ ان دونوں کے ایک ایک آنکھ پر چھٹی یہ کاسٹن ہیں اور ایک چشم آدمی بڑا افتخار
 بردار ہے اور یہ سنکر سب ہنس پڑیں گے اور جہوقت تاش میں دو غلاموں کے چہرے
 ایک شبی ہوتے ہیں۔

دیگر

اپنے سر پر ایک چہرہ ہمارا کھراؤں سے مضبوط ٹوٹی اور چہرہ سیکر اور درد

جلدی سے ٹوٹی اٹھ کر کھانا تو جو ہیا نکل کر جھاگے گی تب تم کو درود و ذکر پڑھا کر صحت سے
بھاگتی ہوئی چوہا کو دیکھو اور سر کو خوب تلو اور ڈرپ کئی سی شکل بناؤ

دیگر

جادو کا شاد و شاد

میرزا ایک گلاس دورہ سے بھر کر رکھو اور اوپر سے ایک مونا کا تختہ دیکر دھک دو
پھر حاضرین سے یہ کہو کہ آپ میں کوئی شخص ایسا بھی ہو کہ بغیر کاغذ اپنے ہاتھ سے
آٹھانے کے دورہ نہ بنی جاسے یہ منکر آپ لوگ عجیب ہوں گے اور زمین اسید کرنا ہوں کہ
سیدھی کیٹھلے کہ ہم نہیں بنی سکتے۔ تب تم ہلکے بچے بچا کر اور منہ کو میسہ سے لگا کر
چن چن کر دو چوہا کہ دورہ پہننے کے وقت آواز کی ہو اور پھر یہ کہو کہ لو جناب
دورہ پی لیا۔ جب کوئی شخص دیکھنے کو سکے اور حقیقت دورہ پہا گیا ہے یا نہیں
اور کاغذ دیکھنے کے واسطے آٹھانے سے تو تم فوراً دورہ کو اٹھا کر پی جاؤ
اور ہانسلہ کہو کہ دیکھا جناب ہم نے اپنے ہاتھ سے کاغذ نہیں اکٹھا کیا اور
دورہ پی لیا۔

دیگر

گولی سر سے لٹکوا کر جواب دے

گولی ٹوٹی جیسے جنگلی اور سننے میں اپنے سر پر رکھ لو مگر دوری سے اسکا ایک
سرا اپنے جھڑ سے باگڑنے سے لٹاک دو اب اگر تم آگے کو سر جھکاؤ تو وہ از خود
آٹھانے پیچ کر پڑے گی۔

دیگر

کاغذ کے اوپر بٹا کر کھینچو

کسی اپنے دوست سے کہو کہ تم ایک کاغذ کا ایک ٹکڑا اپنے ہاتھوں کے نیچے دیاؤ

ہم بنا دیجئے کہ اس پر کیا ہو۔ حیوت وہ شخص کا غصہ کے ٹکڑے پر کھچ لکھنا اپنے
ہاتھوں کے تلے دبا کر کھڑا ہو جاوے تو تم اس سے کہو کہ لو اب ہم بنا کے ہیں
کہ اس تمہارے ہاتھوں کے تلے واسے یہ چہرہ کیا ہو اور جب وہ کہے کہ اچھا بتلاؤ
تو اس وقت تم یہ کہو کہ اس کا غصہ آپ کھڑے ہو اور بیشک درست ہو کیونکہ وہ
شخص اویہ کھڑا ہو۔

دیگر

گولی ٹوٹ کر ٹکڑا

کسی شخص سے کہو کہ کھانا میان ہم آپ کو ایک روپیہ دینگے اگر آپ آدھ سیر دورہ
پی کر کھجیے سے ایک بنا غصہ یا صبری کی ایک ڈلی بھلو۔ بہت کم کرو و فوراً بول آٹھانے کا
کہ یہ کون مشکل ہے جس وقت وہ رو دہی چکے اور بنا شدہ کھانے لگے تو تم کہو کہ
دیکھو جو ہمارا قرار ہو وہ ہمارا کرنا ہو گا یعنی نیچے سے اٹھی جو خدو ہوں سے
بنا شدہ کھانا ہو گا ہر نہ ہمارا سب دورہ کا دوا ہم ادا کرو جسے سب لوگ
پنس پڑ سینگے۔

دیگر

گرم کر کے پھری لگانا

ہر کسی دوست سے کہو کہ میں ایسا ستر یا دیو کہ پھری تو گرم کر کے گوشت میں چلے
اکیس گھنٹہ سکتے ہیں۔ جب تمہارا دوست کہے کہ اچھا لگاؤ تو تم ایک پھری کو آگ میں
توب گرم کرو اور پھر پھری کا گوشت لیکر آئیں گھس دو اگر وہ شخص کہے کہ تھکے ہیں کیوں
نہیں لگائی تو آپ یہ جواب دو کہ سب سے گوشت کا ادا لیا تھا میں لگا کر اپنے بائیں گانے

دیگر

کام چھوڑ کر

جب تم دو چار عمدہ کتب کر بیکر اور سب حاضرین جنہیں کہی نفرت ہو اور ہر ایک اہل علم
مفسر اسی طرف خوب خوش ہوئے تاکہ ہو تو اس وقت تم ایک پھیلی جھوٹی سی لیکر
اس میں ایک روپیہ ڈال دو اور سب سے کہو کہ دیکھو یہ روپیہ اس میں
سے غائب ہوتا ہے یہ لکھ کر کہو کہ پھینک ایک پھینک دو اور پھینک سو اٹھیں
اور سامنے ہی خالی ہاتھ بندھتے ہوئے کہیں میں ڈالو یا صیب میں ڈالو اگر اس طرح
پر کہ سب کو ظن ہو کہ چند روپیہ میری جیب میں ڈالا ہے جو حق کوئی شخص کے کہ
میان روپیہ غائب کیا کرو گے وہ تو تم اپنے ہاتھ سے جیب میں ڈال گئے تب
تم فوراً اس قبلی کلاٹ دو جس میں سے کہ روپیہ گر پڑا اس وقت اسے کہو کہ وہ
صاحب خوب نظر بڑی تیز جو ناٹا اصرار ہو تو لال ہو چکا۔

دیکر

شراب کار روپیہ بچا دے

تم ایک گلاس میں قدرے شراب ڈال کر پی جاؤ اور پھر ننھ پوچھنے کو رو مال کھانے
کے ہالے سے دوال کھاتے ہوئے ساتھ ہی ایک روپیہ نکال لو اور ننھ دوال سے
پوچھتے وقت وہ روپیہ ننھ میں ڈال جاؤ اگر آہستہ سے پھر حیرت انگیز گاہ
سے بر طرف دیکھو اور کہو کہ کیوں صاحبو میں نے شراب پی جو پاک روپیہ
سب کھینٹ لے آپ نے شراب پی ہے تب تم کہو کہ وہ شراب میرے
ننھ میں روپیہ بٹکی ہوا ہے کہنے ہی وہ روپیہ باہر آگ دو یہ دیکھ کر سب حیران
ہو جائیں گے۔

دیکر

ایک ہاتھ کی گٹھ دوسرے ہاتھ کی پٹھ

تم اپنے ایک ہاتھ میں کوئی شے مثل روپیہ یا کوئی ایسی ہی شے اور

ایک شخص سے کہو کہ ایک کام ہمارا کرو ہم آپ کو ار دیکھتے ہیں وہ راضی ہو جاوے
تو تم کاغذ کا ایک ٹکڑا آستے دیدو اور کہو کہ آستے باہر پھینک دو جس وقت وہ شخص
اس ٹکڑے کو باہر ڈال کر آوے تو تم ایک اور ٹکڑا دیا ہی آستے دیدو
جب آستے بھی ڈال رہو تو ایک اور روپیہ وغیرہ کہہ کر دیا ہی کر
تو آستے معلوم ہو جاوے گا کہ یہ سبھی سچا اور قابل ہو جاوے گا کہ فی الحقیقت یہ کام
سنجھے پورا نہیں ہو سکتا۔

دیکر

دراپر چلانا

جس روز رات میں قلیانی آوے تو اپنے دوستوں سے کہو کہ آج ہم سب کے روپر
باد ہو اس قدر غلیانی کے دریا پر چلیں گے۔ یہ سنا کر لوگ تعجب ہونگے کہ کیا یہ دوستی نہیں
کیونکہ یہ فریضے کے آدمی خوب جانتا ہے سفر میں کہ کسی وقت تم اپنے دوستوں کو ہلوا
فیکر سیر کر کے دریا سے ٹوٹاؤ اگر کوئی کہے کہ آپ تو کہتے تھے کہ ہم دریا پر چلیں گے
تو جواب دو کہ دریا پر سے تو آ رہے ہیں (کہو کہ دریا پر چلیں گے) سے یہ مراد
معا در زمین پر کہ دریا کو جا رہے۔

دیکر

کسی بے وقوف آدمی سے کہو کہ آہو تمہارے ننھ پر زہور نے ڈانک
مارا اور تم سام جیسہ درم کر گیا تو جب وہ کہے کہ ہاں تب تم آستے آفتی آئین
قلبی کیا ہوا دکھاؤ کچھ تعجب نہیں کرے کہ کوڑھ دھیراں ہوا دیکھو
جاوے۔

دیکر

نظر بندی قول

اسمیں بھی سب ہنسی گئے۔

دیگر

جب دیوالی میں ۳ یا ۴ روز باقی ہوں تو تم ایک روز یا توں یا توں میں کسی اپنے دوست سے یہ کہو کہ ہماری لگن دیتا سہ ماہی ہم جب چاہیں رات کو ہر طرف جھڑکھڑکھایا ہی چسپاں کر دیکھلا دین جب وہ سکھ سکھ چلے دیکھلاؤ تو وہ ایک روز اسے ملے رہو اور جس رات کو دیوالی ہو اسے ہمراہ بازار لجاؤ اور سب طرف چراغ دکھلا کر اپنی بات یاد دلاؤ میں اُمید کرتا ہوں کہ وہ بہت ہنسی گئے۔

آغاز تماشا

اب ہم اول اس بات کا ذکر زیادہ مناسب سمجھتے ہیں کہ تماشہ کیسے من لگن یا توں کی احتیاط چاہیے اور کتنے آدمی مدد کو واسطے ہونے چاہئیں اور پشما کہ کس قسم کی ہنسی مناسب ہے کیا کیا تدبیرت کرنا زیادہ اہم ہیں۔

مکان اور احاطہ

جس مکان میں تماشہ جادو گری کرنا ہو اس مکان کو اس طرح کا بنواؤ کہ صرف ایک لینا سا دالان ہو اور وہ دالان دھالوان ہو یعنی شیعے سے اونچا اور آگے سے نیچا اور گہرا کھدایا ہوا تاکہ سب ناظرین خوب دیکھ سکیں اور کوئی اس امر کا شکی نہ رہے کہ کبھی نظر نہیں آتا بلکہ ہر قسم کے پانی کا بھی بندہ بہت پورا ہو تا وہ جب ہو یعنی بندہ کا پانی انگ انگ سلاکوں کا انگ اور سوڑا اور شہی ہوتا لازم ہے کیونکہ حقیقت رسا مان کر ام ہو گا اور تماشہ میں آرام پاوے گئے کسی قدر دن بدن خفاقتوں کی کثرت ہوگی روشنی کے واسطے عمدہ عمدہ قالوں اور طرحدار لب مختلف وضع کی ہاتھیاں کچھ سادہ کچھ مختلف رنگ ہوں اور دو چار گلدستہ موقع موقع سے بچے ہوں۔ طس طرح کے پردہ جہان جہان مناسب ہوں

پکڑ لو اور ایک میز کے پاس کھڑے ہو کر دونوں ہاتھوں کو علیحدہ علیحدہ کھجلا کر گود کو یہ شے دوسرے ہاتھ میں جلی جادوئی اور ہم دوسرا ہاتھ اس ہاتھ سے نہیں لگاؤ گئے۔ یہ سن کر سب ناظرین صعب ہو گئے تب تم وہ شے ایک ہاتھ سے میز پر رکھ دو پھر دوسرے ہاتھ سے آٹھا لو اور کہو کہ دیکھو کہ وہ شے دوسرے ہاتھ میں آگئی اور ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ سے چھوئے نہیں پایا یہ سنکر سب لوگ ہنسی کر گئے۔

دیگر

سیاہی کے بھول بجا دین

کسی شخص سے کہو کہ آؤ ہم آپ کو ایک تماشہ دکھلاؤ میں یہی سیاہی کے بھول بنا کر دکھلاؤں جو غت وہ شخص کہے کہ بہت اچھا بناؤ تو تم ایک سیاہی کی دھواں لے کر اور بڑا میز قلم کاغذ برآمدہ بھول وغیرہ بنا کر دکھلاؤ اگر وہ شخص یہ کہے کہ یہ کیا کیا تم تو کہتے تھے کہ سیاہی کے بھول بنیادیں گے تو تم جو اب دیکھو کہ بھول بنیادیں گے نہیں تو اور کاہے کے سہنے ہیں۔ میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ سیاہی خود بدلی کر بھول بنیادیں گے۔

دیگر

کچا نا اور چڑھا

عین تماشے میں تھما رسا سچی پردہ کے اندر جا کر کچھ ایک آواز کسی نے کی ایسی کرے کہ گویا اسے کوئی برتن توڑ دیا تب تم دفعہ آنکھ دیکھنے کو جب ڈار وہ تھما رسا سچی دوسری طرف سے ایک کھڑکی میں سے سر نکال کر باہر کو حیرت سدا دیکھے اور تھما ہنسے گویا چرامسا ہے تب تم اندر سے آکر اس کا کان پکڑ کر سب رنگا کر دو چار چپٹ جاؤ اور وہ غریب کی سی صورت بنائے

مگر گفتون تک ہوا اس قدر دنیا ہو کہ ننگے کو بھی مات کر دے جس پر مختلف رنگ کی دھاریاں بھی ہوں اور تصویریں جنسی کی بنی ہوں گے مین ایک چہر اس چہر پر طرح طرح کے اشکال حیرت انگیز ہوں اہستہ میں جدا ہو جڑی ۔ پائون مین چھوٹا سا چہر کی لمبی بینی نوکین ہوں تاکہ خواہ مخواہ ہنسی آ دے ۔ مدر کے واسطے کم از کم سر آدمی ہونے چاہئیں یعنی کل جن آدمی نماشا کرنے والے ہوں ایک تو متاخا کرنے والا اور دوسرے کے معاون چہر سے ایک ساتھی تو ہر وقت پردے کے اندر ہی رہے کبھی باہر آ دے ہی نہیں اور نہ کسی کو اسکی نصیب ہو اور دوسرا بالظاہر مددگار ہو نہ تو تصویر پوشاک کا



چھوڑے ہوئے ہوں۔ جان تماشا کرنا ہو دامن اسٹیج یعنی منہ عا بنا ہوا ہو جو
اندرون سے ہوتا ہو تاکہ بعض تماشے جو سچے سے کسی دوسرے کوئی۔ یا کل یا کسی اور
ذریعہ سے کیے جاتے ہیں جو بی سراخام کر سکین تماشے کے مکان کے آگے ایک
پردہ ہونا چاہیے تاکہ جو اشیاء اندر پڑی ہوں وہ نظر نہ سکین۔ تماشا گاہ میں وہ تماشے
جس سے کہ کوئی کوئی نفرت ہو استعمال نہ کرنی چاہئے جیسے حصہ بنانا اسکے دعویٰ سے
اکثر اشخاص متفق ہوتے ہیں۔ سیٹی بجانا۔ زیادہ ہنسا۔ شور و غل کرنا وغیرہ اور ایسی
ایسی باتوں کا انتظام کی جوتا چاہئے ہوا کے واسطے بلبوں کا جو ہونا اور بی عمدہ بات ہو۔ مکان
ایسا نہ ہو کہ چاروں طرف ناظرین کھڑے ہوں کیونکہ اس میں تماشا معلوم ہو گیا اندیشہ ہو کہ
مکان ایسا ہوتا چاہئے کہ سب دیکھنے والے آگے پیچھے کھڑے ہو کر خوبی دیکھ سکین مکان کی
شکل تصویر سے ظاہر ہے



پیشکش اور دعا

نماشا کروں گا ایسی پوشاک پہنے کہ جسکے دیکھنے سے ہنسی آوے مثلاً ایک پڑا کھلا
چرخہ اندر اسکے ایک کڑا جبین بہت سی جبین اور کچے جون تاکہ کسی وقت اگر تم جتنا تک
سے کوئی شے آئینہ ڈال جاؤ تو نہ معلوم ہو اور سر پر ایک بونٹی بونٹی ٹوپی خواہ ساری
خواہ تصویر دار۔ ایک بڑی لمبی داڑھی اور درساں سے کٹی ہوئی بڑی بڑی اوروں
مونی مونی سونچیں آگے بڑا ایک حلیہ لگی ہو جو عجب انداز کی ہوسکے کھلا پاجامہ

احضریا اور منتر - کریم

جب وقت تم کوئی ساتر شاخ شروع کرو تو اول یہ دیکھو کہ کوئی شخص تمھارے نزدیک
 ادا رہا ورنہ زمین بائیں ہاتھ نہ کھڑا ہو گی تو غلب گمان یہ ہو کہ چر تس شاخ غلب
 ہو جاوے گا اگر کوئی تار وغیرہ کا کام ہو تو لمبون کو کسی پھانے سے دم کر دو تاکہ روشنی
 کم ہو جائے اور تار کو کسی آگ سے رکھو تاکہ نظر نہ آوے۔ کیونکہ بجلی سے دست جتاؤ
 گہرے قشاکر دینگے کیونکہ جتنے سے مختلف خیالات گزرنے لگتے ہیں اور پھر اکثر قشاکر
 معلوم ہو جاتا ہے۔ جس تہا سے کوہا تھو ہا ملک اپنی ہاتھ کی چالاک سے کرو۔ است دوبارہ
 سہ بار دست کرو ورنہ ضرور معلوم ہو جاوے گا۔ ایک تہا بار بار بار کرنا چاہئے ورنہ
 لغت جاتا رہتا ہے۔ یہ وقت تماشا کرنے کے منتخب کیے گئے جاوے تاکہ لوگوں کا دھیان
 بہت جاوے اور کسی موقع پر شہر کی پڑھ دیا کرو تاکہ گمان رہے کہ تہا جادو کے
 زور سے ہو رہا ہے۔ اتم میں ایک چھڑی رکھو جو رنگین اور عمدہ اور سیدھی ہو اور است
 جادو کی چھڑی مشہور کرو اور اکثر است اشیاء پر لگاؤ تاکہ لوگوں کو یہ خیال ہو کہ اس
 چھڑی میں بھی کچھ تاثیر ہے۔ اس چھڑی کا مشر حال ہم جادو کی پہلی کتاب میں اور
 رسالہ ناشر تیسری ہاتھ میں بھی واضح طور پر لکھائے ہیں و ان دیکھنا چاہئے۔ اکثر
 مداری لوگ اور تماشا کرنے والے اپنے پاس کیلون کا پھسل جو گول سی گرو ہوئی
 ہو اور چاروں طرف موٹے موٹے کانٹے ہوتے ہیں رکھتے ہیں جس کی
 شکل یہ ہے  بعض بندر کی اور بچہ کی کھوپڑی رکھتے ہیں اور کہتے ہیں
 کہ چار سب دار و مدار اور جادو اس کھوپڑی پر جہاں تماشا کرنے والے اور
 اکثر مداری لوگ بہت سے شہر معنوی یاد کر چھوڑتے ہیں اور بار بار ان کو
 پڑھ پڑھ بھونک دیتے ہیں تاکہ تہا شیون کو یقین آ جاوے کہ یہ سب کرب
 جادو کا زور ہے۔ دراصل اس قسم کے شہر معنوی ہوتے ہیں جیسا کہ آخر خاک بھی

نہیں ہو گا۔ ہم بھی چند مشروحات کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کہان کہان اُن کا اسے عمل کرنا چاہئے۔

一、

اگر بچہ یوں کا تماشا کرنا ہو غصہ کیا ہی کے بھول نبیائے ہوں یا کوئی دلچسپ نگار رکھنا
یا اگر گدستہ بنانا ہو تو یہ مشورہ ہے۔



کار و دس لکھیا دیوی جہان ہے اعلیٰ جوگی اعلیٰ جوگی نے ہوا ایک باڑی
پھول پتے ہوتا چار دی - پھول پتے پھول ہے اسرا ایک پھول میں تاہر سنگ
پیر ہے -

کچھ غائب کرنے کا مشق

کالی کالی جھانکالی اندر کی بچی برہانکی سالی دونوں ہاتھ سجھائے تالی جان بٹھی پیش کی
تالی ہاتھ ہاتھ نعر کو ہاتھ دیکھ نہ دکھائے چلتی چہ نظر نہ لے۔

دو اشیا کو ایک کر دینا یا ایک کو دو کر دینا

بن میں جاوے بندری آدھا بھل توڑا کھاوے کھڑے دیکھیں لنگن شاء آدھا لنگر
اوسے پھینک ایک اور پھینک دو اور پھینک سوا میں چھو۔

کسی سے ملے نہ ملو اسے کام نہ

لنگر خیر سرائیکیان ہمایہ ریلوے ان - لنگر کوٹ کی جوا لاوا لی ابھی صحت مند انسان ہلکتے کی لنگر
 فشی کے ہمارے ہاں لنگر خیر ہے جو ان فشی سے صحت مند کر دو۔

عام نظر باندھنے کا مشق

کال بھیر وں کمری جتا راتوں جیتے مر لکھا۔ مدد مانس کا بھو جن کرے سب کی
رست پا نہ تھا چھرے۔ سہا بیچر مردن میں تو سب کی نگر نہ لکھو۔

جنگل کا بیجا لڑکر ثابت کر دینے کا منتر
سدا جوائی و اپنی گوری پتر کشیش۔ پانچ دیو رخصتا کرین برما بشن مہیش جلیتی آگنی
آگن کندھ سب پیتل ہو جاؤ۔ کر پاندھ کی درخت کسب ٹوٹا جڑ جاؤ۔

رینجانی منتر سب جنگل استعمال ہو جوا

آر کوئی بان یا کوئی خان یا کوئی لکھیاں۔ آونکو خان دین کی ندی نا ہون چلیاں۔

انگریزی منتر کسی سے کو غائب کرنا

ایلمین ناس۔ ون۔ ٹو۔ اینڈ یاس۔ ون۔ ٹو۔ اینڈ ٹھری۔

دیگر انگریزی منتر مٹھائی منگو انا

بدی مری۔ لم۔

اور اسی قسم کے بہت سے مصنوعی منتر ہوئے ہیں جنکا ذکر سبب طول کالی
اور فضول خیالی کے متروک رکھا۔

عناجیات عجائب

انڈے کے ناشے

رومال کا انڈا ہو جاوے

اول منگو جاسیے کہ لکڑی کا ایک انڈا انڈا جو اندر سے ہوا مگر ایک جھوٹا سا
سوراخ ایک طرف ہوا اور وہ سوراخ چوڑے رخ کی طرف ہونا بہتر ہے تاکہ اگر کوئی
کپڑا وغیرہ اس طرف سے ڈالیں تو وہ انڈے کے اندر چلا جاوے۔ اس مصنوعی چوبلی
انڈے پر رنگ بھی ڈالنے کے رنگ کا سا جو تا کہ یہی معلوم ہو کہ اصل انڈا ہے
اب تم ایک یا ایک سرخ رنگ کا ریشمی رومال اپنے دستے یا تھمیں کیڑو اور ساگر ہی وہ
مصنوعی انڈا رومال کے تھے چھپا کے رکھو اور دوسرے ہاتھ سے رومال کو تانکر دکھاؤ
کہ دیکھو یہ ایک سرخ ریشمی رومال ہے پھر دونوں ہاتھ باہم ملا کر اس رومال کو آہستہ آہستہ

بل دیکر انڈے کے اندر ڈالنا شروع کرو تو چوڑے عرصہ میں وہ رومال ہیکل ہیکل کے
اندر چلا جاوے گا سو وقت تم اپنا انگوٹھا اس سوراخ پر رکھ کر دیکھو وہ انڈا دکھلاؤ کہ دیکھو
جناب رومال کا انڈا بن گیا۔

انڈا گلاس میں غائب ہو جاوے

ایک انڈے کو گلاس کی کانٹن سے صاف کر کے ایک سفید رومال میں ڈال لینی
سی ڈوری سے سی رومال طرح () پھر رومال کو سب ناظرین
کے رو برو نیز پر رکھ دو اور ساتھ ہی اس انڈے کو بھی تاکہ سب کو یہ معلوم ہو کہ ہیز
کے اوپر رومال پر انڈا رکھا ہوا ہے اور تم خود سب سے کہو کہ دیکھو صاحبان یہ انڈا
رومال پر رکھا ہے اور وہ سفید گلاس میں سبز پر رکھ دو پھر ان گلاسوں میں سے ایک
میں ایک سرخ رومال ڈال دو جو رومال کہ لپٹا ہوا ہو واضح ہو کہ اسس لپٹے ہوئے
رومال کے اندر ایک انڈا ہوتا کہ لوگوں کو یہ معلوم ہو کہ صرف سرخ رومال ہی اس
گلاس میں ڈالا ہے مگر درحقیقت ایک انڈا اور ایک رومال ہے پھر تم اس بندے سے
انڈے کو سب کے سامنے دوسرے گلاس میں ڈالو اور اوپر سے وہی رومال کہ جسکے
ساتھ وہ انڈا لپٹا ہوا ہے اوپر ڈھک دو مگر تم کو اب بیان نہ راستی دے کہ یہی جو وقت
اس طرف کارروائی آٹھاؤ تو انڈے کو بھی ساتھ ہی اوپر کو اٹھا لیں سب کو
معلوم ہو گا کہ انڈا اس طرف سے غائب ہو گیا پھر تم دوسرے گلاس میں سے وہ
رومال لپٹا ہوا کہو تو وہ گلاسوں سے انڈے کے گاہے گاہے ہر دو انڈے تکلیف ہو گئے لہذا
یہ نیز خوب سیکھ لی کہ یہ دوسرا ہے

انڈا رومال کے اندر غائب ہو جاوے

سب سے اوپر غرض کہ جس کے دو رومال کیساں بنا کر ہر چار طرف سے ان دونوں
رومالوں کو ایسا چپکاؤ کہ بالکل معلوم نہ ہو کہ دو ہیں مگر درمیان میں سے ایک

طہرنت کا ایک رومال ذرا سا کٹا ہوا جو یعنی ایک شگاف دیا ہو جو سبے معلوم ہو
اب تم ان چھپے رومانوں کے دو کوٹے اپنے ساتھی کے ہاتھ میں دو اور دو کوٹے
تم خود پکڑے رہو پھر ایک کڑی کا چھوٹا سا وزن دار اور پٹھوں انڈا سب
کے ساتھ رومال میں ڈالو اگر ایسا ڈالو کہ عین اس شگاف پر کہے تب تم
ذرا رومال کو تھوڑا سا سوراخ کے راستے دو نون رومانوں کے اندر چلا
جاوے گا پھر تم اور تمہارا ساتھی رومال کو ادھر آدھرا ہلاؤ گویا کہ اندھے کو
رومال میں قدم رکھاتے ہو اور جو وقت وہ اندھا رو حکمتا ہوا تمہاری طرف
آجائے تو تم اسے کوٹوں میں ہاتھوں میں پکڑ کر اپنے ساتھی سے کہو کہ وہ رومال
کو چھوڑ دے جو وقت وہ چھوڑا روے تو ہم سب کو رومال جھٹک کر دکھلاؤ تا کہ
سب کو معلوم ہو کہ اندھا غائب ہو گیا۔

انڈے کے اندر سے دوسری شے نکلنے

کڑی کا پتلا اندھا چلیا ہم نے سب سے اول بیان کیا ہو لیکر اس میں اول تھوڑی
سی چھینی پھر دو پھر دو پھر دو چار چھوٹے پتھوٹے پھول ڈال دو اور تیر قدر سے
خشخاش ڈال دو اب یہ اندھا ہمیں پکڑ کر سب کو دکھلاؤ تا کہ سب کو معلوم
ہو گیا وہ کہ اندھا ہی گرا اسی طرح سے پکڑو کہ سوراخ پر اچھی رہے ورنہ
تھکرا جائے معلوم ہو جاوے گا پھر ایک سفید رومال بھی اپنے ہاتھ میں لیا اب اس
انڈے کو ایک گلاس میں ڈال کر اوپر سے وہ سفید رومال ڈھانپ دو پھر اپنا
ایک ہاتھ گلاس میں رومال کے اندر بھی اندر لیکر خشخاش کو انڈے سے نکال کر
اس پر اندھا رکھ دو اور پھر جلدی سے ہاتھ ہار نکال کر کہو کہ دیکھو اس
گلاس میں کچھ اور شے معلوم ہوئی ہو اور یہ کہہ کر اوپر سے رومال ڈھانپ دو تو
سب کو معلوم ہو گا کہ خشخاش پڑی ہو اور سو گھی ہو پھر رومال دیکر

دو بار وہ پھول چاند لڑاے ہوئے ہیں نکال کر دکھلاؤ اور اسی طرح دوسری
تھوڑی چھینی لیں دکھلاؤ لوگ بڑے متحیر ہونگے کہ کس طرح ۳ مختلف اشیا اپنی پھول
خشخاش اور چھینی انڈے کے اندر سے پکڑ ہوئیں اور پھر نینوں اشیا ربا کل
تھک کر رہیں۔

پیا سا انڈا

چونک کو اگر انڈے میں ڈالیں اور پھر کھانک پانی کے نزدیک رکھیں تو یہ اندھا پانچ
خود بخود چلا جاویگا۔

انڈے کا عجیب کرب

میں نے خود آزمایا کھانچو کہ اگر گدھک یا تھک یا شوہے کا تیزاب ایک پانی
کے پھرے ہوئے پیالہ میں ڈالیں اور پیالہ وہ اس میں مل ہو جاوے تو ایک انڈا
چھوڑ دیں تو اول وہ اندھا پانی کی تہ میں بیٹھ جاوے گا مگر تھوڑی دیر کے بعد اس پانی
سطح پر پہنچے سے آئے شروع ہونگے اور وہ اندھا خوب زور سے چکر کھانا شروع
کرے گا۔ اس تماشے کو زیادہ حیرت کے لیے اس طرح پکڑ کر رکھیں کہ انڈے کو
پانی میں ڈال کر اوپر سے رومال ڈھک کر کہ گلاس شروع کیا کہ چلو لوٹن کیونکہ
کے انڈے اتنا اعلیٰ کر تب دکھلاؤ کہ جو وقت تم کیونکہ گتے تو تمہاری محفل میں
کہا تعریف ہوگی کہ مگر رومال اٹھاؤ تو اندھا چکر کھاتا ہوا نظر آوے گا تب تم
سب سے یہ کہو کہ دیکھیے یہاں جو وقت اس انڈے سے کیونکہ کھانچا تو وہ لوٹن کیونکہ
اول درجہ کا ہو گا۔ واضح ہو کہ سب چیزایوں سے عمدہ اب اس کرب کے واسطے
تھک کھینچا اب ہو۔

انڈے کے اندر سے جانور یا پھول نکلنے

دو انڈے ایک رنگ اور ایک وضع کے لیکر ان میں سے ایک کو آلائش سے

حصان کے جسم کے پھولوں سے بھر دے اور ایسا عمدہ بندہ کر کے کہ وہ خود بخود نظر نہ ہو
پھر ایک کرتہ اس قسم کا بنو کہ جسکی وہی آستین پر وہ در ہو یعنی ایک چھوٹا سا
خانہ اس کے اندر لگا ہوا ہو اور جس جگہ عام کرتون کی پینلین لگی ہو ق بین اس میں ہا ہیر
درہی طرف بفل کے پاس ایک لٹنی نکلتی ہوئی جیب ہو جسکی شکل یہ ہے پھر تم
اول اس انڈے کو جس میں پھول



بھرے ہوئے میں آستین کے اندر پر دھیں
ڈالے رکھو اور دوسرا انڈا جو اصلی جو
سب کو دکھلاؤ اور کو کہہ دو یہ انڈا مرغی کا
ہو مگر اس کے اندر سے پھول برآمد ہونگے کیونکہ بننے مرغی کو بجا سے دانہ کے پھولوں سے
پرورش کیا ہے یہ لکھ کر اس انڈے کو آستین میں ڈال لو اور اپنے ہاتھ کو سیدھا
آسمان کی طرف کرو تا کہ وہ انڈا آستین کی راہ سے نکلتی ہوئی کہیں میں غصہ
جھا پڑے پھر خواہ تم اپنے ہاتھ کیسا ہی رکھو وہ انڈا رہا ہر شین آسنے کا اب اگر تم
ہاتھ نیچے کر کے تو دوسرا انڈا جو پر دہ میں جو باہر آ جاوے گا کیونکہ پردے کا
تسمہ راتہ کی طرف کوئی انکڑ من اس طرح دوسرا انڈا جس میں پھول بھرے ہوئے ہیں
باہر نکال کر بجا کر دکھلاؤ جس میں سے پھول یا کوئی اور شے جو تم نے ڈالی ہو نکلی گی
ناظرین متعجب ہوں گے۔

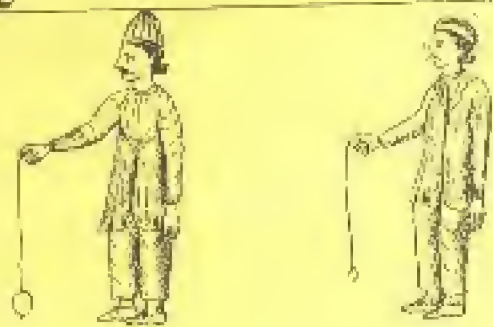
انڈا خانہ بنانے کا اور میں پر دیا جائے

ایک عمدہ لکڑی کا بنو اور آستین سوراخ کرو اور پھر ایک بار ایک ڈور سے کوڑھیں
انڈے پر دو گر انڈے کو کرتے کی آستین میں چھپا دو اور ڈور کا ایک سر اپنے دہنے
اتھ میں پکڑ لو اور دوسرا سر اپنے فکں دہنے دو مگر اس کے منچے کے سرے میں
یا تو گرہ دی ہوئی ہو یا کوئی لٹنا شکا بندھا ہوا ہو مگر میرے نزدیک تو بہتر یہ ہوگا

کہ سرخ لاکھ کی گولی بنا کر چپکائی ہوئی ہو اب سب ناظرین کو دکھلاؤ کہ دیکھو چارے
ہا ہیر میں ڈور ہے جس میں کہ سرخ گولی خدی می ہو یہ لکھ کر گھومنا شروع کرو اور گھومتے
گھومتے غصہ وہ انڈا آستین میں سے چھوڑ دو مگر اس طرح کہ ایک دفعہ ہی وہ انڈا
اس لاکھ کی گولی پر آ کر غصہ جاوے سب ناظرین حیرت انگیز ہونگے کہ یہ انڈا کہاں سے نکلیا
اور پھر دوسرے کہتے انڈے پر دھیں۔

شکل انڈا چپکائی ہوئی

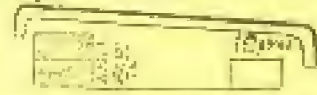
شکل انڈا پر آمد



انڈے کا چاقو اور خاوسے

اول تم ایک مستطیل شکل کا ٹکڑا بنو اور آستین دو اطراف میں مقابل بجاؤ
کے پانی اور دانے کے واسطے خانہ بنو اور مگر اس طرح کہ دانے والا خانہ دھیرا
ہو اس طرح پر (Diagram) کہ اوپر کے حصہ میں دانہ رہے اور اس کے خانہ خالی رہے
اور اگر ہم اوپر والا سر پوش جس میں دانہ ہو آٹھ دین تو اسے خانہ میں جو کچھ
ہو یا ہر نظر آوے اور کل آوے اب تم اس خانہ خالی میں ایک چھوٹا سا
حب لور ڈال دو اور اوپر سر پوش دیکھو اس پر دانہ ڈالی دو اور وہ مستطیل

ڈھکھلا سب کے روپر دیر پھر رکھ دو اور ایک انڈا اچھوٹا سا لیکر سب کو دکھلاؤ اور کہو کہ دیکھ لو یہ انڈا اپنی اصلی صورت میں ہاں چاندے گا یہ کہ کر دے انڈا اس ڈھکھلے میں ڈال کر اوپر سے کوئی کپڑا یا موٹا رو مال ڈھک دو اور آہستہ سے جھلی پر دھو میں سے جانور باہر نکال لو اور انڈا اس میں ڈالو سب ناظرین تعجب ہونگے کہ انڈے کا جانور بن گیا۔ جانور پر قہقہہ ہو ورنہ آڑ چاؤ گنا اور ہنسی میں متا شاخرا ب ہو جانو گنا۔ اگر جانور بھوکا ہو تو اور بھی عمدہ بات ہو کہ وہ کل کر دانہ کھانے لگے۔



شکل اس سبیل کی ہے

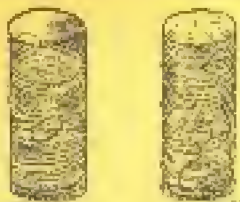
انڈا پانی میں ڈوبنے اور تیرنے

دو سفید کالج کی نلکی بنو اور ایک طرف سے بند اور ایک طرف سے کھلی ہوں اور مین سے ایک کے جیون سچ ایک سفید موائی لبرک کا گول ٹکڑا کاٹ کر لگا دو گویا کہ یہ دوسرا پینڈا ہے اب دونوں میں سفید پانی بھر دو تو یہ معلوم ہو گا کہ دونوں پورے نلکیاں پانی سے اتر سکتا ہے لبریز میں کیونکہ ایک بوجہ اپنی شقیانی اور نیچلی سفیدی کے نظریہ آؤ بی اب دو انڈے ایک قدر اور وزن کے مگر مختلف رنگ کے سب ناظرین کو دکھلاؤ اور کہو کہ دیکھو صاحب یہ دیکھ انڈا مرغی کا ہے اور دوسرا مرغی کا یہ لیکر جو مرغی کا انڈا قرار دیا ہے اس نلکی میں ڈالو جیون ایک کھلی ہے تو یہ انڈا درمیان میں جا کر ٹھہر جاوے گا تب تم کہو کہ اچھا صاحب یہ مرغی کا انڈا ہے اسی واسطے خیر تاہم۔ پھر دوسرا انڈا اصالت ستون میں چھوڑ دو تو وہ نیچے پڑے گا تب تم کہو کہ یہ مرغی کا انڈا ہے اس واسطے وہ ب گیا۔

طرز تکرار

اگر ہم ایک انڈے کی جگہ بال یا تار یا ہلکے پھوڑ میں اور تار یا تھمن کپڑے میں

تو بھی ایک اور تکرار ہو گا۔
شکل ستون داند



بوتل کے تھامنے

بوتل میں شربت ہو اور اسکا پھول وغیرہ بننا

میں کی ایک بوتل بالکل خمد اور سیاہ بوتل اصلی کے سوا حق پڑاؤ کر اس کا پینڈا بکاسے نیچے ہونے کے درمیان میں ہو واسطہ پر پورے پورے شربت ڈال کر بوتل کو قریب آٹھ تک بھر دے اور نلے حصہ میں پھول انڈے قدرے مٹھائی وغیرہ ڈال کر نیچے ایک دو مال رکھ کر بوتل کو با تھمن کپڑے ر ہو۔ اب تم سب حاضرین سے یہ کہو کہ یہ ایک بوتل پر شربت سے بھری ہوئی ہے اور اس بات کی صداقت کیونکہ اسے دیا سگلاس شربت کے بھر کر پلو کر دکھلاؤ سبکو یقین ہو جاوے گا کہ بلا خشک بوتل شربت سے بھری ہے اب تم اس بوتل کو بس نہ یہ آہستہ تمام رکھ دو اور ایک مین کا نلکا جو لٹائی میں اور گھائی میں بوتل کی مقدار پر بوتل پر ڈھک دو اور بروقت اٹھانے کے بوتل کو بھی نلکی کے ساتھ اٹھالو۔ پھول انڈا اٹھائی وغیرہ میز پر رجاو کی سب ہی گمان کرینگے کہ بوتل اور شربت کے پھول وغیرہ بن گئے۔ واضح ہو کہ نلکی کے ایک طرف ڈھکنا چڑا ہوا ہو جس میں ہلکی ڈالنے کو ایک سو راج ہو تا کہ اس سو راج میں نلکی ڈال کر بوتل کے آٹھ میں ڈال کر بوتل کو بھی ساتھ اٹھا سکو۔

نلکا مع ایک طرفی ڈھکن اور سو راج کے



بوتل میں شراب ڈالیں وندھنکے

جوئل میں کی ایسی بنواؤ کہ گردن تو ایک ہو مگر اندر پردہ اور خانہ دو چون چمن بست
 ایک خانہ ایسا ہو کہ اگر اس میں کوئی شے ڈالیں تو پھر شے کی طرف سے نہ نکل سکے
 چہر اس بوتل کے پردوں میں ایک مین درجہ ڈال دو اور جوئل کو میز پر رکھو چہر کے
 سامنے شراب بوتل میں دو انوکرا اس حکمت سے کہ وہ شراب اس پردہ میں پڑ جائے
 جو دیکھا ہو چمن سے شمع کی طرف سے کوئی شے نہیں نکل سکتی اب اگر تم صاب سے
 دو پردہ بوتل کو کسی گلاس میں الٹو تو اوپر نکل آوے گا کیونکہ وہ سادے پردہ میں ہو
 مگر شراب نہیں گرے گی کیونکہ وہ دھڑست ہے اور نہیں جو۔
 مشکل بوتل مع ہر پردہ یہ ہو۔



سفید بوتل میں کوئی سارنگ ڈالو پھر ٹکل نہ کرے

یہ سفید ڈھری بول چل چودہ وار ہوئی جو حسین اگر رنگ ڈالو اور انکو توکل نہیں
سکتا اگر کھانسی کی تیر کب یہ جو کہ اس کے پیٹ میں ایک طرف سے باقی رہا جو حسین سے وہ
نام رنگ گل چا سکتا جو



سکول بچوں کے ذریعہ سواریاں -

بوتل میں آگ بھری ہوئی نظر آوے

ایک سفید چھوٹی اسی بوتل میں تاریں کا ٹیل بھر دیا اور مین چار ڈلی ٹاسفورس
لی آئین چھوڑ دیا اور بوتل کو منہ بند کر کے کسی طاق میں رکھ دیا بعد میں یا چار روز
کے بعد بوتل کو اگر تمام حیرے میں ڈرا لیا تو تمام ٹیل کبھی ایک طرح چمک جاوے گا واضح ہو کہ
ٹاسفورس ہڈیوں کے ست کو کھینچتا ہے اور تیز اب کے مٹھتا ہے۔

五

اگر بجائے نخل تارہین کے شرابہ ریاضی ڈال دو تو تمام پھل آگ سے
بھری ہوئی معلوم ہوگی۔

2

اگر یانی سے پہلے بھر کہ بھر فاسفورس کی آگنی چھڑ دین کو دور روڑ کے بعد ایسا معلوم
ہوئے گا کہ کوہ کو یا کوئلہ دیکھ سدا ہوا ہو۔

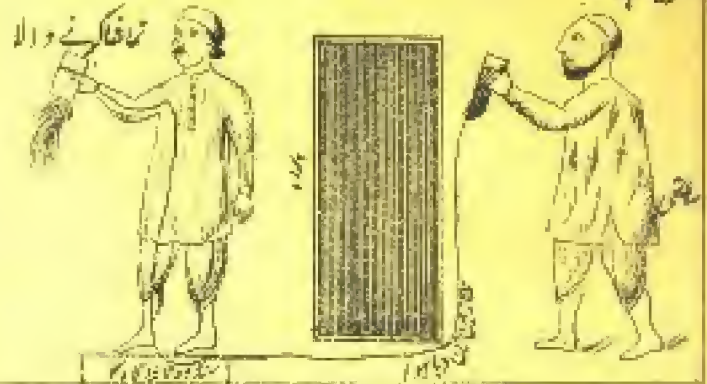
12

ایک پڑائی جیسی ہوئی کتاب میں لکھا تھا کہ اگر سرگودھہ بول میں بڑا فکر کند حکم کی
ڈولی ڈال دین تو عیشہ پر از کا نقش معلوم ہوگا میں نے خود اس پچھلی ترکیب کو سین آریا
اور تھیا سے غلط معلوم ہوتا ہوں کہ اس میں کوئی مادہ آتش نہیں جو چمک دھلا دے

ابوعلی بن خنیس

دھاندا ہستی کی ایک بوتل بنو اور تین ایک فرقت ڈرا سا سوراج ہو اور
کھانچ کی بوتل چوسا ہ رنگ کی ہوئی ہو اس میں ڈرا سا سوراج کر دو جینی ایک بار کسا
لوگ دھاندا میل لیکر اس سے آہستہ آہستہ سوراج کر لو اور مضر چھوڑو
پھر اس بوتل کو اسپت دھنے ہاتھ میں پکڑ کر سٹیل سے تماشہ گاہ سے کہ ملے وہ پر کھڑے
ہو جاؤ اور تھپہ ایک دھڑکا پانچ پورے کا کل اپنی انگلیوں میں سے اور کرنا اور پانچا
میں سے ہوتا ہوا زمین کے اندر اندر پردہ میں لیجاؤ جب کا دوسرا سر اٹھا کر سے
ساقی کے پاس ہو اس پر اس بوتل میں سے پانی نکلتا شروع ہو گا تین سے فرغوا
کھنڈن میں پھر لوگوں کو دیکھ کر خانی نہ ہوگی کیونکہ تھپہ اساقی در پردہ اس تل میں
پانی ڈالے جاتا ہے جس کے باعث سے وہ بھی خانی نہیں ہو سکتی
یہ تھپہ میں منسوب ہوں گے کہ کور اسی بوتل سے اس قدر پانی کو نکالو کہ کھانڈے
اٹکوا۔ اس قسم کا تماشہ بہتے جا دو کی پہلی گت یہ میں بھی شعبہ است پانی میں

دیکھ کر کہتے ہیں -



بول تل میں سے انڈے برآمد ہوں

ایک بول تل میں کی اس طرح پر بنواؤ کہ بین انہو اور اوپر گردن بھی تنو بھر لو پر گردن
و شک کی بنا کر لکھنا تاروں کی اس طرح پر بناؤ کہ حبیب چوہیدان کے منہ سے ہونے ہیں
کہ جب کوئی بڑی شے زور کرے تو کھل کر چڑی ہو جاوے وہاں شک ایک شہر کا
کھڑا ہو تا چوہیدان کے تار ہوتے ہیں تاکہ جلد رسا ہو نہایا بوزا ہو سکے
اکثر چار لوگ بوٹ و خیمہ میں لگاتے ہیں، الغرض اس طرح کی بول تل تیار
کر کے ان کے اندر سے انڈے ڈال دو اور پھر تلے پیندی میں بول
رکھ کر نیچے سے بول تل کو پکڑے رکھو اب سب حاضرین کے دوبرو اس بول
کو زور سے جھکھو تو انڈے اپنے وزن کے سبب زور کر ٹھنڈ کو چوڑا کر کے
باہر نکلیں گے۔

اگر انڈے کڑی کہتے ہوں تو اور بھی ابھی بات ہے جو کہ انڈے نہ نقصان سے
بچے گے زیرا کہ اصل انڈے ٹوٹا جا دیتے اور کڑی کے جین ٹوٹنے اور مطلب
تھارا ہو جاوے گا۔



بول تل جو کبھی بھری نہ جائے

ایک مدد دیا بول تل کا پینڈا کاٹ دو (اگر تم رستی سے کاؤ تو عمدہ ہو اس طرح پینڈا
انگ کر دو کہ ایک توڑہ مٹی کے تل سے ترکیب کے گرد اگر دہر چار اطراف لپیٹ دو
اور بھر دیا سلائی سے آگ دید جو وقت وہ سب تل کے قوت میں باقی وہاں گردا گرد
لگا دو فوراً پینڈا انگ ہو جاوے گا پھر اس بول تل کو ایک نیز پر رکھ دو مگر اس
سینڈ کا ایک پردہ ہو جو اساعمدہ لگا ہوا ہو کہ معلوم نہو اور جو وقت کوئی شے
اس بول تل میں ڈالیں تو اس کے پوچھ سے وہ پردہ تل کو ٹھک پڑے تاکہ وہ شے
میز کے نیچے چلی جاوے اور نیز کے تمام اطراف پردہ لٹکتا ہو تاکہ راز معلوم نہو
تھارا ساقی بھی میز کے تلے بیٹھا ہو تاکہ جو وقت کہ بول تل آٹھ کر نیز سب کو دکھلاؤ
تو وہ پردہ کو پھراو پر کو کر دے جس سے کہ نیز پر لبر ہو جاوے اور پردہ معلوم نہو۔

یہ تصویر اس نیز کی جو چیر علی بول تل رکھی
ہوئی ہو اور نیز کے تلے تھارا ساقی بیٹھا
ہو اور نیز کے تمام اطراف گردا گرد پردہ



چھٹا ہوا ہے تاکہ تمہارا ساتھی جو اندر خفیہ کارروائی کے واسطے بیٹھا ہو اسے معلوم
ہو اور دکھلا دے۔

بوتل مین سے فوارہ نکلے

ایک بوتل مین کی بنواؤ جسکے بندے سے لیکر تھک ایک بار تک مٹی میں کی ہو
اور وہ مٹی چمید ہے تو بڑی سٹے بھی چورہ اس قدر کہ معلوم ہو جس اس



بوتل کو میز پر رکھ دو مگر جان رکھو وہاں ذرا سا سوراخ ہو اور ایک نل ربر کا خفیہ
مین کے پاؤں میں سے اور زمین کے اندر ہی اندر جا کر ایک ہر دین تمہارے
ساتھی کے پاس ہو جسکے ذریعے سے وہ آب رسانی کر سکے جب وہ بہت پانی ڈالے گا
تو پانی یہ سبب دباؤ کے بوتل میں سے اندر فوارہ پانی کے کھانگے۔ بوتل کو تار کول کے
دو غن سے سیاہ کر ڈالو تاکہ معلوم نہ ہو کہ مین کی ہے۔ نیز ایسا ہو کہ جسکی ایک ٹانگ
درمیان میں ہوتی ہو۔ اگر پانی رنگ برنگ کا ڈالا جائے تو مزہ ہو۔



بوتل مین سے آگ نکلے اور شراب نہ چلے

ڈبل مین کی اور دوسری ٹانگوں کی ایک بوتل دوسری بنواؤ یعنی ایک بوتل چوٹی
سی بڑی باہر والی کے اندر ہو جسکے تھک بندے ہوئے ہوں اور چمید اس سے
چوٹی اندر والی بوتل کے باہر والی کا پیندا ہو۔ تھک ہی اس طرح چمید ہوے
ہوں کہ ذرا ذرا سوراخ ہوں۔

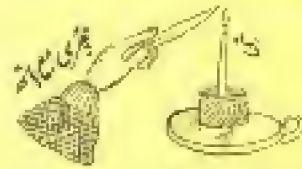


اب اس دوسری بوتل میں چھوٹی بوتل اندر دینی ہو اس میں شراب بھر دو اور جو
بیرونی حصہ پر اس میں گندھک۔ کافور کو شراب میں حل کر کے بھر دو۔ اس بوتل کو سبک
خویر و میز پر چھین و ایسا ہی سوراخ ہو جسکے ذکر ہم اس سے پہلے قلم سے
کر کے ہیں رکھ دو اور تمہارا ساتھی خفیہ طور سے میز کے اندر ہی اندر بوتل میں
اس مصالح کو جو گندھک وغیرہ کا ہر آگ لگا دیوے تو فی الفور لپٹ آگ کی
بوتل کے تھک میں سے ذریعہ سوراخوں کے باہر نکلے گی سب تانہ میں کھینکے
کہ شراب کسی ترکیب سے آتش زدہ ہو گئی جب آگ بند ہو جائے تو تم شراب کو پھر
کھال کر دکھلاؤ جس سے سب بخیر ہو سکر۔

موم کی بنی کے تھانے

فاسفورس کو بارکب پیپر اور درامی شراب میں حل کر کے ایک موم کی بنی کے
سرے پر خوب لگا دو اور سایہ میں رکھ کر دیکھو وہ ولید ازان سب کے سامنے

سلسلہ شی دان پر لگا کر رکھ دے اور پور کی چھڑی گڑھ لٹنی لکھت سے نہ رہنا آگ
خوب گرم کر لے اور سب نظریں کے رو برو وہ چھڑی جی پر مار دو تو جی فوراً جل اٹھتی ہوگی
گرم چھڑی فاسفورس کو جلاد گی پور کی چھڑی کا یہ فائدہ ہو کہ یہ خواہ کسی ہی گرم ہو جاوے
مگر سفید کی سفید رہے گی۔ فاسفورس کو سوکھا سٹ استعمال کرو ورنہ انھوں میں جل جھگا
اور ضرر ہو چکا ہوگا۔



پانی میں جی بہت ریٹک سے

ایک برتن میں پانی بھر دو اور ایک موم کی جی لیکر تھکے سے باندھ کر برتن
میں اس طرح چھوڑ دو کہ جی کا سر پانی کی سطح کے برابر رہے پھر جی کو آگ لگا دو تو جی
بہت ریٹک چلیگی اور پانی میں گل نہیں ہونے کی۔



نصیب کو دیکھو

قلیت جس جی میں سے کو آئین سے

موم کی بتیان بازار سے لاؤ اور ایک گڑھ سترخ قلیت بھی لاؤ قلیت کے چار
برہر لکڑے کرو۔ ہر ایک موم کی جی کو گرم سلائی سے چھید دو اور ہر ایک جی میں ایک
ایک لکڑا سترخ قلیت کا ڈال دو اور جی کو پھر عمدہ طور سے بند کر دو تاکہ یہ معلوم نہ ہو
کہ ان میں قلیت پھرا ہوا ہے۔ بعد ازاں ان تینوں جیوں کو مینر پر کھڑا کر دو اور سیکورٹوں
کر دو۔ اب وہ جی تھا لکڑا لکڑا سب کے رو برو جل کر راکھ کو ہوا میں اڑا دیا اور
یہ اسے نام کوئی سامنا نہیں ہے جو چنے سببان کے ہیں پڑھو اور چھڑی کو

چاند کی مشہور کر دینی جو تینوں کے اوپر سے پھراؤ اور کہو کہ جو ناب وہ غلبہ جو ہے
جلاد دیا تھا پھر چاند کے زور سے ثابت ہو گیا اور اب ہوا میں غائب نہ ہو سکتا
جو جس جی میں سے کھو آئین سے نکال دیکھلاؤ تو اس میں وہ جس جی کی طرقت اشارہ کرے
اُسی کو چاقو سے کاٹو اور قتلہ کمال کو کھلاؤ۔ تاہم اگر تینوں میں کسی جی کی طرقت اشارہ کریں
تم اسی میں سے دیکھلا سکتے ہو کیونکہ ہر سر جیوں میں غلبہ بھرے ہوئے ہیں۔ واضح ہو
یہ تاشے کر کے قیور آگونی دوسرا تھا شروع کر دو مباد کہ کوئی چالاک آدمی پانی
جیوں کو کسی دیکھنا چاہے۔

بعض ایسا لگی کرتے ہیں کہ غلبہ جیوں میں نہیں ڈر اسے بلکہ وہ ایسا ہی ایک لکڑا
اپنے انھوں میں چھپائے رکھنے میں اور چاقو سے کاٹنے کے وقت ہاتھ ناچک سے
جی میں سے نکال دیکھلا سکتے ہیں۔ اس میں کچھ ضرر نہیں کہ دوسرا تھا شا جلد شروع
کیا جاوے کیونکہ یہ موت تو ہو نہیں لک کوئی شخص دوسری جیوں کو دیکھ لگا اور آئین
سے غلبہ کھجگا تو باز انشا ہو جاوے گا۔

جی کے ذریعہ پانی گلاس میں جاوے

ایک مثال پاریسی میں پانی ڈالکر موم کی جی کو جلا کر سیدھا کھڑا کر دو اور جس وقت
جی خوب جلنے لگے تو ایک گلاس لتا سا سفید حبیب شراب پینے کا پوتا جی کے اوپر
سے ڈھک کر دو تو وہ سب عرصہ میں پانی اوپر کو گلاس میں چڑھے گا اور ایک کیفیت
حاصل ہوگی۔ واضح ہو کہ جی کو کاش کر ڈھکی جلاؤ کہو کھلا سفید لٹنی جی گلاس سے
ڈھکی نہیں جائے گی۔



نصیب کو دیکھو

موم جی جلا کر کھا جاتا

ندہ سفید بھری لیکر خوب کوش کر باریک کر دو اور یادام کے معز کال کر پاہم

حل کر دج مصری اور مغربہ و جنوب ملک ایک جان ہو جاوے تو تم سانچے میں ڈال کر
 موم بنی کی شکل بنا کر اور پچلا سے بنی کے غلیبہ کے سفید دور کو گھٹی سے چرب کر کے
 درسا اور پچلا دنا کہ بالکل یہ معلوم ہو کہ سفید موم کی بنی پر بعد از ان بر وقت غاشا
 کر کے سب ناظرین کے رو برو یہ کہو کہ کوئی ایسا بنی ہو جو موم کی چلتی ہوئی بنی کو کھسا
 جاوے کیونکہ میں یہ کہتا ہوں کہ جب ربی اور موم کبھی اس طرح نہیں کھائی جاسکتی
 یہ کہہ کر تم اس صحنہ اور چلی بنی کو مینہ پر کھرا کر دو اور دبا سٹائی سے اٹھو
 طرہ و بہ وقت و جنوب روشن ہو جاوے تو تم بنی کو اٹھ کر اٹھ پر دھو اور
 اسکی طرف اشارہ کر کے کہو کہ اسے موم بنی اگر کوئی اور شخص جھگو کھانا پسند نہیں کرتا
 اگر میں تیری قدر کرتا ہوں اور گوارہ کوئی نہ کھائے نہ کھائے مگر میں کھانے کا
 افسار کرتا ہوں لیکن جھگو جسے گزروں قسم ہو کہ تو اپنا کردار میں سب بچو اور
 اور پیشی ہو جا سدا کہ تیرے کردار سے میں نے کھاسکوں اور فرستے
 یہ کہہ کر آسکو آہستہ آہستہ کھانا شروع کر دہا تک کہ سب کھابوڑا
 چرب سے کہو کہ قسم یہ خدا کی ہے بنی ایسی بنی ہو گئی کہ اسکا بڑا بھائی دھند بھی دھو گایا نہ کر
 سب منجب ہوئے۔

طابقہ

۱۲۱ اور عہدہ دلائی سیب لیکر اسکو چھیلو اور سفید گودے کو تراش کر کھل کر آدھی
 ٹوٹی ہوئی ہو مکئی جی کے بناؤ اور اوپر سے مغز یا وام ٹھیک لگا دو کہ تمام بدن کی جان
 ہو چاؤ سے بعد از ان باطن بقدر مطلوب کا یا لا معلوم ہوں اور حلا کر کھل جاوے۔

کلیے کی جنسی کو لیکر تراش دیا گیا۔ وہ جس کی بیوی ہو گی وہ بھی اس کی بیوی نہیں بن سکتی
بہرحال یہ مذکور کا دل چاہا کہ وہ عمرہ مکمل کر لے گا اگرچہ بالائی سے کیا جاوے۔

موم کی تلی کا درخت یا کچھ لدا رہ پڑ ہو جاوے

مومن کی مومن بنی بناؤ اور سفید عمدہ روشن اور پست کرواؤ کہ باطل مومن بنی معلوم ہو
 بعد ازاں ایک کاغذ کا ویسا ہی گول خول بناؤ کہ اس کی مقدار اور ف کے برابر ہو۔ ایک
 چوڑا سا پورہ پھولدار جو مصنوعی مومن بنی کے اندر آ جاوے گا شاگاہ مین مقرر ہو گا دو
 نور اور پست سے وہی مصنوعی مومن بنی ڈھک دو تاکہ معلوم ہو کہ مومن بنی رکھی ہوئی ہو
 مومن بنی کے تختہ مین ایک جھوٹا سا سوراخ ہو جو مین سفید سوت کی بنی ہوئی دینی
 موم اور مٹی کا تیل لگا ہوا ہو۔ اس فلیٹ کو آگ لگا دو جو وقت بنی خوب روشن
 ہو جاوے تو وہ ڈھکن کا غند کا اوپر سے اڑھاو اور پھر کوئی سا مصنوعی منتر
 پڑھاو اور جاو کی چھری کو گرداگرد بھراؤ اور ہر وقت اُٹھنے خول
 کا غند کے اندر کی مصنوعی مومن بنی کو بھی آشنا تو ہو پھولدار پورے راکل آوے گا جو مین
 پر نکلا ہو معلوم ہو گا سب ناظرین تعجب ہونگے۔ واضح ہو کہ ہندی کی سفارش
 کسی پھول سے جا کر اور پتے ذرا سی مٹی لگا کر رکھنا اس کام کے واسطے عمدہ ہے
 کیونکہ یہ خلط مزاج سخت رہتی اور عام بودون کی طرح مرجھا نہیں جاتی۔



مکرم ہستی میں سے تصور نکلے جوتی ہے۔ قد میں بڑی ہو

میں کی قوم ہی بنو اگر اس عہد ہفت روزہ کی طرف لوٹا کہ یہ مصنوعی جلیبی جی اصل جلیبی معلوم ہو۔ پتیل کے تار لیکر اس کو بیل دیکر گولی چھلکا سا بنا لو جو قد میں آئیں مین کی جلی کے برابر ہو اور گلابی مین بھی دیکھا ہی ہو۔



پھر اس تار کے چھ پر عمدہ سرخ یا سیاہ کپڑا مسدود اور دو باہر اور دو چر اور ایک سر پر سے کا لگا دو اب یہ ایک کھلونا بن گیا جو قدیم موم جی کے برابر یا زیادہ ہو گا اسکو یکہ مصنوعی موم جی کے اندر ڈال دو تو سبب تار کے چھون کے اندر آ جا و گیا اس طرح سے تیار کی ہوئی موم جی کو پھر پر رکھ دو اور اسی قدر ایک کاغذ کا ڈھکنا جو تمام جی پر آ جاوے پھر پر رکھ دو بعد ازاں موم جی کو روشن کرو جس وقت خوب روشن ہو اور جلنے لگے تو پھوپک سے گل کر کے وہ ڈھکنا اوپر سے دیکر ڈھک دو اور اپنی جادو کی چھڑی مار دو اور کوئی مصنوعی منتر پڑھو پھر وہ ڈھکنا اٹھاؤ تو جی میں سادھی آکھائیجاو وہ تاروں کا کھلونا رہ جاوے گا ظاہر نہیں ہے کہ جی کا کھلونا بن گیا۔

ایک جی کچھ جاوے دوسری خود جل سکتی

پھر سے ایک دوست نے ایک دن مجھے کہنا کہ میں نے ایسا سنا ہے اور کھایا دیکھا کہ اگر ایک چراغ میں تیر کی چربی اور دوسرے میں گاد کی ہیرنی ڈال کر ان میں روشنی یعنی سنبھل کی روشنی کی جی ڈال کر روشن کریں اور ان میں سے ایک چرائی کو شمال کی طرف دوسرے کو جنوب کی طرف مقابل ایک دوسرے کے ایک گز کے فاصلے سے رکھیں اور درمیان میں سینہ جڑ اور زہی کا چوک پور کر چھڑی رکھ دیں تو دونوں چراغوں کی نور آئینیں لڑتی اور اگر ایک چراغ کو کھجما دین تو وہ پھر جل اٹھا پھر میں نے جواب دیا کہ مہربان یہ سب وہ نہیں بتا دے گا ہے

اس طرح سے ہوتا ہے کہ جی میں کسی اور ترکیب سے کھوے دکھلا دو گنگا کہ دو جیوں کو سینہ پر کھڑا کر دو گنگا اور ایک کو چلو و گنگا تھوڑی دیر کے بعد وہ جلتی ہوئی ہو جیوں کو پھر جاوے گی اور دوسری از خود جل اٹھتی۔ یہ منکر وہ بہت مشتاق ہوا اور کہنا کہ ان جیوں میں اب ۲ پے پہلے ہی چراغوں کا تماشا دکھلایا تھا جن میں سے اگر ایک کو سبک لکھی جی چو سے بھٹاؤ تو دوسرا خود جل اٹھے۔ ان فرس ۲ روز کے بعد میں نے وہ سب سامان تیار کر لیا اور اس کو بھلا کر جیوں کا تماشا دکھلایا یہی موم جیوں کا تماشا کر دکھایا کہ خود کھڑا بہت حیران ہوا اور پھر مجھ سے پوچھنے لگا کہ یہ کیوں کر ہوا۔ اول اول تو میں نے اچھا لطف ہر کیا مگر آخر میں اس کو تمام احوال بتلا دیا۔

دھو ہوا

انہیں سے ایک موم کی جی ہوئی ہو اور دوسری سنی کی۔ گرجی کی جی یون حصہ تو سنی کی ہوئی ہو اور ایک حصہ چھائی اصلی موم کی جی لینے اوپر سے ۳-۴ انگلی نیچے تک اصلی جی کا ٹکڑا لگایا ہوا ہوا ہو۔



گردہ منی کا گڑھا ایسا روشن دیا ہوا ہوتا ہے کہ بالکل موم جی معلوم ہو دوسری اصلی موم جی کے سہ سے پر فاسفورس شرباب میں گھس کر لگایا ہوا ہو تیلو اور ایک بلور کی چھڑی دیوہ فٹ جی ایک طرف سے گرم کی ہوئی ہاتھ میں پکڑی ہوئی ہوئی ہو جس وقت کہ وہ جی جبین پچھلا حصہ منی کا ہو وہاں تک جگہ پچھلے حصہ سے تو فوراً وہ بلور کی گرم کی ہوئی چھڑی اصلی موم جی پر چھ پر فاسفورس لگایا ہوا ہوتا ہو مارتے ہیں اور سکتے ہیں کہ اٹھو ہو خیار ہو اب تھاری باری آئی سے فوراً

وہ دوسری جی روشن ہو جاتی ہے۔

چاقو کے تھامنے

کے اور پیٹ میں چاقو لگانے کی ترکیب ہم اس کتاب کے حصہ اول میں بیان کر آئے ہیں۔

یہ تو خاص ہے کہ اگر موسم کی گولی چاکر چاقو کے پھل میں لگا دیں اور چاقو کو وزن سا دھکر قانوس کے کنارے پر لگا دیں تو خود سے عرصہ میں ہوم نکل جاوے گا اور وہ چاقو باہر کی طرف گریز کرے گا۔



اب ہم ایسے کرتب کے واسطے اور عمدہ ترکیب بیان کرتے ہیں جنکا مجید معلوم ہونا مفید ہو گا۔

اول اگر ہم چاقو سے تار باندھ کر اپنے ساتھی کو پردہ کے اوچھل بھلا دین تو حسب حکم کریں چاقو حسب کشش تار کے پیادے سے باہر نکلے گا۔

دوم چاقو کا دستہ لال اور خاندان وارہ اس طرح پڑے گا۔
اول خاندان وارہ میں باہر پھر کر چاقو قانوس کے کنارے پر لگا دو مہر وقت پیش ہو جائیگا تو دستہ گرم ہو جائیگا اور پارہ خاندان میں ہو کر خاندان میں چلا جاوے گا اور سو وقت چاقو سبب بگڑ جائے مساوات وزن کے نیچے گریز کرے گا۔

چاقو میں جانور پرور دین اور وہ زندہ رہے

میں نے اکثر دیہاتی کی رات کو دیکھا ہے کہ بعض آدمی لگ و غیرہ کے ٹھاٹھ دکھانے میں ایک دفعہ کاؤ کر کے چاقوئی، نیا زمین ایک شخص نے کہا لگ جانی کہ ایک کبوتر زندہ ایک لٹی چھری میں پروا ہو اور جسکے پاؤں میں چکی کا پاٹ لٹک رہا ہو آئینہ اس قدر آدمی ٹھاٹھانی منع ہے کہ دیکھا ستھارہ سے افزون تھا

اکثر جہان میں کثیر نذر تھا ہر زبان اور آدمی میں خود بخود دیکھنے کو لپکتا ہو میں بھی یہ بلوہ عام دیکھنے لپنے پاؤں چلا سب وہاں گیا تو کیا دیکھا کہ ایک چھری میں زندہ کبوتر پروا ہوا اور ایک پاٹ چکی کا آسکے پاؤں سے بند کر دیا ہوا دیکھ کر اول تو میں بھی حیرت آیا اور پھر ہوا انگلیں شک ہر خد اکا کہ جتنے جگہ ذہن رسا اور عقل بار یکس میں عطائی جھکے

ذریعہ سے وہ عجب معلوم ہو گا اور چھری اس شکل کی بنی ہوئی تھی اور درمیانی حلقہ میں جانور پھنسا یا ہو تھا اور چکی کا پاٹ ایک تار نو لہری سے باندھ کر اسی حلقہ سے مقبض بندھا ہوا تھا اور برائے نام ایک ڈورا کو تھکے پاؤں سے باندھ رکھا تھا تاکہ یہ معلوم ہو کہ فی الحقیقت یہ پاٹ چاکر کے پاؤں سے بندھا ہے۔



چاقو کو کھانچا جانا اور تکلیف نہ ہونا

اکثر دیہاتی کے جھگڑے جو ہنگامہ اور کھڑے وغیرہ سے آئے ہیں بازووں میں ٹھانسا دکھلا کر کہتے ہیں اور قتالی کو اچھا لکھ کر ایک سچ پر دو کتے ہیں اور دو بوسے کی سفین جو خیمہ دار ہے ہوتی ہیں تاکہ میں چڑھا جاتے ہیں اور بعض بعض آدمی تلوار چھری چاقو وغیرہ شیا در حقیقت گل جاتے ہیں اور ایک شخص کو میں نے دیکھا کہ وہ دو ٹنگیاں ناک میں لگا کر ایک کے ذریعہ بانی کیلچن تھا اور دوسری کے ذریعہ باہر نکال تھا۔ پھر ایک وفد میں نے ایک شخص کو دیکھا جو قتالی تھا آتھنا ایک لٹی چھری تلوار کھینچ کر غور کی یہاں تک کہ قبضہ تک تمام تلوار گل گیا حسب تلوار کو کھانا تو وہ خون آلودہ کھلی جھگڑا ہوا روز کے عرصہ میں وہ جان بیک تسلیم ہوا۔ میں یقین کرتا ہوں کہ ہمارے ناخسارین اس بات کو خود تسلیم کرے گا کہ یہ عمل دراصل مہتر بات میں کیونکہ یہ سب حرکات صرف مقلد طلب

جو تہہ میں انھیں کوئی جادو یا کوئی اور ترکیب بجز مفسد نہیں ہو۔ چہ اب اسی تماشا کو ایک ایسی حکمت سے بیان کرتے ہیں کہ کچھ حکمت نہ ہو اور حیرت انگیزی زیادہ ہو شعری تاثر آج بند ہو کر + چہ حاجت کو محنت کئی ہے شمار جس قسم کا جادو تعین کنندہ ہو اسی قسم ایک جادو کا آواز دے دینے چاہئے جو جسکو اگر تم ہاتھ میں پکڑو تو معلوم ہو کہ وہی اصلی جادو ہے۔

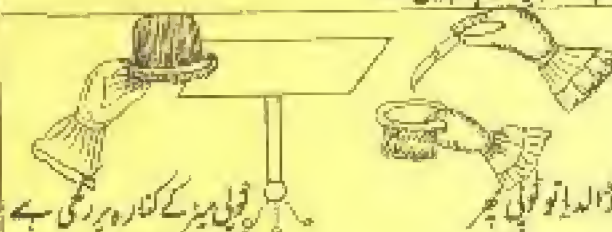


اول تم اصلی جادو کی شکل اول ہو اپنے دہنے ہاتھ میں پکڑو اور جادو کے بھل کر دانتوں میں پکڑ لو تاکہ معلوم ہو کہ تم اب اصل جادو کے بعد دار اور ایک دوا مال اپنے دہنے ہاتھ میں پکڑو جبکہ اندر خفیہ دوسرا نیم گل کا جادو دوسرے ہونے کی تصویر شکل دوم میں ہو۔

اور دوا مال ختم ہو پھرنے کے بعد حاجت اسکو بخیرین ڈال جاؤ اور دوسرے کو جو اصلی جادو ہے اسی وقت دوا مال سے اندر چھپ کر رکے گا اور بجائے اصلی جادو کے وہ آواز دے گا کہ میں پکڑ لو اور تیل سے دہے ہاتھ سے ایسا پکڑو کہ وہ بخورا خیر میں آوے جیسا شکل سوم میں ہے چہ سب سے کہو کہ دیکھو صاحب ہمارے ختم میں اہل بید کا عرفی بھرا ہوا ہے کہ جب در جادو کا بھیل ہو ہے کا تھا وہ سب گل گیا کیونکہ اہل بید میں ہی تاثیر ہو کہ لو آئیں گل جاوے۔ اور اپنی اس گفتگو کی صداقت کو اسلئے وہ آواز دے دے گا۔

جادو کا پھول بنیاد ہے

ایک جادو سب ناظرین کو دکھلاؤ اور ایک انگریزی ٹوپی بھی دکھلاؤ اور اہل مجلس میں وہ دونوں اشیاء دیکھنا سب لوگ اسکو تصدیق کر لیں کہ زمین کچھ کروڑ فٹ اور پردہ زمین پر اور بالکل سید سے سارے میں جب سب ناظرین اس بات کو تسلیم کر لیں تو تم وہ ٹوپی اور جادو دونوں لیکر اپنے بستر کے پاس جا کر بیٹھو اور ٹوپی کو پکڑ کر بستر کے کنارے سے کنارہ ملا کر کھڑے رہو اور ٹیپے ہی ٹیپے کیے سے معلوم ایک عمدہ پھول اصلی یا بناوی دو انگلیوں سے پکڑ کر ٹوپی کے اندر ڈال دو اور پھر وہ ٹوپی سیدھی کر دو اب ٹوپی میں پھول ہو۔ پھر سب کے روپہ جادو کو اپنے پیچے سے ٹوپی میں ڈالو اور ٹوپی کو کسی دوا مال سے ڈھک دو پھر صوفت رو مال کو اکٹھا تو جادو بھی ساتھ ہی آٹا لجاؤ اور بعد ازاں ٹوپی کو اٹھ کر وہ پھول جو زمین ڈالا تھا دکھلا دو سب ناظرین تعجب ہوں گے۔



جب پھول ڈال دیا تو ٹوپی پھر سیدھی کر دی اور جادو ڈالا

جادو میں پیر ہے

اول تم گھوڑے کی دم کے بال لیکر آٹھ ٹاکر ایک لٹا سا نار بناؤ اور ایک پیر تو اپنے سامنے کو دید اور دوسرا سر رکھیں ایک بار ایک پتیل کے تاکہ کٹھی لگی ہو اپنے ہاتھ میں پکڑے رہو پھر حاضرین میں سے کسی شخص سے ایک جادو مانگ لو اور آہستہ سے وہ کٹھی آئیں پھتا دو اور اسس کٹھی پھنسنے

ہوئے جادوگر نے ریموڈ روٹو دہ جادو سبب تار کھینچنے کے ہنگام اور جس طرف کو تھارا
ساتھی تار کھینچا اور کھڑک دہ جادو چلکا جھوٹ کوئی اہل مجلس اعتراض کرے
تو تم وہ جادو دہیں دیدو اور یہ وقت دہیں دیتے کے وہ کسندی سے معلوم ہائیں
چالاک سے کمال لو اور اسی طرح پھر دوسرا جادو کسی اور سے لیکر کتہی میں پھینکا کر
پھر ریموڈ روٹو اور اپنے ساتھی سے اشارہ کرو کہ وہ ورپر دہ بیٹھا ہو اٹھتے تار کو
کھینچے تاکہ پھر وہ جادو اٹھ جائے۔



ہندوئی کے تماشے

ہندوئی چلاؤ اور گولی غائب ہو

بہت تماشہ کرنے والے انگریزوں کو یہ تماشہ ہندوئی کا کرتے ہوئے دیکھا ہو
جسکو وہ ایسی صفائی سے کوئے ہیں کہ سب تانکین جبران رہ جاتے ہیں۔ تماشہ کرنے والا
ایک ہندوئی میں سب کے روپر بارود ڈالتا ہے اور پھر ایک گولی پھر کسی اہل مجلس
کو دیکر آپ اس کے مقابل چند قدم کے فاصلے سے کھڑا ہو جاتا ہے اور اسکو قہراً
کہ ہندوئی کو سر کر دو جو وقت وہ ٹھس گولی چلاتا ہے تو اسکو کچھ خیر نہیں پہنچتا
اور نہ معلوم کہ گولی کہاں غائب ہو جاتی ہے اور جو ریکشٹ تک کہ ہندوئی

سر کر دی جاتی ہے ایسے تماشے کو ایک رضا ایبالمین بابو گلاب خان نے کیا
اور اس میں ایڑا دہ کیا کہ ایک بندر کی کوہڑی اپنے ہاتھ میں کوکر کر لے گا جو وقت
ہندوئی چلائی گئی تو وہی گولی اسی بندر کی کوہڑی میں روک کر دکھلائی ہوگی
اس سے بہت شجب ہوئے گا ایسا جان ہو کہوں کا کہ جب اس صفائی سے کیا جاتا
سب خوب جانتے ہیں کہ جادو کا کام تو ہر نہیں کیونکہ اس زمانے میں جادو بالکل
مفقود اور معدوم ہو گیا کوئی تار کھینچا ہوگی جسکو ہمارے شاغریں اگر
غور سے سوچیں اور ذرا عقل اور علم کیا کوئی میں لائن تو فوراً سب بھیہ معلوم کر سکیں
مگر ہم آنکو عمدہ طور سے سمجھاتے ہیں بعض انگریزوں کے پاس تو ہندوئی میں اس
قسم کی ہوتی ہیں کہ وہ خانہ حسین گولی اور بارود لائی جاتی ہیں ایک ہی کے خفیہ
گھمٹے سے گھوم جاتا ہے اور جیسے اس کے دوسرا ہندوئی میں صرٹ بارود ہی ہے
آج تاجو اور یہ وقت چلائے کے وہی بارود چلتی ہے اسکی مار کا خاک ہو مگر چونکہ
اس قسم کی ہندوئی کا دستیاب ہونا یا نہ ہونا فرار کا وقت ہے اور شکل سامعہ علم ہونے
اور آسان ترکیب لکھتے ہیں۔

بارہ ایک ایسی شے ہے کہ اگر پر دانہ دانہ ہو کر آڑ جائے جسے ایک قول کو آگ پر
گرم کرو جو وقت کھل جاوے تو قرین تو دوبارہ اس میں ملا کر سہنے میں ڈال کر گولی بناو
اب اگر تم مجھے سیکھائی گولی کے اس گولی کو دھنک میں بالکل دبی ہو یا استعمال کرو
تو یہ وقت ہندوئی سر ہوگی یہ گولی ریزہ ریزہ ہو کر ہوا میں اڑے اور داخل جاوے گی
بندر کی کوہڑی میں دوسری گولی ہو جو ذرا گرم کی ہوئی ہوتی ہے۔ واضح ہو کہ
اول اس گولی کو سب کر اور کسی خاص شے کے خلاف پر سر کر کے دیکھ لو تاکہ
تھمرا خشک جانا اسے اور اندازہ بھی معلوم ہو جاوے کہ کتنے فاصلے سے اسکا اثر
بالکل رہتا ہے۔ درتہ ہر گز ہر گز ایسے تماشے کا ترکیب ہونا چاہیے کیونکہ

میں ایک سین جان چمکوں جو

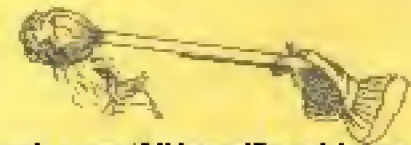


بندوق میں سے جادو کے

ایک دفعہ ایک عورت نے تماشہ کیا حسین اسٹائل تو یہ جادو دکھلا دیا کہ
بندوق چلائی اور سین سے جادو نکل کر باہر کو آڈ گیا اور دوسرا دیکھایا کہ وہاں
سینا ڈکڑ چلائی اسکی راکٹ بندوق میں بھر چلائی وہ رومال پر ستور ثابت ہو گیا اور
جسکا تھا اسکو دے دیا گیا اگر ہم اسکی ترکیب بیان نہ کریں تو سننے والوں کو کچھ کم
میرت منو گی کہ ان جب جگہ دیا جائے گا تو کچھ بھی نہیں صرف وہی بات کہ غل کی
ادب پساز۔

ترکیب

یہ قاعدہ ہے کہ جبوقت بندوق چلتی ہو تو اسکی آواز سے سننے والوں کی
آنکھیں ڈلگ جاتی ہیں اور دھوئیں سے قرن لہو تک کچھ صاف صاف نکلتی ہیں
پڑتا جبوقت بندوق چلائی جاتی ہو تو سنا تماشہ کر کے واسے کا ساتھی چھوٹے سے
جا لو کہ جلدی سے آڈ اڈینا ہو چکے جادو چھوٹا ہوتا ہے اور اور بڑا ہوتا ہے یعنی سیدھا
سینا اسکا بلکہ دھواں لہذا دھوئیں میں اور آواز کے کڑا کے میں سبب جلدی کے
معلوم نہیں ہوتا کہ بندوق میں سے نکلا یا کسی نے چھوڑا ہو۔



ترکیب دوم

اول رو مال تلخے کا احوال سنو

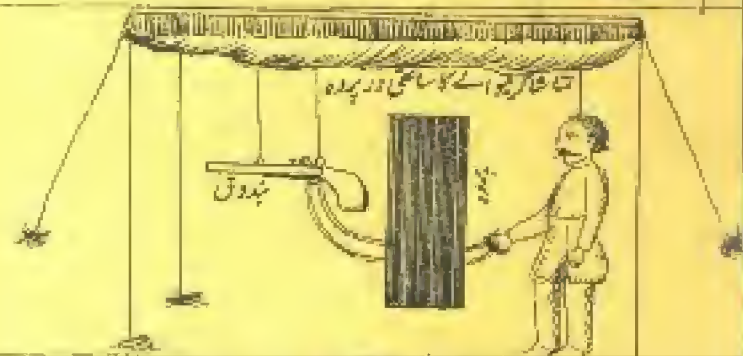
تماشہ کرنے والا اول اپنے ایک ساتھی کو رومال دے کر تماشہ دیکھنے والوں
میں کھڑا کر دینا جو وقت تماشے کے واسطے تماشائیوں سے رومال طلب کرنا
جو تو اسکا ساتھی جو تماشائیوں میں رومال لیے کھڑا ہو فوراً وہ رومال اسکو دینا
جو جسکو تماشہ کرنے والا سب کے رو بروڑی بے دلی اور بے دردی سے لکڑ لکڑ کر کے
جلا دینا ہو اور راکھ اپنی بندوق میں ڈالتا ہو۔ اس بندوق میں چلے سے بارو
ڈال کر اور پھر اوپر تھوڑی سی بھر کر ایک رومال جو وضع میں اس بچاڑے ہو
رومال کاٹائی ہوتا ہے بھرا ہوا ہوتا ہے اب پر اسے نام اس چلے ہوئے رومال
کی راکھ کو ہندوستان میں ڈال کر بندوق کا مسخہ آسان کی طرف کر کے چلائے ہیں
حسین سے رومال نکلتا ہے جو قلعہ وضع میں چلے ہوئے رومال کے بالکل مشابہ
ہوتا ہے اور یہ رومال اس ساتھی کو جس سے لیا تھا دے دیا جاتا ہے۔ لوگ سمجھتے
ہیں کہ یہ بھی کوئی تماشہ ہے اور یہ نہیں جانتے کہ تماشہ کرنے والے کا ساتھی
اور یہ رومال تماشہ کرنے والے سے دے دیا تھا جسکاٹائی بندوق میں
چلے سے بھر رکھا تھا۔



بندوق خود بخود چلے

یہ تو سب صاحبوں کو خوب معلوم ہے یعنی بندوق دونوں اور بعض جو نالی ہوتی
ہیں اور سب لکھنؤ کے گھوڑے بھی آگ آگ ہوئے ہیں۔

ایسی ایک ہندوئی لیکچر اسکال چارون ٹالیون میں بارود بھرد مگر گولیوں نے بھرنا اور ایک گھوڑے سے علیحدہ علیحدہ ایک ایک تار اندھکرا اور وہ تار خفیہ طور سے لپکا کر اپنے ساتھی کو جو درپردہ ہوتا جو دیہہ میں جیوت نہ حکم کرو اس وقت وہ ایک تار کو کھینچا اور ایک نالی جیسی بیٹھ ایک فیر کی آواز آئی ناظرین تعجب ہون گے کہ ہندوئی آپ ہی آپ کیوں چلتی ہے۔ واضح ہو کہ تار میں فولاد کی یار ایک اور مضبوط ہون تاکہ کسی کو نظر نہ آوین اور کھینچنے سے کام خوب دے سکیں۔ اسی طرز کا ایک تماشا تھیوٹر کا ہم چادو کی دوسری کتاب میں ملے آئے ہیں ناظرین وہاں بھی دیکھیں ایک اور ترکیب جس میں صرٹ ایک تال کی ہندوئی کئی فیر کے اسے اسی کتاب میں علم کہانی برقی میں بیان کرینگے۔



ہندوئی میں سناڑے بھگین اور پھول

باریک رہے عمدہ سفید انڈے اور پھول بنے ہوئے ہوتے ہیں جن میں سے بعض پھول رنگے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ انڈے اور پھول اس صفائی اور کارگیری سے بنے ہوئے ہیں کہ بالکل اصلی انڈوں اور پھولوں سے مشابہ ہوتے ہیں اور اس قدر پختہ ہوتے ہیں کہ اگر انکو دباؤ تو ہندوئی کی نالکے

اندرا آجا دیں۔

پس ایک ہندوئی میں خالی بارود ڈالو مگر ویسی پٹاخون کی بارود اور پھر تھوڑا کپسٹھا اوپر سے ڈال کرہ انڈے اور پھول بنی بھر دو اور ناظرین کے رہبر و تماشا خانہ میں لاؤ تو سب دیکھنے والے یہی خیال کریں گے کہ ہندوئی بالکل خالی ہو کیونکہ پھول اور انڈے اب نظر نہیں آتے بعد ازاں سب کے رہبر و رہبر سے نام بارود ڈالو اور تھوڑے سے کاغذ کے ٹکڑے جلا کر انکی راکہ ہندوئی میں بھر دو اور ناظرین سے کہو کہ وہ ایک عمدہ سفید اور سوئے کپڑے کی چادر پھیلا کر اسے کھڑے ہو جاویں اور تم پھول بنائے گا مترجو سمجھتے اس کتاب میں لکھا ہو پڑھو اور ہندوئی کا نشانہ بنا دھکڑا اس پھیلائی ہوئی چادر میں مارو تو اس میں سے انڈے اور پھول جو مصنوعی ہیں پھینکے اور تمام چادر بھر جاو گی۔ ناظرین تعجب ہون گے کہ گویا تمہارے کاغذ کے ٹکڑوں کی راکہ کے شہرے پھول انڈے وغیرہ بنا دیے۔

مناظر کے مشاہدے

بہ سفید رومال پر عجیب جیوے
حاضرین مجلس کو ایک سفید گورارومال دکھلاؤ تاکہ سب دیکھ سکیں کہ اس میں اور کئی دوسری شے ہیں جو۔ ایک ناظر کا بیڈل دیکھ کر کسی شخص سے کہو کہ وہ کوئی سناڑے کھینچے اور پھر اسی بیڈل میں رکھ دے۔ تم اس پتہ کو معلوم کر لو کہ کون سا پتہ جو آپ معلوم کر کے ترکیب واضح طور پر ناظرین پیشی تاکہ میں لکھی ہو کہ ایک اور مختصر ترکیب اسکا بھی اخیر میں لکھینگے حسب معلوم ہو جاوے کہ فلان پتہ پر تو سفید رومال اپنے ساتھی کو دیہہ اور واضح ہو کہ یہ رومال وضع اور تدوین است میں نپٹارومال سے جو تھے حاضرین مجلس کو دکھلایا تھا اور دیدہ بابت بالکل مشابہ ہو رہے ساتھی کو لازم ہے کہ جس رنگ کا اور قسم کا وہاں پتہ مقرر ہوئی ہے

کا اور دوسرے ہی رنگ کا دوسرے رومال پر بنا کر وہ رومال نکلوا ایک دوسرے پر وہ دار
برتن میں رکھ کر دے۔ اس وقت تم وہ تاش کا پتہ اور رومال سب کو دکھلاؤ اور
پتہ لگا کر چلاؤ اور انکو کو مع رومال کے اسی پردہ دار برتن میں ڈال دو اور سب
نام کوئی منتر پڑھ کر اپنی جادو کی پیمبری کو برتن پر مارو اور خفیہ پر وہ الٹ کر دوسرا
رومال سپرد یہاں ہی پتہ چھپا ہوا ہے سب کو دکھلاؤ۔

برتن کا احوال سنو

یہ برتن گول ہوتا ہے جس کے ڈسکے میں پردہ ہوتا ہے اور اوپر کے ڈسکے میں ایک
چھوٹی سی بیخ اونچی اونچی ہوتی ہوئی ہے جسکو اگر ذرا دیا وین تو اوپر دلا جلی ڈکھتا
ہے سب کو معلوم کر دے اور جو شے اوپر خفیہ رکھی ہو سب کو نظر آوے اور جو شے
پچھلے برتن میں ہو وہ دکھ کر غائب ہو جاوے



پتہ معلوم کرنا

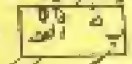
گل تاش میں سے تصویر برتن اور اس کے کمال دو کو نکال اس اوپر دے تاش میں
انکا پتہ کام نہیں۔ بعد ازاں گل بندل کے دو حصے اس طرح پر کرو کہ طاق ہے اک طرف
ہو اور دقت ایک طرف مثلاً نکلتا۔ بیخ۔ نگلی۔ وغیرہ ایک طرف ہو اور
وہلا۔ اٹھا۔ چوگی دوگی۔ وغیرہ ایک طرف مگر نکلو خوب معلوم رہے کہ کس طرف
طاق ہوں گی ڈھیری ہو اور کس طرف جنت کی۔ حیثیت کوئی نہیں کسی ڈھیری
میں سے پتہ نکالے تو تم آہستہ سے ڈھیریوں کو بدل دو سب جنت طاق کی

ڈھیری تھی اس طرف جنت کی ڈھیری اور جنت جنت کی ڈھیری تھی اس طرف طاق
کی ڈھیری رکھ دو جو جنت وہ سوچا ہوا پتہ غیر جنس میں رکھا جاوے گا تو فوراً معلوم
ہو جائیگا کیونکہ یا تو جنت پتہ طاق کی ڈھیری میں ہوگا یا طاق پتہ جنت کی ڈھیری میں ہوگا
مگر کھینچے دے سے یہ کہہ دینا چاہئے کہ جنت سے تم پتہ نکالو اسی طرف رکھنا تم
ڈھیریوں کو ایسی ترکیب سے بدل لو کہ بالکل معلوم نہ ہو۔

پتہ کی شکل فوراً بدل جاوے

اینٹ کی تکی لکڑی سے اعداد و علامت ایسے کا تو کر صاف تینوں اینٹ کے
نشان تینوں جگہ سے اڑھا وین۔ پھر چار یا پانچ لکڑی کی ہوتی تکی اس کے پر رکھ کر
اوپر سے سینہ در بھر دو اور یہ آہستہ تکی آٹھ تو چلا پتہ جو چاہیے کا یکا یک اینٹ
کی تکی معلوم ہوگا اس پتہ کو سب ناظرین کے سامنے اپنے ہاتھ پر رکھ دو اور
سب کو ذرا فاصلے سے رکھلاؤ کہ اینٹ کی تکی جو سب اہل جلسہ اس بات کو تسلیم کر لیتے
کیونکہ دراصل اس وقت اینٹ کی تکی معلوم ہوتی ہے تو تب تم کہو کہ ہم نے ریمہ منتر اسکا
برل سکتے ہیں اور یہ کہ کوئی سا منتر ان مصنوعی منتروں میں سے جسکا ذکر کرتے
شروع کتاب ہذا میں کیا ہو پڑھو اور پھر ذور سے پچونک مارو تو تمھاری
پچونک کی ہوا سے سینہ در اڑھا دے گا اور خالی چڑیا کا کچا رہ جاوے گا
جسکو دیکھ کر سب ناظرین تعجب ہوں گے اور ضرور بالضرور منتر اور جادو کی تاثیر کو مان
جاویں گے۔

اقرار اور انکار پتے کی شکل کا بدل جانا

تاش کا کوئی سا پتہ لیکر اس پر سفید کاغذ لگا دو اور پھر اپنے ہاتھ سے شکل ذیل
کا سا پتہ نقش کر لو  اس تاش کے بندل میں سے ایک شخص کو
پانچ گنی دے دو اور دوسرے کو پانچ کا یاد دے دو اور اسے کہو کہ آپ دونوں صاحب

اپنے اپنے بچے ناش کے ہنڈل میں جہاں مرضی چاہے رکھ کر ناش کو خوب بھینٹ دے جو وقت وہ دونوں اپنے اپنے بچے ہنڈل میں رکھ کر ناش کے ہنڈل کو بھینٹ دین اور ہنڈل ٹکود یوں تو تم اپنا معنوی بچہ خفیہ طور سے ہنڈل کے نیچے رکھ دو اور ایک دفعہ کاٹ کر کے وہ معنوی بچہ اپنے دہنے ہاتھ میں پکڑ لو اگر اس طرح ہر گھنٹہ ایک انگلی یا انگلیاں باجگہ پر جان بالکل خالی مقام پر رکھو اور اس شخص کو جسے پان کی ٹکی سوچی تھی دکھلاؤ اور کہو کہ کیوں صاحب یہی آپ کا بچہ ہے۔ وہ ضرور جواب دے گا کہ ہاں کیونکہ وہ خیالی کرگا کئی کا ایک نشان انگلی کے لئے رہ رہا ہے۔ تب اپنے کو بے معلوم لٹا کر انگوٹھے کو نشان العن ہر رکھ کر اسکو جسے دکھا سوجا تھا دکھلاؤ تب وہ بھی ہاں کرے گا کیونکہ اسکو اب صرف ایک معلوم ہوتا ہے۔ پھر اسی ٹکی کی صورت میں اس شخص کو کہ جسے ٹکی سوچی تھی دکھلاؤ تو وہ انکار کرے گا کہ یہ میرا بچہ نہیں۔ پھر دوسرے شخص کے واسطے کو بھی یہ ٹکی کی صورت میں دکھلاؤ تو وہ بھی انکار کرے گا۔ سب ناظرین مضرب ہوئے گا ایک بچہ میں چار صفت ہیں پہلے دونوں کا بچہ بن گیا پھر دونوں کے برخلاف ہو گیا۔ واضح ہو کہ جو وقت تم ایک طرف سے دوسری طرف دوسرے آدمی کو دکھلاؤ تو بچے کو بھی دہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ میں بدل دیا کر دینے اگر کے واسطے کو دہنے ہاتھ میں دکھلا یا تھا تو ٹکی واسطے کو بائیں ہاتھ میں پکڑ کر دکھلاؤ اس طرح کہ اس کی جگہ خود بخود بلا معلوم غیر بدل جایا۔

بچہ سوچا ہوا کسی جگہ سے نکلا

جھوٹے بتوں کے ناش کا ہنڈل لیکر اس سے یہ ناش کرنا چاہئے کسی شخص سے کہو کہ وہ کوئی سا بچہ کھنچ کے جو وقت وہ سوچ کر ہنڈل میں ملا دے تو تم معلوم کر لو کہ کون سا بچہ اسے سوچا ہے اس بچے کو کاٹ کر دے

ہوئے سب سے پہلے آؤ جو وقت مضرب سب کے اوپر آجائے تو تمام ہنڈل کسی اہل مجلس کو دیے وگروہ چارو سب سے اوپر ہو اور وہی مضرب اس کو اپنے ہاتھ کی پتیلی میں خفیہ لگا رہے وہ یعنی تمام ہنڈل چھوڑ دو وگروہ چنانہ چھوڑ دو۔ بعد ازاں جبکہ ہنڈل دیا ہے اسکو کہو کہ صاحب آپ ناش کو اوپر کو ہوا میں کبھی دوہم ہو چکا ہوا چنانکال رہوئے جو وقت وہ تمام ہنڈل کو ہوا میں کبھی دے تو عجب اگر برائے نام اپنے ایک ہاتھ کو حسین تھے چنانچہ چھوڑا ہے اوپر کو کر کے اور گرنے پر سے بتوں میں اپنے ہاتھ کو ملا کر پھر ہاتھ کو الگ نکال کر خفیہ رکھا ہوا ہے دکھلاؤ۔ ناظرین کھینچنے کہتے دراصل ہوا میں اڑتے ہوئے بتوں میں سے بچان کر اسکو پکڑا ہے۔ اور کمال کھینچنے۔

پتا تو پتی میں آجائے

جو تماشا کر تھے اس تماشے سے پہلے بیان کیا ہے اسی کا بدل یہ دوسرا تماشا جو چکا نام ہے کہ کوئی میں آجائے والا انداز۔

سب بائیں یعنی بچے کا معلوم کرنا اور ناش کے ہنڈل کے اوپر لانا اور ہنڈل کسی اہل مجلس سے دینا اور سوچا ہوا چارو ہنڈل میں سب سے اوپر ہو اپنے ہاتھ میں چھپا رکھنا۔ یہ سب بائیں اسی پتیلے تماشے کے موافق کرنی چاہئیں صرف تریاوتی یہ ہر کتم ایک جگہ کیوں کی سی کوئی بائیں اس ہاتھ میں سے تو کہ حسین چھپا ہوا ہے اول تو سب کو دکھلاؤ کہ کوئی خالی ہے پھر بائیں سے معلوم آجائے خفیہ چکا ڈال دو تاکہ کسی کو یہ معلوم نہ ہو کہ بائیں چکا ڈال گیا ہے اور جس شخص کو تھے ہنڈل دیا ہے اسکو کہو کہ آپ بچے کھنچ کر تمام ہنڈل کو کوئی کے نیچے اسے اور سب ہنڈل کو کوئی سے لگ کر چھٹ کر پڑے۔ بعد ازاں تم کوئی سب کو دکھلاؤ حسین مضرب چاڑھا ہوا نظر آوے گا

نظر میں تعبیر کرینگے کہ کیونکر سوچا ہوا پانچ ٹپوں کے مسئلے سے اس کے اندر آگیا اور باقی سب بچے رہ گئے۔

حساب کے گمانے

دل میں سوچا ہوا دو پیر مسئلہ

ترکیب اول

جب قدر کوئی شخص دل میں سوچے اس سے کہو کہ اس میں سے ایک نکال دو باقی کو دو گنا کر دو پیر اس دو گنے میں سے ایک نکال دو اور آئین ایسا اصلی پہلا عدد جو سوچا تھا جمع کر دو۔ حاصل جمع دریافت کر لو اور آئین سو جمع کر کے ۳ پر تقسیم کر دو خارج قسمت جواب ہوگا۔

مثلاً

کسی شخص نے ۲ سوچا آئین سے ایک نکال دے اور ۱۲ کو دو گنا کیا تو ۱۰ جو ہے پیر آئین سے ایک نکال تو ۹ رہے اب ۹ میں اصلی عدد ۲ کو چاہو ۲۰ ملا یا تو حاصل جمع ۱۵ جو ہے اور ۱۵ کو تینا دیا تو ۱۵ میں ۲ ملا تو ۱۷ جو ہے انکو ۳ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۵ جواب ہوا۔

ترکیب دوم

جب قدر کوئی شخص سوچے اس سے کہو کہ اسکو کسی خاص عدد میں جو تم کو بھی معلوم ہو جمع کر دو اور حاصل جمع کو اصلی عدد میں ضرب دو اس حاصل ضرب میں سے اصلی عدد کا رقم نکال دو اور باقی اس سے دریافت کر لو اب اگر تم باقی عدد کو جو تم کو بتلایا گیا ہو اس عدد سے تقسیم کرو جو تم کو معلوم تھا اور جس سے اول جمع کیا تھا تو خارج قسمت جواب ہوگا۔

مثلاً

کسی شخص نے ۳ سوچا اور تم نے کہا کہ اسکو ۴ میں جمع کر دو۔ ہوئے اور ۴ کو اصلی عدد ۳ میں ضرب دیا تو ۱۲ رہا آئین سے ۱۲ میں سے اصلی عدد کا رقم نکالا یعنی ۳ + ۳ = ۶ تو ۶ - ۱۲ = ۶ - ۶ = ۰ باقی رہ گئے اب ۴ کو ہم عدد ۶ کو اول سے معلوم تھا اور جس میں تم نے بھی جمع کرنے کو کہا تھا تقسیم کیا تو خارج قسمت ۲ رہا پیر ۲ جواب ہوگا۔

ترکیب سوم

جب قدر عدد سوچا ہو آئین کا عدد چر اس سے چھوٹا ہو دسٹا کرو اور پھر آئین سوچے ہوئے عدد میں وہی چھوٹا عدد درج کیا تھا جمع کر لو اب اس حاصل جمع پہلی شکل تقریبی کو جمع کر دو اور یہ حاصل جمع اس سے دریافت کر دو اسکا نصف ۵ اب ہوگا۔

مثلاً

کسی شخص نے ۳ سوچا اس سے چھوٹا عدد دسٹا کیا تو ایک رہا پیر ۳ = ۱ تو ۳ ہوا اب ۴ - ۱ = ۵ ہو ۱ اسکا نصف ۵ دسٹا ہوا اسو اسے ۲ - جواب دو

مینار یا کسی اوسے مقام کی پیمائش

اگر کوئی مینار یا لائٹ وغیرہ ادنیٰ ہو جس پر اعلیٰ دشا ہو اور کسی ٹیبلٹی یعنی اول کی پیمائش کرنی منظور تو حسب قاعدہ ذیل کرنا چاہئے۔

کسی خاص اندازہ سے مثلاً ایک گز پھر چڑی سے اس مینار کا سایہ پاپ نو پھر اس چھڑی کا بھی سایہ تاپ نو بعد ازاں گز پھر چڑی کے سایہ کو مینار کے سایہ پر تقسیم کر دو اور حاصل کو چھڑی میں ضرب دو۔ حاصل ضرب جواب ہوگا۔

مثلاً

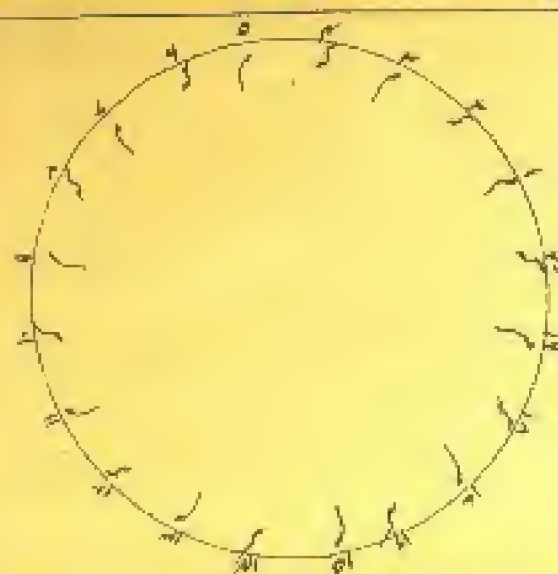
ایک مینار ۱۰ گز اونچا زمین پر کھڑا ہو جس پر چھڑی کا کوئی راستہ نہیں اور ہم اسکی پیمائش کیا چاہتے ہیں اب اس کے سایہ کو تاپ تو معلوم ہوا - ۸۰ - فٹ پھر گز پھر چھڑی - ۱۰ -

تا پاتو معلوم ہوا کہ ایک گز کا سایہ ۱۲ فٹ ہے اب ۸۰۰ کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو معلوم ہوا کہ ہم گز پینار ہو۔

حساب از حضرت علی کرم اللہ وجہہ

ایک پڑائی روا ہے کہ ایک دفعہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اپنے دشمن ہر میوں کے ایک گروہ کا فرد کو گشتالی رہنے گئے القصد بعد چندے لڑائی میں کافر مغلوب ہوئے اور بھاگ گئے دشمن کافر کے لئے گئے جو ظاہر حضرت پر ایمان لائے۔ چونکہ وہ کافر ظاہر میں تو حضرت پر ایمان رکھتے تھے مگر باطن میں انکا ارادہ یہ تھا کہ اگر کوئی موقع ملے تو حضرت علی کو قتل کر دے البتہ۔ لہذا حضرت علی کو اللہم ہوا کہ اسے علی یہ دشمن کافر پر ایمان لائے میں اور خفیہ چاہت دشمن اور مارنے کے درمیان انکا ہرگز اعتقاد نہ کرنا بلکہ انکو ہلاک کر دو حضرت علی نے سوچا کہ اگر انکو ہلاک کر دوں تو یہ لوگ کہیں گے ہمارا کیا تصور اور ہلاک کر دوں تو یہ کسی موقع پر بیشک مجھ کو ہلاک کر سینگے آپ اسی فکر میں تھے کہ ایک عمدہ جو یہ آپ کو سوجھی آپ نے کہا کہ تم میں آدمیوں میں میں اسے میں کہ مجھ سے درپردہ عناد رکھتے ہیں اور ان کے مارنے کا اللہم ہوا جو لہذا میں تم سب کو ایک دوسرے کی شکل کھڑا کرنا ہوں اور ہر ایک دوسرے آدمی کو مار دیا کہ دیکھا کیونکہ وہی میرا دشمن ہو گا۔ اس بات پر سب راضی ہوئے۔ آپ نے ان سب کو حسب قاعدہ قتل کھڑا کیا۔ تم سے سلطان اور کت سے کافر مراد ہو۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>



عجیب حساب

۹ ایک ایسا ہندسہ ہو کہ اسکو خواہ کسی عدد سے ضرب دو کر حاصل جمع ہو ۹ ہو گا۔

$$\left\{ \begin{array}{l} \frac{9}{1} \\ \frac{9}{2} \\ \frac{9}{3} \\ \frac{9}{4} \\ \frac{9}{5} \\ \frac{9}{6} \\ \frac{9}{7} \\ \frac{9}{8} \\ \frac{9}{9} \end{array} \right\} \text{ علی بن ابی نقیاس}$$

دیگر

۳۰ کو اگر ۲ سے لیکر ۲ تک کسی ۳ کے جزو اے عدد سے ضرب دیں تو حاصل ضرب ایک سے لیکر ۹ تک متواتر اعداد ہوں گے۔

$$\begin{array}{ccccccc} 30 & 28 & 26 & 24 & 22 & 20 & 18 \\ \times 2 & \times 3 & \times 4 & \times 5 & \times 6 & \times 7 & \times 8 \\ \hline 60 & 84 & 104 & 120 & 132 & 140 & 144 \end{array}$$

علی بن ابی نقیاس

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

۳۷۰ کہ اگر اسی طرح یہ قوم مرفوعہ بالا سے ضرب میں تو اسی کا اُلٹ ہو گا۔

پانچ رقم ایسی ہیں کہ ہر ایک درجہ میں ایک دو سرے سے بڑی پر مگر جب ایک
اعداد جمع کرو تو ۱۰ ہوتا ہے۔ اور ٹینز اور فلٹین میں ہیں۔

$$12 = 2 \cdot 2 \cdot 3$$

125 70 7 1 4

$$J_A = 1 \text{ m} \cdot \text{r} =$$

1947, 1948, 1949, 1950, 1951, 1952, 1953, 1954, 1955, 1956, 1957, 1958, 1959, 1960, 1961, 1962, 1963, 1964, 1965, 1966, 1967, 1968, 1969, 1970, 1971, 1972, 1973, 1974, 1975, 1976, 1977, 1978, 1979, 1980, 1981, 1982, 1983, 1984, 1985, 1986, 1987, 1988, 1989, 1990, 1991, 1992, 1993, 1994, 1995, 1996, 1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 26

三、

ایک شخص نے ایک آدمی کو اغیل میں نوکر رکھا اسے پہلے گھوڑوں کو
 حسب نقشہ ذیل کھڑا کر کے سب طرف سے ۹ گھوڑے لگ کر رکھلائے۔ بعد چند
 عرصہ کے پھر چوالک آیا تو اسے ان گھوڑوں میں سے
 چند تو اپنے استعمال کے واسطے نکال لیے یا قبو کو
 حسب نقشہ ذیل کھڑا کیا اور پھر ہر چار طرف سے

۱	۷	۱
۷	۷	۷
۱	۷	۱

۹ گرین کر رکھلائے۔

1	6	1
6		6
1	6	1

۹۔ زین و سلاکے -

۲	۵	۳
۵	۵	
۲	۵	۳

۹۔ زین و سلاکے -

7	0	7
0		0
7	0	7

۱۰ نظم وین -

۳	۳	۳	قصہ کوتاہ - ہم ماہ کے بعد پھر مالک دیکھنے آیا تو آئے
۲	۳	۲	چند اور گھوڑے نکال دیے اور باقی راہوں کو اس نے
۳	۳	۳	سے رکھا کہ وہ پھر معلوم ہوں اگر غور کیا جاوے
۴	۱	۴	تو نوکر نے ۱۲ گھوڑے چبائے اور سادہ لوح
۱	۱	۱	مالک کو کتبہ معلوم نہیں - پہلے کل گھوڑے
۳	۳	۳	۳۲ تھے اور اسے اب اخیر کے نقشہ میں کل ۲۰

مشتق تملی

ادنی درجہ کے تہذیبی و آسانی سے ہو سکیں

بوتل میں زمین یا فی (اور) سٹائن ہور

کسی سیاہ رنگ کی پوتل کو اور سفید رنگ کی پوتل میں کر باریک کر کر اور کپڑے سے چھان لو جیسا بنگ و اس کے واسطے کالج باریک کر پیا گو کہ چین پھر لکو ایک سفید پوتل میں ڈال دو اور اوپر سے زرد رنگ کا پانی نصف پوتل تک بھر دو پھر پانی کے اوپر بھول سفید اب بیٹے سفید اب قانس نیلہ رنگ سے رنگ کر ڈال دو تو کالج سیب دزن کے سب سے گاہ اور اسپر پانی اور غراب سیب ہلکے ہونے کے پانی پر رہی اور چونکہ ہر سہ اشیا مختلف رنگ ہیں لہذا یہ کہنا عہد معلوم ہو گا کہ تھے زمین اور پر آسمان در میان پانی یا صفت رہو۔ اگر انکو تم ملا دو تو چند عرصہ کے بعد پھر اپنی اپنی جگہ پر چلے جائیں گے

مختلف اشیا ایک بوتل میں الگ الگ رہیں

ایک گلاس میں تھوڑا سا شہد ڈالو اور اس پر تھوڑا دودھ بھر دو دوسرے پر تھوڑا شہد بھرا

تو یہ خون انشاء اللہ الگ الگ رہیگی اب تم کسی شخص سے دریافت کرو کہ میں کون سی شے چوں۔ لگان غالب ہو کہ وہ سب سے نکلے کی شے کو کھینچو کہ انکو یہ لگان ہوگا۔ سٹے والی شے نہیں لی جاوے گی۔ تم ایک نکلے کر اسکو ان مرکبات میں سے ایک تک گھس دو جو وقت وہ عہد تک چلی جاوے تو پھر سانس کے ذریعہ سے عہد پل جاؤ اسی طرح چوں سی شے چاہو غریبی سکتے ہو۔


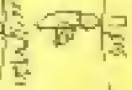
طریقہ دیگر

ایک گلاس میں بارہ ڈال دو اور اسپرنگی پھر اوپر روغن بارہم اب زمین سے چوں سی شے چاہولی سکتے ہو۔ اسکا بھی یہی طریقہ چسپا پیلہ ذکر ہوا۔

گولے کا عجیب کرتب - مخلوم گولا

ایک دفعہ میں نے ایک داری سینے بھان متی کو نکلا شاکر نے دیکھا۔ اس کے پاس ایک کڑی کا سرخ گولا ڈور میں پڑا ہوا تھا جبکہ ایک سڑیر پہ دیا ہوا اور دوسرا تھوسے پر ہوا تھا اس میں گولا نیچے اوپر اٹھا جاتا تھا جو وقت وہ شخص کہتا کہ چل گولے تو گولا آگے کو چلتا اور جب کہتے کہ مٹر جا فوراً زمین پھرتا جاتا تھا۔ کیوں صاحبو کہ دیکھ کہ کیا بات تھی۔ او میں بتاتا ہوں۔

بیان

اس کڑی کے گولے میں سورخ ہونے میں  جیسے کہ اس شکل سے ظاہر ہوا زمین سے ایک سورخ میں ایک کڑا ڈالا ہوا ہوتا ہے اور ایک ڈور اس شکل پر لے کر دونوں طرف کاٹا ہوا ہوتا ہے  حیوت ڈور کو دھینک کر دو گولا وزن کے سبب سٹے چلا ہوا اور حیوت ذرا سا ڈور کو تھپا جاوے تو پھر جاتا ہو۔

ایک کی آنکھ کا انجن دوسری آنکھ میں جاوے

ایک شخص کی آنکھ میں جاسے سر سر کے لوچوں خوب بار یک سر سر سا چسپا ہوا ڈال دو اور دوسرے کی آنکھ میں متناہیں وہاں ہی بار یک کر کے ڈال دو اب اگر متناہیں وہاں اپنی آنکھ لوچوں والے کی آنکھ کے پاس کرے تو تمام لوچوں اس کی آنکھ میں سے نکلے اس کی آنکھ میں آجاسے گا۔

دلیل

کھس کے تیزاب میں پھنکری حل کر کے بیفہ مرغ پر کوئی نقش یا اسم یا نام وغیرہ لکھو اور اس انگٹے کو مرنے سے مخلو اف حیوت بچہ لکھا گا اس کے بران پر وہ لکھا ہوا نمایاں ہوگا۔ سفید سیاہی نارنگ ہوگا۔ کیو تر کا انڈا اس کام کے واسطے زیادہ عمدہ خیالی کیا گیا ہو۔

دیکر

بار یک تیز چاقو سے کسی پھل پر جیسے سبب۔ ناسباتی۔ آڑو۔ وغیرہ کچھ قدر نقش لکھو حیوت و پھل پاک جاوے گا تو وہ نقش کیا ہو ابھی سا تھری رہ جاوے گا بعض شخص اکثر اپنا نام لکھ دیتے ہیں۔

دیکر

دو اور سرد و تصویر میں مختلف رنگوں کی بناؤ خواہ ہر دو تصویر چالور و نلی ہوں خواہ آدمیوں کی کر ایک کے ستر میں یا سفورس کی ڈلی در و اور دوسرے کے ستر میں پٹاخ کی بارو۔ اب تم ایک سوم نی چلا کر پٹے اس طرف کہ جہاں پٹاخ کی بارو ہو چکا تو سبب بارو اسٹے کے نی چلتی ہوئی پھر جاوے گی مگر حیوت دوسری طرف جان یا سفورس لگا ہوا ہو لگا تو سبب یا سفورس چلے گئے کے نی پھر چلے گی۔

طریقہ دیگر

اگر چاہے فاسفورس کے اجتنابی کی بارود صرب بن مل کی جاد سے اور پھر
سطورہ بالا عمل کیا جاوے تو وہی تجربہ ہوگا۔


دیگر

تنگ کو پانی میں گھول کر اپنے بازو یا ہاتھ پر لگا کر جو وقت پانی بالکل خشک ہو جاوے
تو غریب کے رو پر وہی جگہ سب کو دکھلاؤ اور سب کے سامنے ایک خشک
تنگ سے کہا سب کو بعد ازاں ہاتھ سے خوب نوچنے سے پانی میں دو تنگے کا
لکھا ہوا شترخ سیاہی کے گھٹنے کے موافق نمودار ہو گا تب تم کہہ سکتے ہو کہ یہ
جیو ستا بڑا کا لکھا ہو۔

دیگر

کسی آئینہ پر غریب کے چاک رصفائی ہوئی گھریا سی اس سے کچھ لکھو اور حضور
عرصہ کے بعد دو مال سے پونچھ دو وہ لکھا ہوا نظر آوے گا جو وقت ذرا عجب دو کے
نویس نمودار ہو جاوے گا۔

دیگر

گاندہ کا نعل مثل ماہتابی کے بنا کر شفت کچی کے ٹکڑوں کو خلت مخروط
شکل میں جوڑو اور اس خول میں ڈال دو پھر خلت رنگ کے
آئینہ کے گھٹے آئینہ  ڈال دو اور اس خول کے دونوں طرف گول
آئینہ لگا دو جو وقت سے تم دیکھو گے ٹکڑے پھول نظر آئیں گے اس کا نام گل نین ہو۔

دیگر


ایک بڑی سفید کوڑی میں کس بھر دو اور کوڑی کو دوسرے سے باندھ دو وہ
ازان ایک برتن میں گرم پانی ڈال کر آئین بھی ڈال دو جو وقت تمام آئین پانی میں
محل ہو جائے تو وہ کوڑی آئین لگا دو سب کے دیکھتے دیکھتے وہ پانی سیاہ

ہو جاوے گا اور چند عرصہ میں بالکل کالا ہو جاوے گا۔

دیگر

کسی برتن میں چال خوب برباد یا کچھ دو کراس برتن کا ٹھنک ہو اور پینٹا
چوڑا ہو اور ذرا مایون آئین گول کر ضرورت چھراک دو بعد تھوڑی دیر کے ایک
چھری یعنی اس برتن میں زرد سے زرد جلدی مارو اور ذرا مایون کراس چھری
کو دس سے پندرہ گراٹھاؤ تو برتن چھری کے ساتھ اوپر کو آٹھ
آوے گا۔

دیگر

چار کھیلوں کو پکڑ کر ایک لٹے بال سے باندھ دو سینے بال سے کھیلوں
کی کوڑاؤں فرنی سے باندھ دو  اور درمیان
میں ایک اور بالی باندھ کر سون چل کے دو بہت چھوٹے کھیل سے باندھ کر
چوڑا دو تو جو وقت کہاں آؤ گی سون چل ہو اسے آواز دے گا۔

دیگر

کوئی سا پل مثل سیب رنگترو۔ آڑو۔ گاجر۔ بولی۔ وغیرہ کے کراؤ پر
سے باریک کپڑا لپیٹ دو پھر تیز چاقو سے آہستہ آہستہ پل کو کاٹو تو پل
کے چاقو کا پل آئین میں جادو کیا اور پل وغیرہ کو کاٹ دیا کر وہ بالی کا کچھ
نقصان ہوگا۔

دیگر

ڈبل رفل سینے ان پاؤں کے گودے کو کمال کر چھٹی سے اور چاقو سے کاٹ کر
کوئی سا مدھ کھلو یا بناؤ اور گوانگون کے رنگوں سے اس کا آراستہ کر دینے
آؤ کھین۔ بال شاگ۔ پتھر۔ دانت۔ وغیرہ مضرباؤ تو یہ کھلونا عمدہ مانی کا بنا

ہوا معلوم ہو گا اور اگر کسی فرش وغیرہ پر پڑے تو ٹھٹھے کا تھپن کیونکہ اسے
کاہل

برقی کشش اور قوت جاذبہ کا بیان

دنیا میں کوئی شے ایسی نہیں ہے جس میں نہ طاقت مغناطیسی ہو نہ پانی جادو سے
کوئی مادہ ایسا ہے کہ نہ وہ برقی کشش کسی قدر ہوتی ہے اس
دہ کو حاصل کرنے کی یہ سی سی معنوی ترکیب ہیں۔ اگرچہ تقریباً سی سی مادہ ایسے
ہیں جن میں نہ قوت پانی جادو سے تاہم چند خاص مادہ مقررہ ایسے ہیں کہ جن میں یہ چیز
بہت پانی جاتی ہے۔ ہم اس قوت کو حاصل کرنے کے اسباب بیان کرتے ہیں۔

قوت اول

جب یہ مادہ اپنی حد سے زیادہ برقی کشش حاصل کر لیتا ہے اس وقت اس
سے عجیب عجیب غمازہ ظہور میں آتے ہیں سر کا درد۔ ارد انگ۔ لٹوہ۔ قلع
لرزنا۔ جھرن۔ بچ کا درد۔ وغیرہ کو آرام ہوتا ہے۔ عجائب و غرائب خاصے ہوتے
تجربے کیسے جانتے ہیں۔

اسباب حصول قوت برقی

عوام الناس میں یہ بات مشہور ہے کہ مور کا پر مست ہو جائے اور وہ اس سے
چمک جائے چنانچہ میں نے ایسا اوقات افعال کو دیکھا ہے کہ مور کا پر سے کڑا تختہ
اسکو یا وہ دفعہ پوچھا دیا اور پھر پھیلنا شروع ہوا اس وقت اسکو اسٹیک یا لوہے
دیوار سے یا کتاب یا لکڑی سے چمک دیا اور بعض اس پر کو اپنے ایک ہاتھ
میں لے کر دوسرے ہاتھ کی بڑی انگلی کو اس کے نزدیک لے جاتے ہیں تو پر کے
بال انگلی کی طرف جھک جاتے ہیں اس وقت کہہ کرتے ہیں کہ پر کے بال کھڑے
اسی حالت میں اگر کوئی ٹکایا یا ایک دیوار کے نزدیک ٹھوٹے خاصیت

رکھا جادو سے تو وہ ٹکایا چمک کر پرست لپٹ جاتا ہے تب کہہ کرتے ہیں کہ چمک پر برقی
ہے۔ کسی دینی آدمی کو بھی یہ خیال نہیں گذرتا کہ یہ برقی کشش جو زمین ایسی
عجیب کرب دکھلا رہی ہے اور یہ قوت جاذبہ ہے جو ٹکے کو اپنی طرف متوجہ
کرتی ہے ہمارے آئندہ بیان سے اسکا ثبوت ہم نے دالون کو واضح
طور سے مل جائیگا۔

تجربہ اول

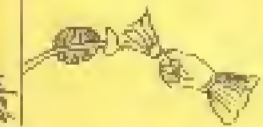
عمدہ صاف لاکھ کی تکی کو کسی بالی دار ریشمی یا موٹے موٹے کے کپڑے
سے خوب ملجو وقت لاکھ گر جائے اس وقت چھوٹے چھوٹے ٹکے ٹھٹھے سے ٹھٹھے اور
کاغذ کے باریک ٹکے سے اس کے نزدیک لے جاتے تو وہ لاکھ آنکھ اپنی طرف
کھینچ لگی۔

تجربہ دوم

کالج کی چھڑی کو بدستور بالاکرم کر دو اور ایک ریشم کے تار اس کے نزدیک
کر دو تار ریشم تمام اس پر لپٹ جاتے۔

تجربہ سوم

ایک سب گھڑی میز پر رکھ دو اور اگر بڑی چمٹ جو سفید چینی کی سی مٹی کی
ہوتی ہیں اور جنہیں اگر بڑیا کو رکھ کر کیا کرتے ہیں اس گھڑی کے آئینہ پر چھوڑ
وزن سادہ کر رکھ دو اور ایک گلاس سے کڑا سکوا ڈرا آگ سے گرم کر دو اور کسی
سیاہ ریشمی رومال سے خوب مل کر چمٹ کے نزدیک کر دو جس طرح لوہا مفتاح
کی طرف کھینچتا ہے وہ سیاسی وہ چمٹ گلاس کی طرف کھینچے گا
اور اگر گلاس گھڑی کے گرد پھرتا تو چمٹ بھی ساتھ
چمکے گا۔



تجربہ چہارم

سند یا سیاہ چکی اشیاء پر سیاہ ریشم اوپر سے لے کر دست پر۔ اکثر ہر کی
گرتی ہے۔

تجربہ پنجم

اگر اندھیرے میں تار کو یا کوڑھ مغری کو چافوسے سختی سے تراش دو تو
آسمین سے شرابے ٹپکنے لگے۔ کھڑے۔ ایسٹ۔ پتھر۔ کالج۔ وغیرہ میں بھی یہی
اعتباری جاتی ہے۔

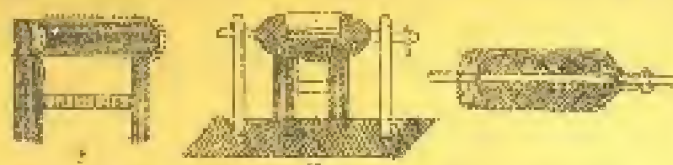
تجربہ ششم

سیاہ کمل ریشمی یا اون کی کپڑا۔ آرمی کے سر اور ڈاڑھی کے بال و گھوڑوں
اور مویشی کی پٹم یا بال اگر رات کو نیش وغیرہ سے بھاڑے جاویں تو ان میں سے
آگ کے شرابے نکلنے میں تجربات مذکورہ سے معلوم ہوا کہ ہر ایک شے
میں کم و زیادہ برقی کشش ہے مگر چند اشیاء مسطورہ ذیل ایسی ہیں کہ ان میں یہ قوت
بہت پائی جاتی ہے یعنی۔ گندھک۔ موم۔ لاکھ۔ کالج۔ پارہ۔ سو رکی
چربی۔ پتھر۔ چینی۔ مقناطیس۔ ریشم۔ سیاہ اون کا کپڑا۔ نواد۔ تانبا۔ جست
نیلا صوف۔

اب ہم برقی کشش کی کل بنانے کی ترکیب بیان کرتے ہیں

ہر کل وہ طرح کے بنتی ہے۔ ایک مرقی دار کل سے دوسری پیچیدار کل سے
پیچیدار کل ہی دو قسم کی ہوتی ہیں ایک مقناطیسی یعنی جن میں مقناطیس ہوتا ہو اور
دوسری غیر مقناطیسی جن میں مختلف ادویات اور دھات ہوتی
ہیں۔

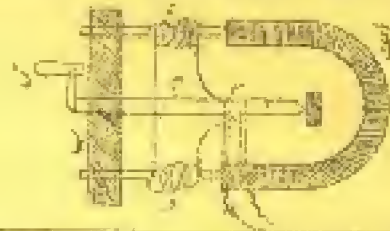
پیچیدار کل غیر مقناطیسی کا بیان



شراب کی سیاہ چکی لاکھ آگے چلے۔ مرن سوراخ کرو اور ایک کڑی کا
ڈنڈا آگے بکھڑا کر دو جسے کھلی ٹنگ میں جو معدن ایک چرس چڑی
سے کرا سپر دو کڑی کی ایمان لگو اور اس پر ولی ہوئی ہوئی کو آئین ڈال کر ایک
ایک دست لگا کر اس پر ولی کو پھرا کر دیکھو کہ کھلی ٹنگ میں سے ظاہر ہو چکا ہے اور
کڑی کی چڑی پر دو کھڑیاں لگا کر ان پر ایک کڑی پتھر چسٹ کے لگو اور
دور نرم چسٹ کی ایک گدی بنو اور نیچے اندر ریشم پھرو اور اس کے معاملہ
فریق کا لپ کر دو۔ پارہ۔ ۲۔ ٹولہ۔ ٹنگی۔ ایک ٹولہ۔ سو رکی چسٹ کی ۲ ٹولہ۔ ان سب کو
برابر حل کر کے اس گدی پر لپ کر دو جب کہ کھلی ٹنگ سے واضح جواب کھلی ٹنگ
کے ساتھ ایک کھلا سیاہ ریشم قریب ہم کر کے لگا دو اب کھلی ٹنگ۔ اور کھلی ٹنگ
یا ہم وصل کر دو اور ریشم کا کھلا سیاہ بوتل کے اوپر الٹ دو تاکہ اگر اس پر ولی
کو پھرا کر یعنی دست سے پھرا کر تو اس گدی کے ساتھ کھلی ٹنگ پتھر چسٹ ہوئی
ہو اور اوپر معاملہ لگے گا جو اسے روکے گا اور ریشم کا کھلا کھلی ٹنگ ہوئی ہوئی کے
اوپر سے لپ کر کل برقی تیار ہو گئی۔ اگر تم ہینڈل سے پکڑ کر کل کو پھراؤ
اور وہ گدی سے روکے گا کہ چلے تو پتھر سے عرصہ میں گرتا رہے گا اور پتھر
اور کوئی کوئی شرابہ کھلا کھائی دے گا اس وقت تم ایک تار تانے کا اور ایک
ٹنگ لپ سے کاٹیں کل سے لگا کر ٹنگ کو تو زمین پر رکھ دو اور تار جان چاہو متصل
کر دو ٹنگ کی راہ سے کاڑھ برقی زمین میں لپکے گی تانے کے تار سے صدا کی گئی

اپنا عمل دکھلا دیگی

پیداوار کل مقناطیسی کامیابان

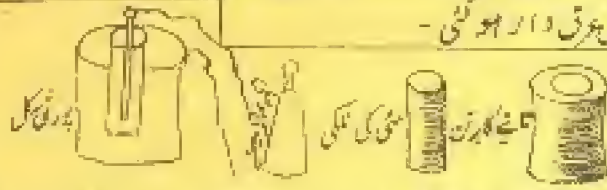


آلف ایک مقناطیسی لوہا پر جسکی شکل گھوڑے کے منہ کی سی ہو بت ایک فولاد کی پٹری پر جج ایک پینل کا ڈنڈا ہو تو دو پچر کی مین جنر سیاہ رنگ کا لانا اس طرح لپٹا ہوا ہو کہ ایک پچر کی پریسٹ کر ساتھ ہی سے دوسری پریسٹ شروع ہو گیا ہو اور آخری دوسرے پچر کے ساتھ رہے ہیں تو ایک تانبے کی گول پچر کی جو حرج پینل کے ڈنڈے کے ساتھ بڑی ہوئی ہو اور اگر جج ڈنڈے کو مذکورہ تر پینل سے لے کر پھر اوپر تو پچر کی پچر ساتھ ہی ٹھوس ہو اس پر اس پر پچر کی پردہ تانبے کی ٹنگھان رہی ہیں جنہیں دو تار ہوتے ہیں جب اگر کل کو حرکت دی جاوے تو غولے عرصہ میں برقی کشش ان ٹنگھان میں آ جاوے گی اسوقت اگر کوئی شخص ان ٹنگھان ہاتھ لگا دے تو ہاتھ اٹھ جاوے گا۔ اس کل کو صند و پتے میں بند رکھ دو ویکل تیار ہو گئی

عرق دار کل کامیابان

تانبے کا برتن گول ڈھول سا بنے گا۔ (پچر ڈنڈا اور ایک سی کی ٹنگی)۔ پچر لپٹی اور اڑھائی انچ جج ڈی ہو اور پچر ایک جیت کی موصلی لپٹی لپٹی ڈیڑھ انچ موٹی بنے سے اور اس پر ایک گانڈم آئی ہوئی قریب سے ان انچ

کے ہوا سے سرسبز چوہا سا کنڈا پینل کے تار کا گلواد۔ اب ٹنگی کی ٹنگی میں جیت کی موصلی ڈال کر سب کو تانبے کے برتن میں گھول کر دو اور تانبے کے برتن میں پانی اور ٹیلا تھوڑا اور ٹنگی کی ٹنگی میں پانی دو رنگ ڈالو مگر دونوں پانی کی سطح برابر رہیں اسوقت تانبے کے برتن کے ساتھ ایک موٹا سا تانبے کا تار بانڈھو اور جیت کی ٹنگی کی پستیل کی ٹنگی کے ساتھ ایک پتیل تانبے کا تار بانڈھو۔ اب یہ ایک کل عرق دار ہو گئی۔



اسی طرح کی ۱۲ ٹنگھان بنا کر ان کو جمع کر لو اور ان پر ایک پتیل کا گول اور ایک پتیل کی ڈنڈی دو دونوں تاروں کے ساتھ وصل کر دو تو پتیل کا گول برقی کشش سے بھر جاوے گا۔ جو ڈنڈے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک کل کے تانبے کے برتن کے تار دوسری کے جیت کے موصلی سے بانڈھو اسی طرح سب جوڑ دو۔

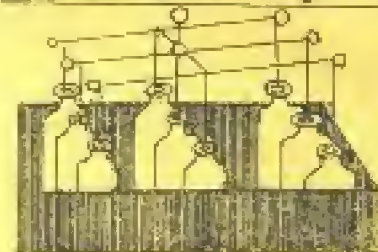


ترکیب دوسری عرق دار کل کی



ایک کل کا برتن ہے جسکے ساتھ ٹنگی کا ڈھولک لگا ہوا ہو اور ایک پتیل کا گول تانبے کی ٹنگی سے جڑا ہوا

یا پتیل کی تلکی سے جڑا ہوا سبب پھنسا ہوا ہونی یعنی وہ پتیل کی تلکی لکڑی کے دھکن میں برتن کے اندر تک لگی ہوئی ہو اس برتن میں خوشنادر۔ نیلا سونو تھا۔ اور قدر سے پانی ڈالا ہوا ہو اب یہ گویا ایک کل جو چھین برقی قوت کسی قدر ہو۔ اسی طرح نورین بنا کر سکو پتیل کی چھریوں سے وصل کر دے تاکہ اس سبک تر اور ایک ہو جاوے



شکل بالا سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک لکڑی کے صندوق میں نورین ویسے ہی برقی کشش کے رکھے ہوئے ہیں اور ہر ایک میں سے ایک ایک پتیل کی چھری سیدھی کھڑی ہے چھری متوازی رہے۔ ہر طور سے دوسری پتیل کی چھریاں جگے سے پڑ پتیل کے گوشے میں دھری ہیں اور یہ سب چھریاں ایک درمیانی چھری سے وصل کی ہوئی ہیں اور اس درمیانی چھری پر ایک بڑا گولا پتیل کا لگا ہوا ہے اب اگر ان سب برتنوں میں عرق مذکورہ بھر دیں تو یہ ایک برقی کشش کی کل بن جاوے گی۔

ہدایت

بجلی کے کرب کر سنے والوں کو چاہیے کہ ایک کل برقی کشش کی ضرورت ہے اس کے لیے کچھ ذریعہ سے بہت عمدہ تماشے کیے جاسکتے ہیں۔ اگر کسی شخص سے گھر میں کل نہیں سکے (گوہم لے واضح طور پر بیان کر دی ہو) تو وہ انگریزی سودا گردوں سے مولی کے آدے بجلی قیمت ہفتہ روپیہ سے لے کر تک

ہوتی ہو پھر اس کل سے تماشہ سے ذیل کر کے دکھلاوے۔

تجربہ اول

اگر ایک روپیہ کو کسی برتن میں ڈال کر اس میں پانی بھر دیں اور برقی کشش کی کل کی تلکی کو آسمان میں اٹھا دیں اور کل کو پھر اور پانی میں بجلی پیدا ہو جاوے گی اگر کوئی روپیہ نکالنے کے واسطے ہاتھ آسمان ڈالے تو پھر ہاتھ پٹا ناغیر ملے گا۔

دوم

کسی آدمی کے دونوں ہاتھوں میں برقی کل کی تلکی بکڑاؤ اور کل کو پھر دو تو ہاتھ اٹھائے جاویگا اور اگر چند عرصہ مل سکے جاویں تو عام دن سن ہو جاوے گا۔

سوم

چند آدمیوں کو ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کھڑا کر دو پھر سب سے ادلی شعلہ بجلی کی کل سے ہاتھ پکڑا کر پٹا دو تو پانی سب کے ہاتھوں میں سے پٹا نکلی سی آوے گی کوہلی اور سب کے ہاتھ الٹا الٹا ہو جائیں گے۔

چہارم

اگر اس برقی کو جو نورین سے بنی ہو مکمل کر دیا گیا ہو گا بی سماعت پتیلی میں کھائے شعلوں کے آگے لے جاؤ تو ادلی اس پر ایک گول حلقہ مدغم شروع رنگ کا لہو آوے گا اور چند عرصہ میں رفتہ رفتہ تمام رنگ خوش فوج کے دکھلائی دے گا۔

پنجم

کسی دھات کی پتلی میں چند لکڑی سے سفید کاغذوں کے ڈال کر برتن والی کل کی پتیل کی گولی پر رکھ دو تو چند لمحہ میں کاغذ ایک دوسرے کو ڈھکیل کر رکابی کے ہر چار طرف پکڑ جاوے گا۔

شش

اگر مجھے کافروں کے مشک کافور کو جگر ایک چربین ڈالیں اور چھپو گوئیے
رکھیں تو کافور کی شاخیں شل و خست کے کھلتی نظر آویں گی۔

ہفت

ایک بیابانی سے بھر کر برقی کل سے لگا دو جو شخص پانی پوے گا اسکو ایسا
دیکھا کر وہ یقیناً بہت جاوے گا۔

ہشت

تلیے کے تار میں چند بوتے کے دانے لگا دو اور برقی کل پر اسکو رکھ دو
تو تمام دانے ایک دوسرے سے مل جاویں گے اور وصل ہو جاویں گے۔

نہم

اگر تم کسی آدمی کو برقی کل سے شعل زن کر دو تو شراب کو جو زمین وہ باہر
لگا دے گا شراب جل آویں گی۔

دس

اگر کسی روحات کے برتن میں تیل یا زمین یا پانی کی بکریاں کر صادق
برقی کل کا تار زمین ڈالیں تو اندھیرے میں وہ تیل مثل آگ کے چلے گا۔

یازد

ایک سؤل ایسا بناؤ کہ جسکی چاروں ٹانگیں کالج کی ہون مگر اوپر کا تختہ
لکڑی کا ہو جس میں وہ چڑی ہوئی ہوں اس لکڑی کے تختہ پر کسی آدمی کو کھڑا
کر دو اور برقی کھنک کی کل کا تار (Cam-lar) اس کے ماتھ میں دید اور
کل کو حرکت ہو اس وقت اگر تم کالج - بلور - کھوار - پتھری - وغیرہ -
چکلی شے اس کے پاس سے جاؤ تو جن میں سے آگ کی چنگاریاں

کھلتی لگی اگر آگ - طلق - دل - وغیرہ نازک اعصاب سے کبھی چکاری نہ نکالو ورنہ
ضرر و صحت کو ضرر ہوگا۔

دوا

اگر بیمار یا مذکورہ بالا آدمی بلو کر کے اس کے سر کو لگا کر دین اور اگر زمین میں
دکھلا دیں تو تمام بال کھڑے ہو جائیں گے اور اگر اندھیرا ہو تو روشنی جتنی نظر آویں گی۔

سیز

اگر کسی برقی کل میں لگا کر برقی آگ لگا کر دین اور دو تار لیکر آگ کو جگر کیٹرون
سے باہر موم سے جوڑ کر اس سوزن کی نوک وزن بلا کر کھینچ لگا دیں اور ایک
بلوری چھڑی برقی کھنک سے بھری ہوئی پر کو دکھلا دیں تو پرمقناطیسی قطب نما
کیٹرون چھڑی کے نیچے چلے گا۔

اب ہم اسے تاشے بیان کرتے ہیں چلائی دکھلانے کے ہیں :

بادل کا نشان



البت ایک چورس لکڑی کا تختہ ہو چھرت سب دو عود میں اور اس کے سر پہ
تاج دو چھڑی لگی ہیں جس میں کھنک کا ڈور اوپر اوپر کھنک کھنک کھنک سے تانا ہوا ہو
آسپر - اور تو دو بادل کی شکل کے کھنک کے کھنک میں جبر قطعی کے ریزے
لگائے ہوئے ہیں گویا کہ قطعی کے ریزوں سے ڈھکے ہوئے ہیں اور ریشم کے

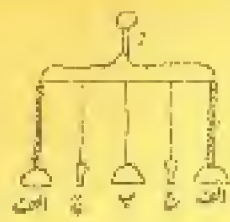
تار سے ایسے بندے ہیں کہ اگر شمع ریشم کے تار کو گھنچیں تو آدھل آدھل کے نزدیک آجاست۔ تو دو تار کے تار بن جو پڑی بن سے نکلے ہیں۔ دو نوں تار الگ الگ بادلوں سے لگے ہوئے ہیں اگر پیرٹی بن زور پیر ویا جاوے اور پھر پلا یا دل دوسرے کے نزدیک ذریعہ تار ریشم کے کیا جاوے تو اول ایک بجلی کا چکارہ معلوم ہوگا اور پھر بادل کی گرج سنائی دے گی۔

ایک دفعہ سب فاقوس بنائیں

بن سے لگا جو رے آئینہ میں برقی روشنی کا شاد کچھا۔ لینے چند لمب چیز گوئے پنبی کے خوبصورت سے لٹک رہے تھے اور سب میں ایک ایک جی مختلف دھاتوں سے بنی ہوئی تھی تو تار ایک کل سے نکل کر سب لمبوں میں ہو کر جاتے تھے ایک برقی کل کا آئینہ تھا جسکو ذریعہ حرکت دیا جاتی تھی تھوڑے عرصہ میں کل لمب از خود چل اٹھتے تھے روشنی نہایت سی صاف تھی اور ایسی تیزی سے چلتی تھی کہ آنکھ مقابل نہ ٹھہر سکتی تھی۔ میں بھی ایک اور ترکیب جو آسانی سے ہو سکتی جو بیان کرنا ہوں۔

چند گیس کی روشنی کی ہڈیاں لٹاکر سب میں ایک ایک ڈلی فاسفورس رکھ دو اور ایک تار جو پیرٹی سے نکلا ہو سب فاسفورس کی ڈلیوں کا لمس کرتے ہوئے ان پیرٹی ہڈیاں میں ختم ہو۔ اس پر وقت تا شا کے تم کوئی اشارہ کر دو تو تمھارا سامنی اول گیس ذریعہ نگی کے آئینہ پیر سے اور پھر کل برقی کو متحرک کرے تاکہ تاریقی کے ذریعہ فاسفورس جل اٹھے اور اس سے گیس جل اٹھے۔ اس طرح تاریقی تمام لمب روشن کر سکتی ہو۔

گھنٹے کا تارشا



تو چھٹا کا ایک کڑا اچھ قریباً ۱۰ یا ۱۱۔ انچ لپاڑی آئینہ آلت اور پ ۲ گھنٹیاں لگاتی ہیں آئینہ۔ سے آلت آلت تو پٹیل کی زنجیر سے بندھی ہیں مگر ریشم کے تار سے اور پ ۳ ج تو پٹیل کے موٹے ریشم کے تار سے بندھتے ہیں اس طرح کا بنا ہوا گھنٹا تو پٹیل کے مٹھ کے ذریعہ برقی کل سے ملا یا جانا ہو خواہ ذریعہ تار سے یا شے کے تاروں کے خفیہ طور سے خواہ بالظاہر۔ پس جس وقت کل بھرائی جاتی ہو تو پٹیل کی موٹلی پڑاؤ گھنٹیوں میں گنتی ہوتی ہے۔

تصویر میں اور گھنٹوں کے آئینے



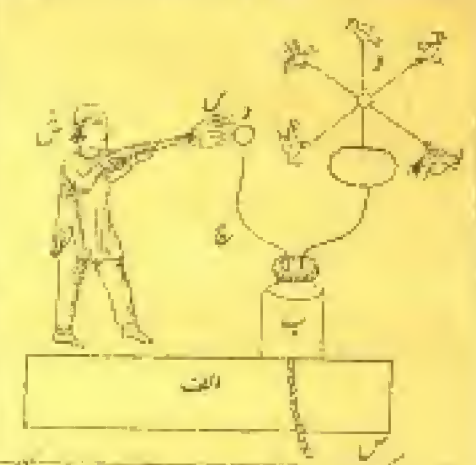
۱ گول گھنٹے پٹیل کے آلت اور پ ۲ نوؤں کا قطر ۵۔ انچ کا اور ۵۔ انچ کا پ ۳۔ انچ کے قطر واسے گھنٹے کو زمین پر رکھ دو اسپر لٹکے گا ایک۔ گول ستون پ ۴ کر دو اسپر آلت دوسرا پٹیل کا تختہ چکا قطر ۵۔ انچ ہو رکھ دو اور اسپر چند مورٹین کا تختہ کی بنا کر اور عودہ طور سے رنگ کر رکھ دو مگر سب مورٹون کا

سورج کی داریو میں لکھو کہ تصویر سے ظاہر ہو پھر ایک اور تختہ در زنجیر سے بندھا ہو اسکا واسطہ اور وصل برقی کل سے ہوتا ہو آلت تختہ سے ہم۔ انچ کا اونچا لٹکایا جاتا ہو جسکے سبب نہ ریلو کشش برقی تمام مورٹین ٹاپچی مشہور ع ہوتی ہے۔

میں۔ اسی طرح گندے کھلوانے اور بکلی گولیاں رنگوں سے رنگی ہوئی رکھی جاتی ہیں اور نیچے اوپر کو رتی ہیں۔

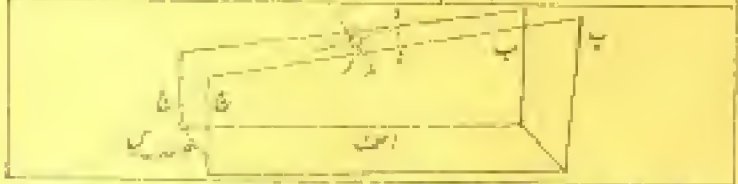
لیا نورون اور شکاری کا تماشا

دقت ایک تجربہ کار شکاری کا چہرہ
پتا ہونے پر شکاری کا رکھنا ہوا اور
نیل ایک کھلوانا کھڑی کا کھانا
شکل کا ہر جگہ اچھٹا ہوا
بندوبست ہر جگہ دو تانبے
کے تار میں جکے سرو پیر
تاریخ کے گوشے میں تار ایک
چھتری پر چھریاں لٹکتی تھیں
جن جس پتیل کی زنجیر ہو چکے



ذرا بعد برقی کشش پہنچائی جاتی ہے۔ چار جا نور کو گائے ایک کے ساتھ ہوتے ہیں
جو چار ریشم کے تار سے بندے ہوئے ہیں۔ اگر برقی کشش دیکھتے تو یہ جانور
ہر چار طرف اڑتے اور سوخت گوند و فی کی خالی پائیں داسے تار کے گوشے سے
لگے دیکھتے تو ایک آواز ہندو فی کی سی سنائی دیتی اور جانور دھن دھن پرند
کے جالی پھتری پر گر پڑتے۔

اوپر جیسے دال گولا



دقت ایک مربع تختہ ہوتا ہے دو اونچی لاکھڑی لمبائی میں اور چار دو اونچی
لاکھڑی لمبائی میں بنتے دو دو ریشم کے تار تانبے سے ہیں تار ایک ٹوسے کا گولا ہو
جیسے ہر چار طرف ہوتے کے تاروں کے ٹھیکہ گندے تے ہوتے ہیں اور
ایک سیدھا تار ڈالا ہوتا ہے کا گوشے میں۔ تار ایک ہر چار ریشم کے تاروں پر رکھا ہوتا ہے
تس ایک سیدھا تار ہر چار ریشم کے تاروں میں لگائی ہوتی ہے اب اگر کل میرا فی
جاوے تو برقی کشش گوشے کو اور کو تانبے میں لگائی ہوتی ہے طرف سے تحلیل ہوا ہوتی ہے۔

قوت مقناطیسی کا بیان



برقی قوت کی طرح یہ قوت بھی ہر ایک شے میں کم و بیش پائی جاتی ہے۔ برقی قوت
اور مقناطیسی قوت میں یہ فرق ہے کہ برقی قوت تو اشیا کو متحرک کرتی ہے اور مقناطیسی
قوت ایک شے کو دوسری سے جذب کرتی ہے۔ کشنی ہے۔ اور وصل کرتی ہے۔

دیکھو

اکٹرا ایسا دیکھا گیا ہے کہ اگر دو اینٹوں کو آپس میں ٹھوس کر وصل کر دیا
جاوے تو جلد سے وصل ہوئی رستی میں بار دو گیم اینٹوں پر سرور پائی یا سرور اینٹوں پر
گرم پائی ڈال کر پھلے گا کہ اس کی حالت میں وصل کر دیا جاوے تو وصل ہو جاتی
ہے۔

دیکھو

یہ قوت ایک شے کے پھر میں بہت پائی جاتی ہے اور اس پھر کو جو ایک پھر کا سنگ
مقناطیس کہتے ہیں۔ اس کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ ایک لاکھڑی رنگ کا جو درجہ
اول کا ہوتا ہے اور یہی قوت کہتا ہے۔ دوسرا خاکی سیاہ جو درجہ دوم کا ہوتا ہے اور

پہلے کی نسبت کم طاقت و رجحان ہے۔ پھر لوہے کو بالخاصیت اپنی طرف کھینچتا ہے جس سے
مین اور اکثر اعضاء و اعضاء میں اسکے پھر بہاؤ میں پیدا ہوتے ہیں۔ قلعاؤں و اعضاء
کا حصہ ششور ہے کہ وہ قلعہ تمام جو یک پھر کا تھا اگر کوئی بادشاہ آستے سر کرنے
کے ارادہ جاتا تو سبب تکی تلواروں یا آہنی ہتھیاروں کے سپاہ سے گھونٹے
وغیرہ حلقہ مذکور سے چپک کر رہ جاتے اور اسی حالت میں پکڑے جاتے
طو مارے جاتے۔ پھر کئی بادشاہ نے ایک دفعہ حکم کیا اور پھر سرنگ آستے
آڑا کر غارت کر دیا۔ ایک اور قصہ یہ کہ ایک دفعہ ایک جہاز چین کی جہازوں اور
دریائی جانوروں سے حفاظت کے واسطے تلے سوئی لگ رہی تھی۔ سمندر کی
تیمین زوب گیا وہ ہوئی کہ سمندر کی تیمین سنگ مقناطیس کا ٹکڑا سمندر اور سوئی
لوہے کی تھی اس لیے پھر کی طرف کھینچ کر تھیں جہاز کو ڈبو دیا جب سے جانوروں
میں بچا سے لوہے کے ٹکڑے اور ٹیل کی بیل کاتے مہو تے ہیں۔

اسکی قوت جاتی بھی رہتی ہے اگر کسی تیز بہرہ دار نے مین ڈالا جاوے تو لگا ہوا جانا
پھر اگر آدمی کے پیچھے میں مین لگس کہ اس میں جو یک پھر رکھا جاوے تو اسکی قوت
بالکل جاتی رہتی ہے۔ پھر بکری کے خون کو ذرا گرم کر کے اس میں پھر ڈالے تو وہی
قوت مقناطیس پھر جاتی ہے۔

اسکے بنانے کی تراکیب بھی ہیں یعنی ہموارے اصلی کانی اور معدنی ہونے
کے معنوی طور سے بھی بنا لیا جاتا ہے۔

غیر لوہے کو اگر گرم کر کے چند مدت سنگ مقناطیس کے ساتھ ملائے کچھ

تو لایا جاوے اور مین قوت جذب اس میں پیدا ہو جاوے گی۔ اگر جو یک پھر کو پانی میں گھسیں
اور پھر فلاؤ کی سچ کو گرم کر کر آ۔ بار اس پانی میں کچھ مین تو وہ لیا مقناطیس ہو جاوے گا
اگر اس آہنگ لگی اور ایک جو طولانی چوڑی لوہے کی سٹائی بناو مین اور آگ میں
نوب سترج کر کے مثال کی طرف کو اس سٹائی کا کوئی سانچہ منڈ بھکر رکھا جاوے
اور درمیان سے ضرب لگائے ہوئے شمشیر کی طرف جانور اور بار اسی طرح عمل
کریں اور پھر بار کچاڑی سے درمیان تک ضرب لگائے ہوئے آدمی تو یہ
سر دہونے کے اگر درسا مقناطیس اسپر نام جگہ گھس دین تو وہ لایا عہد
مقناطیس ہو جاوے گا۔

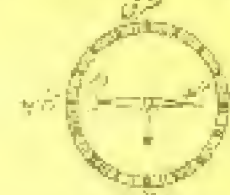
ایک روز کا ذکر ہے کہ مین اپنے کرم فرما سترجیم خٹہ صاحب مدرس شش
اسکول انڈیا متوطن جیسے خلیع امرتہ سر کے مکان پر بیٹھا ہوا تھا کہ یکا یک بلی بلی
اور یاد دل کی گرج معلوم ہوئی۔ ایک چاقو جبکہ چیل آدھا ٹوٹا ہوا تھا اس سے اسٹرو
میں سبزی تراشی گئی کا یک چاقو مین قوت مقناطیس پیدا ہو گئی۔ دیکھا گیا کہ سوئی
اور چھوٹے میوے آہنی ریشا کو بطور سنگ مقناطیس کے کھینچتا تھا ہم حیران رہے
کہ یہ قوت اس میں کیونکر پیدا ہو گئی۔

تکلیف نکاح بیان

ایک گول ڈیا مین سیدی ایک سوئی آہنی گرمی ہوئی جو حیرت انگیز فواری ہو گئی
سوئی بچوں سے لگائی ہوئی ہوئی جو اوپر والی سوئی کے درمیان میں کا ایک چھوٹا
پیدا لگا ہوا ہوتا ہے اور وہ چیل کا پلا سٹک سیدی سوئی پر لگا یا ہوا ہوتا ہے اوپر والی
سوئی کا ایک ٹکڑہ مقرر کر کے اس پر جو یک پھر جی سنگ مقناطیس بطور
مسلوہ رکھا گیا ہے۔ یہ مین اور ذرا سا سترج رنگ شمشیر کی طرف لگا دیتے

میں نہ کہ معلوم رہے کہ یہی جادو ہے۔ پس وہ طرف جسے سنگ منشا میں لگسا ہوا ہوتا ہے قدرتی مادہ سے مثال کی طرف رہتا ہے گو سونے کو کسی قدر گھول کر گھوم گھام کر آخر میں مثال کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔

یعنی منجم کا قول ہے کہ قطب تار سے کی تاخیر سے سنگ منشا میں پیدا ہوتا ہے اور قطب تار کی شکل ہے۔



قطب نما کا بیان

بوجہ قاعدہ مذکورہ بالا قطب تار ایک ڈیس میں سونی وغیرہ لگاتے ہیں مگر جیسے وہ پروالی سونی کے چنگ پیچائے ہوئے چڑیا کی شکل ہوتی ہے جس کے رہنے کے لیے منشا میں لگتا ہے ہوا ہوتا ہے لہذا سبب کش کے چڑیا کا دھنا قطب کی طرف رہتا ہے اور منجم قیہ کی طرف۔

میں نے اکثر چاندی کے چھوٹے چھوٹے عطر دانے بنے ہوئے دیکھے ہیں جن میں ذرا ذرا سے قبلہ نما ہوتے ہیں۔ انکو حاجی لوگ جہازوں میں اطراف دیکھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔



منشا میں لگتا ہے

ایک چینی کے پیالے میں مسکی شکل رکھی نہا ہوا پانی میں بھر دیا تو پانی کی باقیات کی چھلیاں عمدہ بنی ہوئی جگہ منجم میں نوے کی سیچ بطور موچر کے لگی ہو چھوڑ دو

اب یہ چھلیاں تیری رہتی ہیں۔ اب لکڑی کا یا پتھر کا یا کسی اور شے کا کھلو یا جسکی شکل ہی ہوگی کی ہو لکڑی سے پر کر اگر دو اس کے ایک اتر میں کندھی ہو جس سے پھلی کا شکار کرتے ہیں گروہ کندھی منشا میں کش کی ہو۔ تم اس کندھی کو پانی میں ڈال دو فوراً چھلیاں سبب کش کے کائنات سے جہت جادوئی اس وقت سب کو باہر نکال لو۔ گویا پتھر نے شکار کیا ہے۔

دیگر

ایک منہ حک یا کر اس کے پچھلے کسی پائون میں ہوا لگا دو اور یہ ستور کسی بناوٹی چھوٹے سے حوض میں چھوڑ دو۔ ایک آرد ہاتھ بھیلانے ہوئے بنا کر منشا میں لگائیں عمدہ کا لگا دو۔ اب اس سائب کو بھی چھوڑ دو تو یہ سائب تیرتا ہوا جہت میں منشا حک کے پاس جادو سے گا فوراً منشا حک کو منشا میں پر دے گا گویا سائب نے منشا حک کو پکڑا ہے۔



لوہے کی لکڑی سی بلیغ بناؤ اور اس کے پیٹ میں ٹک پیکر بھر دو مگر دم میں سو راج کر دواؤ اس بلخ کو مصنوعی حوض کے درمیان چھوڑ دو یہ بلخ منشا میں لگائی جائے گی۔ میں چھوڑ دو گی۔ سو وقت تم ایک لکڑی منشا میں لگائی جائے گی۔ پائون میں منشا میں لگا ہوا ہو۔ مگر اس گتے کے پیٹ میں بھی پسا ہوا ٹک بھر دو۔ یہ ٹک بھی پانی میں ڈوب جائے گا مگر تھوڑے عرصہ کے بعد جب بلخ اور گتے دونوں ٹک ٹک کل جاویگا تو بلخ سبب منشا میں کش کے گتے کے پائون میں پھنس جاوے گی اور گتے اوپر تیر آوے گا سب کو یہ معلوم ہو گا کہ کش بلخ کو پکڑ کر لیا ہے۔

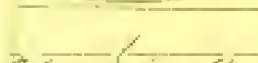


دیگر

موسم کی پولی بلیج بناؤ اور بچا سے جو بچ کے چھوٹا سا کھڑا مقناطیس کا لگا دو۔
پیش میں تک بھر دو۔ ایک پھول کی ہلکے دھات کا بناؤ اور ڈنڈی لوسے کی
لگاؤ اس پھول کو پانی میں چھوڑ دو اور بلیج کو پانی میں ڈال دیا جائے گا طبعی سبب
وزن کے اتار ڈال جائے گی جو وقت تک پانی میں قفل جاوے گا اس وقت بلیج
سلج پانی پر تیراؤسے گی اور پھول کو غصہ میں کمرے لگی۔

دیگر

ایک جہاز مع بادبانوں کے تین کا بناؤ اور ایک طرف تھوڑا لوہا لگا دو اور
بلکلیاں لکھاں بھاری وزن کے سبب ڈوب نہ جاوے ایک جھنڈی مقناطیس
قوت کی بناؤ جس طرف تم جھنڈی دکھاؤ گے
اسی طرف جہاز جیسا کہ جھنڈی اس طرف کو دکھائی دے گی
جہاں لوہا لگا رہا ہے۔



دیگر

بلور سانپ اور میٹک کے تانے کے پھوسے اور گھڑیال کا کیل بھی بہت کچھ

دیگر

ایک ہلکا سا تھن کا صندوق خوبصورت نقش بنواؤ مگر اس کے چنڈے میں
مقناطیس لگاؤ۔ ایک ستون مٹی کا بناؤ اور اوپر اس کے لوسے کا تختہ لگا دو۔

ماہرین کو صندوق دکھاؤ کہ خالی پر پھر بند کر دو اور ایک چھوٹے سے نوڈے سے
کہو کہ اس صندوق کو تھامے رہو۔ بعد ازاں صندوق کو اس ستون پر رکھ دو تو لوہا
مقناطیس سے پیوست ہو جائیگا۔ خواہ کیسا ہی زور آور آدمی اس کے صندوق
میں تک کا نہیں جب تک کہ وہ شخص بد اعتقاد ہو اور یہ نوڈا دھرم والا ہو کہ وہ اس
نوڈے سے لے آکھالیا اور اس سے ہر بھی نہیں اگر تمہیں
صندوق کو ستون سے الگ کرنا ہو تو برقی کشش کے تار لگا دو
مقناطیس کا زور بالکل ہو جاوے گا سو وقت صندوق کو
الگ کر دو۔



مصنوعی جانور اور درختوں کا بیان

تجربات سے ثابت کر دکھایا گیا کہ بعض ادویات اور ترکیبات سے مصنوعی
نور پر جانور و درخت وغیرہ بن سکتے ہیں۔ جنہیں سے اکثر اصلی ہو جاتے ہیں اور بعض
اصلی سے بہت دور مشابہ۔ یہ کچھ بہت عجیب کی بات ہیں کیونکہ وہ ادویات سے جنک
قدرت باہم ترکیب دیکھ کر کوئی ایک خام مخلوق کر دیتی ہے۔ اگر ان میں ادویات کو یا
قریب قریب دے دے ہی ادویات کو ہم ایک جا کر بن کر اعلیٰ وہی مخلوق یا ویسا ہی
بنا دیا گیا۔ ہاں ایسا وقت نہ آیا ہو تاہم کہ مصنوعی طور سے ترکیب دے دیے ہوئے
مادے کے شکل پذیر نہیں بھی ہوتے اور ضائع ہو جاتے ہیں جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ کوئی
خاص ہوا یا زمین کی تاثیر انکو ضرر رسان ہو کر مادہ کو بگاڑ دیتی ہے۔ مثلاً قد رتی
مادہ گرید جانا ہو مثلاً غسل خام کا کر جانا۔ مردہ بچہ پیدا ہونا۔ یا بچا سے انسان کے
بچہ اور عجیب اخلق مثل بندرہ۔ رچھو وغیرہ کے پیدا ہونا۔ یا بچا سے ایک حشر
پیدا ہونا۔ یا خانہ اور میٹاب کا ایک ہی راستہ ہونا۔ انھما۔ انکار۔ اولاد وغیرہ
کا پیدا ہونا۔ اسی طرح مصنوعی مرکب مادے بھی بیک وقت جسم سے نہیں اب

اب ہم مصنوعی جانور اور درخت وغیرہ کی ترکیب بیان کرتے ہیں

جانوروں کا احوال

دیہی میں قدرے ٹکڑا کر پودوں کے وزن کے برابر پھینکے گا گوبر ملاوین اور کسی برف میں ڈال کر ٹھنڈ کر کے کوڑوں میں جھانکنا اس آبی ہو دو یا دین تو ہم روز میں اس برف میں بچھو پیدا ہو جائیگے۔ گویا نام رہی اور گوبر کے بچھو ہو جائیگے۔

دیگر

اگر آدمی کے بدن کے پیل اور پیسے کا پانی یا ہم ملا کر پچا دوں میں کسی جگہ گاڑ دوں تو ایک ہفتہ میں بچھو پیدا ہو جائیگی۔

دیگر

نواہ کسی چیز کو سڑاؤ اس میں ایک قسم کے سفید سفید کپڑے پڑ جائیگے۔

دیگر

اگر اونٹ کی ماہ کا دودھ کسی برف میں ڈال کر ٹھنڈ کر کے رکھ چھوڑیں تو سب باگھڑ کے درمیان اس میں نما کر پڑے ہی کیڑے دکھائی دیں گے۔

دیگر

جنون کے کھیت میں پودوں پر ایک قسم کا سبزی ٹاکیڑا لٹکا کر تاجی۔ اسکو پڑ کر ایک ڈیہا میں بند کر دو اور ہر روز کھانے کو سبزی دو تو ہم روز کے بعد وہ کیڑا ایک قسم کی بتری بن جائیگا اور اڑ جائیگا۔

دیگر

آدمی کے سر کے بال کو گر ثابت اور پورا ہو کسی کھاری پھیل یا مسند میں ڈال دو چند دت میں توڑت آفتاب کے باعث مانتی بن جائیگا صحبت نہر لاؤ گا۔

دیگر

برگ کا پودا لکڑیوں شہر میں ترکہ سے اور روغن کا بول کر رنگ کے برف میں ڈال کر برف کو مضبوط بنائے اور زمین میں دبا کر گھوڑے کی لید سے ڈھک دے ہر ہفتہ لید بدلنا رہے یہاں تک کہ اس میں سانپ پیدا ہو جائے جسکو سڑاؤنٹ سے مشابہ ہوگا آنکھیں سیاہ اور دو بازو۔ از تجربات حکیم فیضان خورث۔

دیگر

لوہا لیکر گدے کے ٹخنوں میں ترکہ سے ایک برف میں ڈال کر گدے کی لید میں برف کرے اور ہر روز لید کو گدے کے چٹاب سے ترکہ کرے ۴ ماہ کے بعد اس میں بہت سے سانپ پیدا ہو جائیگے۔ از تجربات حکیم بوعلی سینا۔

دیگر

مسورہ پر ایک سونے کا سبب ہو خون کو تر میں ترکہ سے اور برف میں ڈال کر گھوڑی کی لید میں دفن کرے۔ چند روز میں سر آسمان ایک خلق پیدا ہوگی متحد انسان کا اور جن جانور کا دن سے زیادہ نہیں جیتا۔ از تجربات حکیم فیضان خورث۔

دیگر

گھوڑے اور گدے کو لٹانے سے بچھو پیدا ہوتے ہیں۔ ہر فی اور پیل کو لٹانے سے جنل لگے۔ شیر فی اور جھیر لگے لٹانے سے قند و ہونا ہو۔ اسی طرح اور بہت سے جانور اور پودوں کے اختلافت سے پیدا ہوتے ہیں۔ اکثر کتوں کو دیکھا گیا ہے کہ کچھ کپڑے اور مٹی سے پیدا ہوتے ہیں اور بچے طاقور ہوتے ہیں۔

درختوں کا بیان

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں ایک گاؤں کو جا رہا تھا راستہ میں ایک جگہ سے سبک پرست ہوئے تھے اس میں سے بعض کی جڑوں سے رویشے ریشے پیدا ہوئے تھے

تھے میں نے وہ ایک سینک کو اٹھا لیا اور اگر زمین میں گاڑ دیا اور درختوں کی طرح ہر روز پانی سے سنبھلا شروع کیا ۱۱ روز کے بعد دیکھا کہ اسی طرح زمین میں پھیل گئی ہیں اور باہر سے وہ سینک بچھٹ گیا اور دخت کی طرح شاخیں پھیلنے لگیں اور پانی کا ایک چھوٹا سا جھاڑ ہو گیا۔

دیگر

اکثر آدمیوں کا قول ہے کہ اگر گاسے کے گوبر کو زمین میں دبائیں اور ہر روز پانی سے سنبھالیں تو کثیر درخت بننا و گیا۔ میں نے تو آزمایا نہیں مگر اس علم بہت صحیح ہوا غلط۔

دیگر

بارہ گئے کے سینک کو زمین میں گاڑ کر ہڈیوں کے پسیک کو بطور کھاد کے اس کے گرد ڈالو اور تازہ پانی سے سنبھلتے رہو ایک ماہ میں جڑیں نکل کر اوڑھا لیں نکل کر بطور بانس کے درخت کے جھاڑ ہو جاوے گا۔

دیگر

پتھری کو گرد پانی میں گھلا ڈالو۔ مثلاً سیر پانی میں چھٹا تک پتھری کافی ہوتی جب پتھری گل جاوے تو جو سنارنگ چاہو آسمن ملاؤ بھڑا سبکو کسی یا ایک کپڑے میں بھان لویا کاغذ سیاہی سوختے چھان کر کسی برتن میں ڈال دو ایک نوکری ہو ہے کے تاروں کی بناؤ اور تاروں پر شیم کا ڈور لپیٹ دو۔ اب پانی ڈھک کر کسی چم سے برتن میں ڈال کر نوکری کو آسمن رکھ دو چند عرصہ میں پتھری کے پچھلے جوہر نوکری کے تمام گرد اگڑا لگ جاوے گا۔ جیسا رنگ ہو گا وہی نوکری بطورین معلوم ہوگی۔

دیگر

نیلے سونے کو بطور اندکھلا پانی میں گھالو پھر ایک گلابی کے گرد انگریزی سفید اون لپیٹ کر پانی میں ڈال دو چند عرصہ میں نیلے سونے کے جوہر چھڑی میں بچھٹ جاوے گا اور عمدہ پچھلے معلوم ہونگے۔

دیگر

میں نے علم کیا اور طبی کے تجربات میں تجربہ ذیل کو عمدہ صفت پایا جسکو ہر پٹا خاطر میں کرتا ہوں۔

خور کے تیزاب کی طرح میں جسکو انگریزوں نے اپنے کیمیا میں *Ammonia* لکھا ہو ہے کے تیلوہ کو گلاب اور تیزاب کا کوئی خاص وزن نہیں ہے مسقدر نو یا حنفہ تیزاب میں گل جاوے پھر اس پر تیل تار میں قطرہ قطرہ ڈالے۔ آسمن سے ایک بخار سا نکلیگا اور برتن کے اندر اور اکثر باہر ہی قدرتی بیل اور لبنی لبنی شاخیں اسی گئے ہوئے کو پھیلنے لگیں گی۔

دیگر

مشک کا فورک خراب کی روح میں گلاب ڈالو جو وقت تمام کا فور مل ہو جاوے اور زیادہ کا فورنگل کے تو اس معنوی پانی کو کسی برتن سر میں ڈالو چند عرصہ میں کا فور کے پچھلے جوہر برتن کو لگ جاوے گا۔

دیگر

ملک کو پتھر پانی میں ڈال دو اور برتن کو آگ پر رکھ دو جو وقت پانی اُردھا مل جاوے تو اتنا کر سرد کر دو پھر اس میں پتھری زرگار۔ کوڑہ مصری بقدر موافق ہر سہارڈال دو مگر مسیک اور سفید انگریزی شیم کا سوت جسکو *(soud)* کہتے ہیں اور سودا گروں کے بیان مل سکتا ہو لکھرا سکا گول بھاننا کر اس پانی میں ڈال دو چند عرصہ میں تمام اودیات کے جوہر جو زرد کے رنگ کے سے ہوں گے۔

اس لیے کو لگ جاوے گی۔ خشک ہونے پر ایسا معلوم ہوگا کہ گویا زمرہ کے ٹکڑے
دریغ میں پردے ہوئے ہیں۔



قدرتی جادو

یون تو قدرت کا نام کا رخاند حیرت خیز اور عجیب انگیز ہے۔ شائع سے درخت
کا پیدا ہوتا۔ پانی میں بنایا بکے کنول کا پیدا ہوتا۔ آدمی کا بے معلوم برے ہوتے
جانا۔ کہیں زہر کا لگاؤ کہیں تریاق کا اثر۔ کہیں پانی کا ہوا ہونا کہیں انجرات
کا ایر وغیرہ۔ مگر ہمارا مطلب صرف ان اشیاء سے ہے جسے نادر تجربے اور عجیب
سر کے وقوع میں آتے ہیں۔ میں اسید کرتا ہوں کہ بیشک یہ مقام بہت مشکل معلوم ہوگا
کہ قدرت کے کارخانہ اور قدرتی جادو میں چنے کیا فرق سمجھایا۔ مگر ہمارے ناظرین
ہمارے تجربات ذیل کو دیکھ کر ہمارے مطلب غامض سے بخوبی واقف ہو جاوے گی۔

دھوپ

اول

اگر سانپ کے آگے زمرہ درکھ دیں تو سانپ اندھا ہو جاوے گا۔

دوم

حادثہ عورت کے سایہ سے بھی اندھا ہو جاتا ہے۔

سوم

حق کے دھوین سے جوش ہو جاتا ہے۔ اگر سانپ کو کو باریک کوٹ کر کسی برتن
میں ڈالیں اور اسی میں سانپ کو بند کر دیں تو فوراً مر جاوے گا۔

چهارم

کبریٰ کو زمین پر لٹا کر اس کے گے پر یا کان پر جوئی رکھ دیں تو کبریٰ پڑی پڑی
کر اہستہ سستگی۔

پنجم

اگر راج ہنس الخ کو زمین پر لٹا کر جوئی رکھ دیں تو وہ بھی پڑی پڑی ہو کر
مرنے کی شین۔

ششم

اگر کسی کانپنہ ریشٹا ہو اور اسی مکان کے بچے بھڑا آ جاوے تو نہ معلوم
کہ بے رے دلی میں کیا آتی ہو کہ جھلا بگ مار کر بھیڑ بے کے آگے آ جاتا ہے اور بھڑا
اسے چاڑھ ڈالتا ہے۔

ہفتم

اگر بھی کو تر کو مارے آگے یا جرس کے کو کھائے آگے تو بچاے جان بچا کر
بھاگے آ نکلیں اور دم بند کر دیں۔ شینے رہتے ہیں۔

صفت کا بیان

اب ہم اسے تجربات کا ذکر اور ایسی باتیں کہتے ہیں جو نہایت ہی عمدہ اور
اور مفید ہیں۔ اگر مشعوذ کو واضح طور پر اول سے آخر تک بیان کر دیں تو ایک
عرصہ دراز اور دست مدید چاہیے کیونکہ اس دریا سے بے پایاں کو عبور کرنے کے
لیے دست چاہیے مگر تاہم چند باتیں جنکو ہم ہمارے اور کرم فرما آزمائش کے میں
زیب رقم کرتا ہوں تاکہ ہماری کتاب کے دیکھنے والے علم صفت سے بھی

ہر دور ہون۔

صحت کھرا یا علم نہیں کہ بلا یا جھوٹا ہونے والے اور کڑا لے ہتھ لگے۔ یہ وہ جوہر ہو کہ جو درہنہ بھی اس سے کوتاہ دست دہستے ہیں۔ ہر فرد بشر کے واسطے اسکا سکھنا ضروری ہو دنیا میں سب سے عمدہ پیشہ اور کسب کمال اسی صفت کا نام ہو چکا ایک غم بیان کیا جاتا ہے۔

بچے کو بے کھچکا کھینا

کو بے کھچکا کر کے تر کھانے والی لاکھین گھونٹا شروع کرو ہانک کر سب سرد ہونے کے نہ کھل سکے پھر گرم کرو اور گھونٹا اس طرح تین بار عمل کرو۔

لوہے کو چلا دینا

دو عنکبوتیں جس محل کر کے کسی جینی کے پیالہ میں ڈال دو پھر لوہے کی کڑی سے پر جلا کرنا ہو اسے آگ میں گرم کرو اور خود اس پر دھن لگا دو اور پھر گرم کرو اور یہ روشن لگا دو ۲ دفعہ اسی طرح کرو جو تھی بار تیل لگا کر سرد پانی میں بھجھا دو لوہے پر چھ نو دار ہو جاویں گے۔

آئینہ کو دھندلا کرنا

فلک رک آئینہ کو بالوں کے قلم سے آئینہ پر جان جان لگاؤ وہاں سے آئینہ دھندلا ہو جاویگا۔ اسی ترکیب سے ہتے چیمون پر بل پھول۔ طرح طرح کے جھاڑے ہونے دیکھئے اور بعض لپ گلوپ کو بالکل دھندلا کیسا ہو دیکھتا کہ روشنی آنکھوں کی نقاشیاں نہ ہوتی تھیں۔

دیگر

سندروس گوند تولد کو پیکر اول نور علیہ آگ نرم کر لو پھر تولد انڈے کی سفیدی میں لاکر ۳ گھنٹہ حل کرو جب ہر دو اشیاء ایک جان ہو جاویں تو آئینہ یا

چینی ہنڈیا فائوس وغیرہ کو آگ کی قش سے گرم کر لو جب تھوڑی گرم ہو جاوے تو اس روشن سے پھول تیل وغیرہ نقش بناؤ بعد سرد ہونے کے عمدہ پھول ہو جاویں گے۔

دیگر

عقیق کی راکھ کر لو۔ اگر کوئی آئینہ دھندلا ہو گیا ہو تو اس راکھ کو سپر ڈال کر لکھن کے تھمرہ سے خوب گھونٹو۔ تمام دھندلا پن جاتا ہے گا۔

آئینہ قلعی کرنا

جس آئینہ کو قلعی کرنا ہو پہلے اسے کھرا لکھنی اور راکھ سے صاف کر دو اور لکھن خط پڑے ہوئے ہوں تو کھس کر کھان کر لو اور پھر عقیق کی راکھ سے صاف کر ڈالو پھر موٹی قلعی کے ورق کو پتھر کی سل پر بچا کر اوپر کی طرف سے پارہ کو ڈالو۔ پارہ پانچ سال ہو کر ورق سے چھٹے جادو کا آئینہ بن کر چرٹے تو اور پارہ اس جگہ ڈالو اور ان آئینہ کو خطے طرف سے ورق کے اوپر رکھ کر اوپر کو لے جاؤ تمام قلعی خدہ ورق آئینہ سے چپک جاویگا۔ اب آئینہ کو کھرا کر دو اور ایک کاغذ نیچے لگا دو جبکہ ڈالو پارہ ہو گا گر پڑیگا۔

پتیل اور کاج کی چیزوں کو باہر جھڑنا

پتھری سفید کو جبکہ کسی بوسے کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھو بدوقت پگھل جاوے تو کول پتھر یا ایک پسا ہوا تھوڑا آئینہ ڈال دو تمام دو ایک لیسدا رصا لکھ ہو جاویگی اسوقت کسی چھین لگا دو مگر اسی گرم حالت میں۔ سوکھ کر مضبوط ہو جاویگی۔

دیگر

مردار سنگ تولد۔ سفید۔ اتولد۔ اسی کا تیل بچا ہوا۔ اتولد۔ گوند کا پھول اتولد۔ ان سب ادویات کو باہم ملا کر کسی پتیل اور کاج کی شے میں لگا دو تو سوکھ کر

مقبوض ہو جاوے گی۔

انگریزی یاد دہانی روغن

سپرٹ آف وائن ایک بوتل ٹاکر آئین ۲ تولیہ چھ ہادیہ تولیہ بویان اور ہوا شہ خون خرابہ ڈال دو بوتل کو تنہ بند کر کے دھوپ میں رکھ دو ۲ روز میں تمام اشیاء حل ہو کر شراب کا روغن ہو جاوے گا جس چیز پر چاہو لگا دو سبست جلد خشک ہو گا اور ٹھیک ہو گا۔

شکر سے روغن

روغن زیتون ۴ تولیہ آگ پر خوب گرم کر دھوپ گرم ہو جاوے تو تولیہ گوند سندروس کو آہستہ آہستہ ڈال کر ملائے جاوے جو وقت تمام گوند مل جاوے تو ۱۰ تولیہ روغن اسی ڈال کر ٹھنڈا کر لو اور استعمال کرو۔

بانی سے بچانے والا روغن

بویان ۴ تولیہ سندرس ۲ ماشہ گوند ۱۰ تولیہ ان سب کو شراب تیز میں ڈال دو اور شراب کو کسی تنگ گردن بوتل میں ڈال کر نیم آگ پر رکھ دھوپ یہ سب ادویات شراب میں حل ہو جاوے تو آئین دو چھ بوتل خشخاش ملا کر سرد کر لو بعد ازاں اگر تم کسی کپڑے پر لگا دو تو سوکھ کر برسیا کی پکڑا ہو جاوے گا۔ اگر کپڑا باریک ہو تو پچھلے صاب لیکھو اگر کوئی نازک بین ملا کر آسیر لگا دو مگر تھوڑا تھوڑا۔

حل کرنا دانت کا

دانت کے برادہ کو دو روز گانے کے دو دھوا دی میں عائن پھر کچھ کرکے سرش میں دھریا آگ ملا کر جو باہیں ہوتا نہیں۔ مکھوٹا۔ برتن وغیرہ۔

سینک کا موڑنا

لک کو بانی میں ڈال کر بانی کو آگ پر خوب جوش دو جو وقت خوب گرم ہو جاوے

تو سینک کو تیل سے چھڑک کر آگ پر خوب سینک کر اس پانی میں ڈال دو یا دھنڈے کے بجائے کال حبیا جاوے یا موڑ لو اور سرد پانی میں ڈال دو سخت ہو جاوے گا۔

کاغذ کو پیلوٹنی سنگ دینا

یعنی ایک طرف کوئی سارنگ دھواو دوسری طرف کوئی اور۔ رنگ کو مادہ میں ملا کر ایک طرف چڑھا دو تو رنگ سبب مادہ کے پھوٹنے کا تین بعد خشک ہونے کے دوسرا رنگ مادہ میں ملا کر دوسری طرف چڑھا دو۔

روحانی کاغذ یا سنگ پیر

تیل تانہ میں ۲ تولیہ روغن ناریل ۱۰ تولیہ ان ۴ دور روغن کو آئین خوب ملاو بعد ازاں باریک کاغذ لیکر اس پر روغن یا سنگی چڑھا دو سوکھ کر کاغذ چکنا ہو جاوے گا اور ایسا لو لکھ سچے اگر کوئی نقشہ یا لکھ ہمارے کھیں تو نظر کو سے اور آمارا جاسکے۔

سنگ تیل خوشبو دار

ناگر مٹھا۔ بانڈی ہر ایک ایک چھٹا سنگ چھل چلیہ۔ ہال چھڑ۔ ہر ایک آدھ تولیہ ٹونگ۔ الائچی۔ کافور۔ رتن جوت۔ ہر ایک ایک تولیہ۔ کافور پھری ۲ تولیہ ان سب ادویات کو جو کو بک کے دوسرے سون کے تیل میں ڈال کر دیا ۶۔ روز دھوپ میں رکھو پھر خفیف سا جوش دے کر بوتل میں ڈال دو۔

مخصاب

مازہ بریان ۵ تولیہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ پھنگری ۲ ماشہ۔ مردار سنگ ۴ ماشہ۔ زلی پھر ۴ ماشہ۔ سنگ راج ۱ ماشہ۔ نیلا تھوٹھا ۱ ماشہ۔ پوست ریشھا ایک عدد۔ آنو تولیہ کیس ۱ ماشہ۔ بڑا دھس ۴ تولیہ۔ ان سب ادویات کو سیر پھر پانی میں حل کر کے ایک برتن میں ڈال کر گوند کے کی ٹید میں ایک ہفتہ دفن کر کے پھر نکال کر جوش دے بعد ازاں پانی کو چھان کر سیر پھر تیل ملو ن کا ڈال کر آگ پر پکائے

جو وقت پانی کا وزن مل جاوے اور تیل کا وزن باقی رہ جاوے تو اس کو سر پر کر کے اور باتون میں لگا کے سیاہ ہو جاوے گا۔

جھلی کا کاشت کرنا

جھلی کا کاشت ہوا اس جگہ کو چکر ساگ یا ایک پیکر بھر دو اور دوسرے ہاتھ سے پکا دھب پک جھلی کو کتاہی گوشت کی طرح گل جاوے گا۔

بعض کا قول ہے کہ سوخت اور نو شاد کو بھر کر پکاؤ تو بھ اسی طرح کا نال جاوے گا مگر یہ کچھ لا تجربہ میں سے نہیں آزمایا رشا نقین آزمایا میں اور سعادت سے اطمینان نہیں۔

بیاز کا فور

کا فور اور مغز نارل برابر لیکر خوب اناک یا پیو اور تانبے کے برتن میں رکھو اس کے اوپر پیالہ مٹی کا لٹا دینا ہے کے برتن کے تلے جسے داغ جبین مولیٰ بنی ہو جاوے آگ کی مٹس سے تمام کا فور مٹی کے پیالہ پر لٹک باویگا اور چم جاوے گا اس وقت پیالہ کو باقی میں ڈال دو پیالہ پانی میں گل جاوے گا اور کا فور کا پیالہ رو جاوے گا۔

بیازہ نمک

گا جہ کا سچ اور نمک سا خیر مساوی اوزن پیکر یا لٹکی میں جاوے اور دھوپ میں لٹکا دے عرق میں دھو ڈالو تو مٹی کا پیالہ گل جاوے گا اور نمک کا پیالہ رو جاوے گا۔

کھار کا نال

جس جھل بونی کا کھار یا نمک کا لٹا ہوا مسکو جا کر رکھو کہ کر پھر رکھو کہ پانی میں گھلے اور دوسرے دوسرے روز پانی کو تختہ کر کر لڑائی میں ڈالو کہ بھارے پچے رہ جاوے گا۔

تھمر یا جینی کا برتن جوڑنا

اکثر آدمی انٹے کی سفیدی اور چٹے سے جوڑنے میں مگر ہم ایک عمدہ ترکیب

میان کر کے ہیں لیکن۔ اسی کے سچ لیکر باقی میں ڈال دو دوسرے روز اوپر سے جھیل کر اندر کا سفر کھائی ہو اور اس کو بھرتن میں چیکر خوب لیسہ اندر کر لے پھر برتن کی دراز یا کڑوون میں لگا کر دھوپ میں رکھ دو برتن عمدہ اور پختی سے پیوست ہو جاوے گا۔

کشتوان کو زندہ کرنا

اکر کسی دھات کے کشتہ کو زندہ کرنا ہو یا یہ دیکھنا ہو کہ آیا در حقیقت یہ فلان دھات کا کشتہ ہے تو ترکیب ذیل سے اس کو زندہ کر لے۔

شہد۔ ہماگہ۔ گمی۔ سپہ۔ اور یا مسد مساوی اوزن لیکر باہم مل کر خوب ایک جان کر لے پھر میں دھات کے کشتہ کو زندہ کرنا ہو چمن اور دھات مذکورہ بالا مل مشدہ اس قدر ملاوے کہ اس کشتہ کی بوم کے موافق گولی ہو جاوے بعد ازاں اس گولی کو کوٹھالی میں رکھ کر پیچے اور کھٹے کوٹھالی پر اس قدر دھوپ دے کہ کشتہ کے کھالے کے واسطے ضرورت ہو تو دھات کشتہ زندہ ہو کر پیچے کھا کر ڈھلی ہو جاوے گی۔ واضح ہو کہ جو دھات کشتہ میں چرخ کھا سکتی ہو وہی زندہ ہوگی اور جو آگ میں جاتا نہیں رہ سکتی وہ زندہ نہ ہوگی کیونکہ جو وقت زندہ ہوگی اڑنے لگی۔ شکلیا پرنال شاکر لٹ۔ پارو۔ موتی۔ عقیق۔ وغیرہ کا کشتہ زندہ نہ ہو سکیگا۔

گھلوٹ یعنی مندر پٹنے سے جلا کر لے والی دوا

شکرت۔ ایک قول۔ سفیدہ۔ ہم قولہ سپر ہی انوکہ۔ یا ربک یا ہوا ابرک یا شہ ابن سبب نو باہم ملا کر خوب مل کر جو۔ اولیٰ خیر عابدین سے دھو کر بعد ازاں اسے مندر پر مل دو خواہ کیسا ہی مندر ہو مگر ایک دفعہ چکلا اور سفید ہو جاوے گا۔

طلح کرنا

چاندی کی انگوٹھی یا پہلے پارہ بد رو سے نیلے تھوٹے سے چڑھا کر سونے کا ورق

جیکا وہ تو بارہ ورق کو پڑھ لیا بعد ازاں آگ پر شین کا گلا رکھ کر اس پر انگوٹھی رکھ دی اور خوب آگ لگی تھیں پھر چار تو سو بسبب پٹن آگ کے بارہ آگ لگا دی گئیں مگر ورق مٹا دیئے گئے آجیکر رہ چاہو گئے گویا کہ پھر ورق کے ہو جاؤ گئے۔

ہندوستان کے مکار فقیر کا احوال

ہم جاو کی دوسری کتاب میں ہندوستان کے مکار فقیر کا احوال بہت کچھ درج کر کے ہیں مگر جبکہ حالات سے مزین پہلے تجربہ کافی حاصل نہ تھا اس لیے کچھ لکھا جاتا ہے۔

مجموعہ کا احوال

ہندوستان میں علم نجوم جسکو کچھ مشرکین بھی قدیم الایام میں دراصل مورخین اور عوام الناس کے لئے تجویزوں کے مقصد سے کرتے رہے انہوں کو اس کا شوق کم ہوتا گیا اور کچھ اہل اسلام کے قائل بادشاہوں نے عقاب کرنا کرنا دیا اور کچھ ایک ہندوستانوں کے غفل نے اسکا بیچ بکس کر دیا حتیٰ کہ سب پر طمانہ پڑی بہت ہو گیا اور اسکا ماہر شاید جو کہیں ہو بہت سے لوگ اب اپنے آپ کو نجومی جو تشری رمال تہکے ہیں اور بعد از یون اور زمرہ کا بیوقوف سے طلبہ ہوتے کر بہت پورے تھیں۔ اس قوم کے جعل ساز کفر مستر است اور خدا تعالیٰ کو سوا کر لوٹ کے جسے ہیں بعض اوقات کو اس قدر ہندوستان میں کہ وہ وہاں تیار کر دیتے ہیں۔

شکایت

ایک دفعہ کا ذکر جو کہ میرے ایک دوست لالہ سکندریال کو سہری ڈاکخانہ میں ملازم ہیں لاہور میں ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے اور دوسری ایک کرسی پر بیٹھے ہوئے واقع ہیں لالہ صاحب نے کہا کہ میں چند روز سے یہ کون کر رہا ہوں

جو تشری نے کاغذ کا ایک سفید ٹکڑا اٹکھ کر ایک برتن میں جو پانی سے بھرا ہوا تھا ڈال دیا اور برتن اس کے ہاتھ میں دے کر کہا کہ آپ اسکو اب پرستے دوسرے ہاتھ سے چمک لیں۔ انھوں نے ایسا ہی کیا غور سے دیر کے بعد اس نے ہاتھ چلا کر برتن میں سے کاغذ کا گاہ کو اس پر گاؤں کی شکل دکھائی دینے لگی جو تشری نے لالہ کو لال سے کہا کہ دیکھو یا بوجی ایک سے میں بیسی گاؤں کے استخوان پر آئی تھی آپ نے اس کو حل نہیں دیا۔ اس کا سر آپ کو لگا جو باوجود صاحب نے اسکا تین بوجھ لکھ لکھ بچا رہے سادہ لوح تھے اس داؤد سے وادعت کہاں۔ جو تشری نے کچھ سونا چاندی مانیا آٹا کھڑا چاندی ایک تاپے دوسرے کا گھر چلے جو تشری کی بنائی اب آپ اسکا احوال سنئے۔

بیان

چونکہ کے پانی سے سفید کاغذ لکھا ہوا تھا جو کہ کچھ معلوم نہیں ہوتا مگر تشری پانی میں ڈال کر لکھا ہوا نمایاں ہو جاتا ہے۔

شکایت

اکثر ہندو باؤسے جو ازبک کھاتے ہیں غلوں میں جا کر سادہ لوح مقورات کو بکا کر لوٹ لے جاتے ہیں۔ اکثر ایسا کرتے ہیں کہ کسی جگہ سے دریافت کر لیا کہ اس محلہ میں غلوں میں دو قصبہ ہو اور اس قدر لڑکے بکے ہیں اور اس قدر مر گئے ہیں الغرض اسی قسم کا احوال کسی ہمسایہ سے کسی بہانہ سے دریافت کر لیتے ہیں پھر اسی ماہو کار کے گھر اگر اسکی عورت کو بتلائے ہیں کہ میرے اس قدر لڑکے اور اس قدر لڑکیاں ہیں اور اس قدر مر گئے ہیں وغیرہ وہ بیچاری اس کے دعوے میں آکر مان لیتی ہے کہ ان مدارج بہت ہیں اور جانتی ہے کہ یہ جو تشری اس دعوے سے جو تشری جی مدارج اسے لوٹ کھاتے ہیں۔ ایک دفعہ میں بازار

میں جا رہا تھا اٹھتا سے راہ میں کیا دیکھا کہ بندست جو نشی، ایک عورت کو اس طرح فریب دے رہا ہے کہ اسے مانی تھا اسے گھر میں کل چکن کا سایہ ہو دیکھو میں اسکو منتر کے ذریعہ ابھی نکال چوں مگر تعین ہو رہا تو مئی موانیر اٹھا دل اس کو آگے بڑھوا تو درپاندی دران کرنا ہو گا یہ بکرا اسے ایک نو ہے کی جو کئی کالی اور ایک برتن میں پانی ڈال کر اس مہورت کو ڈال دیا تو شے عرصہ میں وہ مہورت آچھل کر پانی سے باہر آ پڑی تب اسے کہا کہ کو مانی اب کل چکن کل گئی اور ہمارا دران دلو اور اس علاج سے بہت کچھ لیکر چیت ہوا۔

بیان

نو ہے کی مہورت میں پچھ کر ایک کمانی ملی پہلی تھی اس میں نمک کی ڈلی پہنا ہوا تھی جو وقت نمک پانی میں مل گیا کمانی ڈھیلی ہو گئی تصویر اچھل کر باہر آ گئی۔



اسی طرح بعض شخص اپنے ہاتھوں پر انگ یا بر کے درود سے کچھ پہنے سے لکھ رکھتے ہیں اور لوگوں کو راکھ مل کر دکھلاتے ہیں کہ دیکھو تمہاری قسمت میں یہ لکھا ہوا ہے

دیگر

بعض تعویذ یا جہتر لکھ کر خفیہ دو واسے بارود کے ڈال دیتے ہیں انکے میں کہ جہتر کو موب دیکر آگ میں ڈال دیکھو اور جو کچھ معلوم ہو ہمیں بتاؤ جو وقت

کوئی آدمی دھونی دیکر آگ میں ڈالنا ہو تو بارود کی وجہ سے تعویذ اچھلتا ہو اور آواز دینا ہو وہ نمک یا ان جو نشی سے اٹھ کر کرنا ہو تب جو نشی جی کہتے ہیں لکھنا کہ شکل کا گرہ آرا ہو۔ تم اس قدر ردال کرو اور مین دو۔

دیگر

بعض اپنے آپ کو شعلہ پر کاوست باہر نکالتے ہیں بیٹھے یہ کہتے ہیں کہ ہم جہتر ہری سپرہ کو دیکھ کر بنا سکتے ہیں جسکا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی اس کے پاس نشست طور سے جہتر پڑی ہو اسے لیا تو جو نشی جی پہلے سے بیٹھے یا تون یا تون میں دریا نشست کر لیتے ہیں کہ کیوں جی آپ کی عمر شاید ۵۰ برس کی ہو گی اگر مشک ہڈی کو خیر و برہ وہ شخص خود شعلہ دیکھا کہ تین مارا ہے ۵ سال کی عمر تو نہیں مگر یہ نہیں تو ان سال پر اب جو نشی جی کو عمر اور سندھ جہتر تو معلوم ہو گیا پھر کس اور ہا نہ سے دریافت کر لیا کہ تمہارا جہتر شاید ۵۰ برس کے چھپنے کا ہو پھر بھی اگر درست ہو تو کیا ہی با ست ہو درہ وہ خود کہ دے کہ تمہارا جہتر ساون یا اسار ہو گا جہتر ہو لیجیے اب جو نشی جی کو سندھ عمر جہتر ۵۰ سال تو با تون یا تون میں ہی معلوم ہو گیا پس اب اسی سال کے پترہ بیٹھے جہتری میں اسے ماد کا کٹا دل بیٹھنا چھو دیکھ لیا اور رب گرہ بنا دے کیونکہ ان لوگوں کے پاس ایک کلام ہوتا ہے جو میں نے کئی سو برس کے چھپنے میں کیے ہوئے اسے میں با میں کو جہتر ہی بتا سنے کا حساب معلوم ہوا وہ خود ایک سال سے کل سال تک کی گرہ نکال کر رکھ چھوڑے ہیں درج ہو کہ کوئی کوئی ایسی دیکھنے میں یا کہ بسکی بار میں یہ علم خلیک خلیک جھٹکا مگر تاہم فریب بہت دیکھا گیا ایک جو نشی نے مجھے



پستہ یا جہتر بتا میں جسکو اکثر صبح یا شام بیٹھے اگر کسی شخص کے دہنے ہاتھ کے انگلوں سے میں جہتر کا نشان ہو تو وہ شکل

پیش میں جلا ہو گا اور نہ کرشن کشن ہیں۔

المن کا احوال

اگر کسی شخص کی ناک چوٹی اور آگے سے چوٹی اور بونی سپور اور دونوں طرف کے زنجار سے آٹھ پونے پونے نو اسکا ٹخنہ منگھ ہوگا۔ اگر کسی کی ناک بینی اور آگے ذرا خمیدہ ہو تو اسکا ٹخنہ دامن ہوگا۔ اگر کسی کی ناک میں کی طرح ہو تو اسکا برکہ ٹخنہ ہو وغیرہ وغیرہ اسی طرح اکثر باتیں صحیح ہوتی ہیں تاہم یہ علم شکیہ ہے اور فریب بہت ہے۔

دیگر

بعض پریشان بیٹے سوال پتلا سے میں پوچھا کہ اگر کسی کے آٹھ پونے ایک سلیٹ رکھ چھوڑنے میں اور اسپر ۲۔ ایک طرف اور ۳۔ ایک طرف معمولی ہوگی سوال کھسک چھوڑتے ہیں مثلاً۔ میری ترقی کب ہوگی۔ رشتہ ہوگا یا نہیں۔ نو کہ ہو گیا یا نہیں۔ سفر کو جاؤں اچھا ہو یا نہیں۔ سفر میں اور کب ہوگا۔ شادی کب ہوگی یہ معمولی چھ سوال ہیں ان میں سے ۲ سلیٹ کے ایک طرف اور ۳ ایک طرف لکھ کر سلیٹ کو رکھ چھوڑتے ہیں ان کی کب ہوگی۔ لڑکا ہوگا۔ لڑکا ہوگا۔ اس حسب توئی شخص سوال پوچھنے آیا تو جو شخص ہی سنے اس پر سے تھا کہ اچھا سوال ایک کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھو جب اسے لکھا ہوگا کہ تمہاری رو سے تو بڑے فو و جیوتی دوسرے آدمی نے وہ سوال پوچھا تو جو شخص ہی سنے معلوم کیا کہ ایسا سوال میری سلیٹ پر خدانے لکھا ہوا ہے میں نے اسے جانو کہ باخون سے سلیٹ اٹھاتے وقت مٹا دیا اور آٹھ سے روپے لیا اور کہا کہ دیکھو یہی جتنے معلوم کیا تھا وہ شخص پھر تو سارا راج کا جیل ہو گیا پھر کچھ مٹا دیا راج ہی ہمارا راج نظر آئے گئے۔

دیگر

بعض دو معنی بات بتلا دیتے ہیں اور کاغذ پر بھی لکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جوتی اتھارا مطلب جو چاہے تو اس کاغذ کو لکھنا۔ جو کہ وہ بات دو معنی ہوتی ہے لہذا اگر کام ہو تو نہیں اور نہ ہوا تو بھی لکھا ہوا صحیح ہو گا مثلاً ایک شخص کا مقدمہ ہوا تو اس کا نام دریا فت کیا مثلاً جس نے اسی بخش بتلایا تو کلمہ دیا کہ اسی بخش مس آدھی رہا ہو اب اگر وہ رہا ہو گیا تو بھی لکھا ہوا صحیح ہوا اور اگر قید ہوا تو بھی کیونکہ لکھا ہوا ہے کہ ایسا آدمی رہا ہو سکتا ہے رہا ہونے کے قابل نہیں ہے۔

عالموں کا احوال

یہ علم بھی بہت ہی بکرہ دیا ہے اور دراصل اس کے حامل قدیم ایام میں دکن اور بنگال میں اور نیز گواہیا کے گرد و نواح میں بہت تھے مگر آج کل بالکل مفقود اور معدوم ہیں۔ اگر میں تو ملک مغرب میں۔ ہندوستان میں کسی زمانہ میں اس علم کا جبر بہت کثرت سے ہو گا کیونکہ اکثر قصوبان اور فسادان اور گینگوٹان میں ایسی ایسی باتوں کا ذکر بہت پایا جاتا ہے۔ اب جو عالمی رہ گئے ہیں تو صرف روئی کسانے کے دور خمیدہ ہونے سے وحکا ہی کو سنے کے در نہ کمان حامل اور کمان یہ کچھ کل کے شبہ ہا پر عربیہ نمونہ لکھا رہا با عالم پاک۔

حکا بہت

میں دہلی کو اپنی زکریا پرخت میں دوبارہ لکھا ایک دفعہ ایسا اتفاق ہو گیا کہ ایک دوست کے مکان پر ایک شخص آکر آواز جو کہنا تھا کہ ایک عالم حضرات خوب یاد ہو۔ اس بات کا ذکر کرتے ہیں بھی آیا جیسا کہ تو ایسی باتوں کے اطلاعی اور مشائی ہیں۔ فوراً دیکھنے کی کھنکھوئی۔ حامل نے ایک بھائی ایک کٹورا بھول۔ لو بان رطلہ تپاشے اور بان سگوا کر اپنے قاعدہ سے جا بجا رکھ دیے اور مکان کے

دروازہ بند کر دیا۔ دست چھوڑا دیا اور اندر میرا ہو گیا تب آستے کھانڈا کھانڈا پڑا
خاطر کر آستے میں ایک آواز آئی حایا کہ گھنٹہ بجا کر تیار ہو تب غالب صاحب نے
کہا کہ لو صاحب کمال پانڈا تو آ گیا اب کچھ سوال کرو۔ میرے دوست نے
پوچھا کہ سیر کام ہو گا یا نہیں۔ سنکر ہم۔ آواز میں گھٹنے کی طرح سنائی دینا۔ غالب
کہا کہ کام ہو گا کیونکہ آواز جنت آتی ہیں اگر طلاق ہوتی تو کام نہ ہوتا غالب صاحب نے
اس کرتب سے سب آدمی حیران تھے مگر ہم اس بات کو پاس گئے۔

وہوینا

ہوس کی ایک سچ کے سر پہ چھوٹی سی بسکٹ کی کوئی گلی ہوئی تھی جسکو جلی غالب نے
کٹورے کے پاس گاڑ دیا تھا ایک تیار ایک رشیم کا یا بال گھوڑے کا اسی رخ
آہن سے بندھا ہوا اس کے ہاتھ میں تھانڈے میرے میں منجی دفعہ بال کو چھینا سنت
آستی دفعہ وہ سچ کٹورے میں لگ کر آواز دیتی تھی۔ اس طرح وہ غالب اپنا
اکوئیر منالیا کرتا تھا۔

حکایت

ایک دفعہ لوہا دینے میں ایک شخص بیاد ہوا اس کے وارث ایک شخص کو لاسا جو
لٹا تھا کہ میں بیاد یعنی غالب ہوں۔ آستے بیاد ہوں کے آستے اور سہرند اور
سے ایک چمک پورا اور آستے کے ۳ چراغ بنا کر اور منڈا کر چمک پر رکھ دیا
اور کہا کہ یہ خدا کی میساری کا ہو یہ بھوت وغیرہ کا اور دیا دوکا۔ یہ کمر کچھ پڑھت
شعور کیا کہ آستے میں چادو کا چراغ بنا اور بیل دیا تب آستے کہا کہ اس
شخص پر چادو کیا ہوا ہو ورنہ ان سے علاج پوچھا آستے بہت کچھ کوئی بتا دیا اور
اینا ہاتھ گرم کر چل دیا۔

ترکیب

غالب کے پاس ایک تار در و گن رے کے رشیم کا تھا جس کا ایک سر چراغ میں
لگا دیا تھا اور دوسرا اپنے کان سے لگائے رکھا تھا جو وقت ذری سی کا گھونٹ
ذری فوراً چراغ جل نکلتا۔

دیگر

بعض شخص راکون کو بچنے سے سکھا چھوڑنے تھیں کہ تو کینٹا اب بھنگی آیا اب
سقا آیا اب فرش بچانے والا آیا اور اب بادشاہ جنات مع فوج کے تشریف
لائے اور پھر حایا ہم پوچھیں اس کا ویسا ہی جواب ذرا عقل سے دینا۔

دیگر

بعض کا یہ قاعدہ ہوتا ہے کہ در و گن کو در و گن میں گھسکر سیرام پوری کا غنچہ
کوئی شکل مثل دیو۔ پری یا بھوت وغیرہ کے تیار کی جو سو کہ کہ معلوم کیلین ہوتی مگر
جو وقت آگ دکھانے میں تو شکل مرقومہ نظر آتی ہے۔ اسے کاغذ کو تیار کے سر پہ دوچار
بار پھرا پھر آگ دکھلا دی جب تصویر نظر آتی تو کہہ دیا کہ نہیں یہی بھوت وغیرہ
ہوئے ہوئے ہو۔

دیگر

کئی ایک آدمی کو رے کلرون پر در و گن کو بانی میں گھس کر کلین بنا رکھتے
تھیں اور کلرون کو تیار کا تھ لگا آگ میں ڈال دیتے تھیں۔ تصویر سب آگ کے
تھانڈا ہو جاتی ہے اکثر تیار کے قد کے برابر دور اناب کر گناری پر لیسٹ دیا کرتے تھیں

دیگر

بعض شخص تاسیہ کی جری پر تیار سے کوئی شکل بنا دیتے تھیں اور تیار کو
لکھتے تھیں کہ اس نور سلطانی کو طاف میں رکھ کر ہمیشہ دھوپ دیا کر اور چراغ جلا کر
چند چوہ ل جہاں سے پاس رکھا کہ چند عرصہ میں تمہاری پاری کا احوال معلوم ہو یا نہ ہو

بیمار چند مدت حجب یہ عمل کرتا تو تیزاب چراغ کی گری باکر پتھر کی سی من کل شمشیر کے
گھورتا تو جب عامل صاحب فرماتے ہیں کہ دیکھا گئی پر خود بخود بجوت کی کل نمایاں
ہو گئی یہی دیوتا پر ہے۔ غرض کہ اسی طرح دھوکا دیتے ہیں۔

حکایت

ایک دفعہ ایک جعلی عامل نے ایک شخص سے کہا کہ اگر کسی کو بھوت چٹ گیا ہو تو
یلا کر کھلا سکتا ہوں اور قید بھی کر سکتا ہوں۔ اتفاقاً اسی شخص کے گھر میں جادوگر
آئے کہنا میری عورت ایک عرصہ سے بیمار ہے۔ عامل نے کہا کہ چلو میں دیکھ لوں گا
یہ کہہ کر عامل نے ایک اپنا لڑکا ہرا لیا اور ساتھ ہو لیے۔ چلتے چلتے اس کے
مکان پر پہنچے اس شخص نے چٹائی بچھا کر عامل کو بیٹھی خاطر اور عزت سے بٹھایا
اور کہا کہ کچھ بند دیت دیت تجھے عامل نے کہا کہ بہت اچھا مگر بازار سے لوہاں اور عطر اور
سواپا وغیرہ لے کر آؤ اس آدمی نے یہ مسکن فوراً تفصیل کی عامل نے لوہاں کو آگ
پر رکھ کر لڑکے کو دھوئی دی کہ وہ دیوانوں کی طرح سر ہلانے اور قیاسات کہنے
لگا تب عامل صاحب نے کہا کہ تو صاحب دراصل غیبت پر دیکھو گیت زور دے
کھینتا ہے یہ کہہ کر چند سوالات اٹھل بچل پھر مقرر کیے اور ویسی ہی جواب پا کر بازار سے
ایک ناریل منگو لیا اور چند مرچہ یا رسکے سر پہ بچھا یا وہ ناریل بڑا وزن دار ہو گیا
اسوقت آئے کہ کہ دیکھو بجوت اس ناریل میں مقید ہو گیا پھر منہ سے تھوڑا سا
دوا نکال کر اس کو یا نہ حکم یا ہرے یا فون اور دیا دونوں الغرض اسی طرح یا نہیں طاکر
بہت کچھ دیکھ کر مل دیا۔

ترکیب

دوا کا کسی یا ہوا تھا یا یہ کہیں کے راجست میں جی جی کی طن ڈال دی ہوگی
بھولتی سی بھولتی جی اس کو فیدان کے پانی میں تر کر کے تھک چھوڑ دینا

دھوئی سنا دی نشا پاکر باگل ہو جاتا ہے اور دیوانوں کی طرح یا تین کرتا ہے حجب
کھٹائی دیتے ہیں تو نشا کا غور ہو جاتا ہے۔ ایک ناریل لٹکے اپنے پاس خفیہ رکھا ہوا
ہو تا تو صبحین بارہ ڈال دیا ہوا تو کھانا کھا کر اصل ناریل کو اس ناریل سے بدل کر دھلا
دیتے ہیں کہ یہ دیوتا ناریل بھاری ہو گیا اور اس میں بجوت قید ہو گیا۔

المختصر اسی طرح اور بہت سی شعبہ ہاں یا زبان مٹا آگ سے مرادہ کے خٹنے کی
رو آد سے یا خدو خدو دیوانے وغیرہ کر کے دکھلاتے ہیں اور سادہ لوح آدمیوں کو
دھوکا دیکر اپنا بیٹ یا لہن کرتے ہیں۔ اگر ان کا روکا احوال مفصل طور پر ادنی
والی شعبہ و حیات بیان کرنا تو کتاب کے صفحوں کے صفحے بھر جائے مگر جو کچھ کول کللی
ملاحظہ نہیں ہے اور بہت سمجھا دینے سے مطلب یہ کہ اس پر اکتفا کیا بغیر اس عقیدہ
پر دھوکا دیتی شعبہ حیات کو معلوم کر لینے۔ المعائن تکفیه الاشارہ۔

فہرست

اس کتاب کی جیسی حسب نشا پاکر کے خٹنے کے
بھولتی سی بھولتی جی اس کو فیدان کے پانی میں تر کر کے تھک چھوڑ دینا
المختصر منہ زبانی لکھنا



حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب و الجراحت ● رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء ● سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

